

حصہ دوم

جسکا تاریخی نام

تقویۃ الاخلاق

۱۳۱۹

مؤلفہ

خاکسار سعید احمد فاروقی ساکن تھانہ بھون ضلع مظفرنگر

حسب فرمایش جناب کیوریٹر صاحب گورنمنٹ سینٹرل بک ڈپو بنگلور

رشید احمد کے اہتمام سے مطبع احمدی علیگڈھ میں طبع ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حصّہ دوم

اخوتِ محمدی

باب الحُبّ و المودّة

۱۔ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَّلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝

(سورۂ آل عمران رکوع ۱۰)

۱۔ اور اللہ کے عہد کو سب ملکر مضبوط پکڑو اور متفرق نہو، اللہ تعالیٰ کے جو احسان تم پر ہیں اُنکو یاد کرو، جبکہ تم آپس میں دشمن تھے اللہ تعالیٰ نے تمھاری دلوں میں الفت پیدا کر دی اُسکے فضل سے تم بھائی بھائی بنگئے اور تم آگ کے گڑھے کے قریب پہونچ گئے تھے۔ اُس سے اللہ نے تم کو بچا لیا۔ اسیطرح اللہ تعالیٰ اپنی نشانیاں تم پر ظاہر کرتا ہے شاید کہ تم ہدایت پاؤ۔

۲۔ وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَّا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللّٰهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

(سورۂ انفال رکوع ۸)

۲۔ اللہ نے مومنین کے دلوں میں الفت پیدا کر دی اگر تو جو کچھ زمین میں ہے سب خرچ کر دیتا تو اُنکے دلوں میں محبت نہ پیدا کر سکتا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اُن میں الفت پیدا کر دی۔ بیشک اللہ غالب ہے اور حکمت والا۔

۳- (عن ابی هریرة) قال النبی صلی الله علیه وسلم والذی نفسی بیده لا تدخلون الجنة حتی تسلموا ولا تسلموا حتی تحابوا وافشوا السلام تحابوا وایاکم والبغضة فانها هی الحالقة لا اقول لکم تحلق الشعر ولکن تحلق الدین۔

(ادب المفرد)

۳- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ تم جنت میں نہیں داخل ہو گے جب تک مسلمان نہ ہو اور مسلمان نہ ہو گے جب تک آپس میں محبت نہ رکھو سلام کو رواج دو تاکہ تم میں محبت پیدا ہو بغض (کینہ) سے بچتے رہو۔ کہ وہ صاف کر دینے والا ہے میں یہ نہیں کہتا کہ وہ بالوں کو صاف کر دیتا ہے بلکہ دین کو صاف کر دیتا ہے۔

۴- (عبد اللہ بن عمر) قال النبی صلعم من احب اخا لله فی الله قال انی احبك لله فدخلا جمیعا الجنة کان الذی احب فی الله ارفع درجة لحبه علی الذی احبه

(ادب المفرد)

۴- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے دینی بھائی سے محض اللہ کی راہ سے محبت رکھے اور اس سے کہے کہ میں تجھ سے اللہ کے واسطے محبت رکھتا ہوں۔ تو وہ دونوں ساتھ جنت میں داخل ہوں گے۔ اور ان دونوں میں جو خالصاً للہ زیادہ محبت رکھتا ہوگا وہ اپنے دوست سے مرتبہ میں بلند ہوگا۔

۵- (معد یکرب) قال النبی صلعم ما تحاب الرجلان الا کان افضلهما اشدهما حبا لصاحبه

(ادب المفرد)

۵- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص جو آپس میں محبت رکھتے ہوں ان میں افضل وہ ہے جسکو اپنے دوست کی محبت زیادہ ہو۔

۶- (عن ابی ذر) قال رسول الله صلعم افضل الاعمال الحب فی الله والبغض فی الله۔ (مشکوٰۃ)

۶- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ افضل ترین اعمال سے ہے محض اللہ کے لیے محبت[1] رکھنا یا عداوت رکھنا۔

[1] یعنی کسی سے محبت ہو تو خالص اللہ ہی کیلئے ہو اور عداوت ہو تو خالص اللہ ہی کیلئے ہو [illegible]

۷۔ (معاذ بن جبل) انہ سال النبی صلعم عن افضل الایمان قال ان تحب للہ وتبغض للہ وتعمل لسانک فی ذکر اللہ قال وماذا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان تحب للناس ما تحب لنفسک وتکرہ لہم ما تکرہ لنفسک۔

(مشکوۃ)

۷۔ معاذ بن جبل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ایمان کا سب سے افضل درجہ کیا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ ہے کہ تو محبت بھی اللہ ہی کے واسطے کرے اور عداوت بھی محض اللہ ہی کے واسطے کرے (یعنی ذاتی اور نفسانی خواہشوں کو اسمیں دخل نہو اور مسلمان سے صرف اسوجہ سے محبت کرنا کہ وہ مسلمان ہے یا متقی پرہیزگار ہے) اور زبان ذکر اللہ میں مشغول رہے۔ خواہ کچھ بھی کرتے ہو۔

اُنھوں نے عرض کیا یا رسول یہ کیسے؟ آپ نے فرمایا کہ اسطرح جو چیز اپنے لیئے پسند کرو وہی دوسرے آدمیوں کے لیے پسند کرو اور جو اپنے لیے ناپسند کرو وہ دوسرے آدمیوں کیلیے بھی ناپسند کرو۔

۸۔ (انس) قال رسول اللہ صلعم والذی نفسی بیدہ لا یؤمن عبد حتی یحب لاخیہ ما یحب لنفسہ۔

(مشکوۃ)

۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضہ میں محمد کی جان ہے کوئی شخص اُسوقت تک مسلمان نہیں ہو سکتا جبتک اپنے مسلمان بھائی کے لیئے اسی چیز کی خواہش نہ کرے جس کی اپنے لیے خواہش کرتا ہے۔

۹۔ (انس) قال رسول اللہ صلعم ان اللہ یقول یوم القیمۃ این المتحابون بجلالی الیوم اظلہم فی ظلی یوم لا ظل الا ظلی۔

۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ روز قیامت ارشاد فرمائیگا کہ کہاں ہیں محبت کرنے والے اپنی عزت و جلال کی قسم آج کے دن کہ سوائے میرے سایہ کے اور کسی کا سایہ نہیں ہے انکو میں اپنے سایہ میں پناہ دونگا۔

۱۰- (معاذ) قال سمعت رسول اللہ صلعم یقول قال اللہ تعالیٰ وجبت محبتی للمتحابین فیّ والمتجالسین فیّ والمتزاورین فیّ والمتباذلین فیّ۔ (مشکوٰۃ)

۱۰- معاذ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلعم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ مجھ پر اُن لوگوں سے محبت کرنا واجب ہے جو آپس میں میرے لیے محبت کرتے ہیں اور میرے ہی لیے ایک دوسرے کے پاس بیٹھتے ہیں اور صرف میرے ہی لیے ایک دوسرے کی زیارت کرتے ہیں۔

۱۱- (ابن عباس) قال رسول اللہ صلعم لابی ذر یا ابا ذر ای عری الایمان اوثق قال اللہ ورسولہ اعلم قال الموالاۃ فی اللہ والحب فی اللہ والبغض فی اللہ۔ (مشکوٰۃ)

۱۱- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوذر سے دریافت فرمایا کہ اے ابوذر جانتے ہو کہ ایمان کا کونسا پہلو زیادہ مضبوط ہے ابوذر نے عرض کیا اللہ اور اُسکا رسول ہی خوب جانتا ہے آپنے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں دوستی رکھنا اور خالصاً للہ محبت رکھنا اور خالصاً للہ عداوت رکھنا۔

۱۲- (ابی ذر) خرج علینا رسول اللہ صلعم قال اتدرون ای الاعمال احب الی اللہ تعالیٰ قال قائل الصلوٰۃ والزکوٰۃ وقال قائل الجہاد قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان احب الاعمال الی اللہ تعالیٰ الحب فی اللہ والبغض فی اللہ۔ (مشکوٰۃ)

۱۲- ابوذر کہتے ہیں ایک روز رسول اللہ تشریف لائے اور دریافت کیا کہ تمکو معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ کس عمل کو زیادہ پسند کرتا ہے کسی نے کہا نماز اور زکوٰۃ کو کسی نے کہا جہاد کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ محبوب ترین اعمال اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ ہے کہ کسی سے محبت ہو تو وہ اللہ ہی کیواسطے ہو اور عداوت ہو تو وہ بھی اللہ ہی کے لیے ہو یعنی اپنی اغراض اور خواہشات پر محبت و عداوت مبنی نہو۔

۱۳۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اقربکم منی مجلسا احاسنکم اخلاقاً الموطئون اکنافاً الذین یالفون ویؤلفون۔ (احیاء العلوم)

۱۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت میں مجھسے قریب تر انکی نشست ہوگی جنکے اخلاق تم سب سے بہتر ہوں اور جنکے پہلو دوسرونکے لیے نرم ہوں۔ وہ دوسروں سے محبت رکھتے ہوں اور دوسرے اُنسے محبت رکھتے ہوں۔

۱۴۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم المومن الف مالوف لاخیر فیمن لایالف ولایولف۔ (احیاء العلوم)

۱۴۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن خود دوسروں سے محبت رکھتا ہو اور دوسرے اُس کو محبت رکھتے ہیں۔ اُسمیں کچھ خوبی نہیں ہے جو خود کسی سے محبت رکھے نہ اُس سے کوئی محبت رکھی جائے۔

۱۵۔ (عن انس) ان رجلا سال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا نبی اللہ متی الساعۃ فقال وما اعددت لھا قال ما اعددت لھا من کبیر الا انی احب اللہ ورسولہ فقال المرء مع من احب قال انس فما رایت المسلمین فرحوا بعد الاسلام اشد مما فرحوا یومئذ (متفق علیہ)

۱۵۔ حضرت انس کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ قیامت کب ہوگی۔ آپنے فرمایا کہ تم نے اُسکے لیے کیا سامان کیا ہے اُسنے کہا کہ مینے کوئی سامان نہیں کیا بجز اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہوں رسول اللہ نے فرمایا آدمی قیامت کے روز اُسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت رکھتا ہے۔ انس کہتے ہیں کہ اس سے لوگ ایسے خوش ہوے کہ اسلام لانیکے بعد کبھی ایسے خوش نہ ہوے تھے۔

۱۶۔ (عن علی ابن ابی طالب) یقول لابن الکواء ھل تدری ما قال الاول احبب حبیبک

۱۶۔ حضرت علی کرم اللہ وجہ نے ابن الکوا سے فرمایا کہ تو جانتا ہے کہ رسول اکرم صلعم نے کیا فرمایا ہے کہ دوست سے اعتدال کے ساتھ محبت رکھ ممکن ہے کہ کبھی ہمارا دشمن

حصہ دوم
هونا عسى ان يكون بغيضك يوما والبغض بغيضك هونا عسى ان يكون حبيبك يوما۔ (ادب المفرد)

ہو جائے اور دشمن سے بغض رکھنے میں نرمی برتو شاید وہ کسی وقت تمہارا دوست ہو جائے۔

١٧۔ (عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه) لا يكن حبك كلفا ولا بغضك تلفا فقلت كيف ذلك قال اذا احببت كلفت كلف الصبي و اذا ابغضت احببت صاحبك التلف۔ (ادب المفرد)

١٧۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہاری محبت میں کلفت اور بغض میں ہلاکت نہ ہونا چاہیئے راوی نے دریافت کیا کس طرح انہوں نے فرمایا کہ جب کسی سے محبت کرو تو اسکو ایسی تکلیفیں دو جیسے بچہ ضد کرتا ہے اور کسی سے عداوت ہو تو اس کے نابود کردینے کے روادار نہو۔

باب الحجاب

١٨۔ قُلْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۔ وَقُلْ لِلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ

١٨۔ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مسلمانوں سے کہدو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں کہ اس میں انکے لیے زیادہ پاکیزگی ہے۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اس سے اللہ خبردار ہے اور اے پیغمبر مسلمان عورتوں سے کہدو کہ اپنی نظروں کو نیچا رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کے مقامات ظاہر نہ کریں سوائے اسکے جو مجبوراً ظاہر ہو اور اپنے گریبانوں پر اوڑھنیاں ڈالے رکھیں اور اپنی زینت کسی پر ظاہر نہ کریں سوائے اپنے شوہروں اور باپوں اور اپنے شوہروں کے باپوں اور اپنے بیٹوں اور شوہروں کے بیٹوں

أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِيْٓ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ
بَنِيْٓ أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَآئِهِنَّ أَوْ مَا
مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِيْنَ غَيْرِ
أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ
الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرَاتِ
النِّسَآءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ ط
لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ط
وَتُوْبُوْا إِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ (سورہ نور رکوع ۴ - آیت ۳۰-۳۱)

اور اپنے بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں
یا اپنے (میل جول) کی عورتوں کے یا اپنے
غلاموں یا خادموں کے جو عورتوں سے
حاجت نہیں رکھتے یا لڑکوں کے جو عورتوں کے
پردہ کی بات سے آگاہ نہیں ہیں اور اپنے پیروں کو
اسطرح زمین پر نہ ماریں کہ انکی چھپی ہوئی آرائش
یعنی زیور وغیرہ معلوم ہو سکے اور اے مسلمانو
تم سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو تاکہ تم فلاح
پاؤ۔

۱۹- يَا نِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ
كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا
تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ
فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۚ
وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ
تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُوْلٰى وَأَقِمْنَ الصَّلٰوةَ
وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَأَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
إِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ
الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ
تَطْهِيْرًا ۚ

(سورہ احزاب رکوع چہارم ۵)

۱۹- اے پیغمبر کی بیبیو تم مثل عام
عورتوں کے نہیں ہو اگر تم پرہیزگاری اختیار کرو
پس کسی سے عاجزانہ باتیں نہ کرو ورنہ جس کے
دل میں کھوٹ ہو وہ تم سے توقعات رکھیگا اور
سیدھی طور سے اچھی بات کرو اور اپنے گھروں میں
بیٹھی رہو اور اگلے زمانہ جاہلیت کے سے بناؤ
سنگار دکھاتی نہ پھرو اور نماز کو قائم رکھو زکوٰۃ
کو ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت
کرو۔ اے پیغمبر کے گھر والو خدا کا ارادہ یہی ہے
کہ تم سے گندگی کو دور کرے اور ایسا پاک صاف
بنادے جیسا کہ پاک وصاف بنانیکا حق ہے۔

۲۰- وَإِذَا سَأَلْتُمُوْهُنَّ

۲۰- اور جب تم کو ازواج نبی سے کوئی چیز

عربی	اردو
فَاسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ۔ (سورہ احزاب رکوع ۷ - آیت ۳۵)	مانگنی ہو تو پردہ کے پیچھے سے مانگو کہ یہ تمہارے اور انکے دلوں کو زیادہ پاک کرنے والا ہے۔
۲۱ - يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ (سورہ احزاب رکوع ۸ - آیت ۵۹)	۲۱- اے نبی اپنی بیبیوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہدو کہ اپنے اوپر (باہر جانے کے وقت) اپنی چادریں ڈال لیا کریں کہ اس سے وہ پہچانی جایا کرینگی اور تکلیف نہ دیجا دینگی اور اللہ غفور الرحیم ہے۔
۲۲ - ان استطعت ان لا تنظر الى شعر احد من اهلك (مسلم) الا ان يكون اهلك او صبية فافعل	۲۲- اگر تم سے ممکن ہو کہ اپنی بیوی اور بیٹی کے سوا کسی کا بال تک تمہاری نظر نہ پڑے تو ایسا ہی کرو۔
۲۳ - (عن عبد الله بن مسعود) قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يعني عن ربه عز وجل النظرة سهم مسموم من سهام ابليس من تركها من مخافتي ابدلته ايمانا يجد حلاوته في قلبه (ترغیب نمبر ۳۶۹)	۲۳- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرمایا ہے کہ نظر شیطان کے تیروں میں سے ایک زہر کا بجھا ہوا تیر ہے جو بھی خوف سے اس کو ترک کریگا۔ میں اس کے بدلے ایمان اس کو عطا کرونگا جس کی حلاوت اسکے دل میں محسوس ہوگی۔
۲۴ - (عن ابي هريرة) قال رسول الله صلعم كل عين باكية يوم القيمة الا عين غضت	۲۴- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت میں ہر آنکھ گریاں ہوگی سوائے اس آنکھ کے جو نامحرم کے دیکھنے سے بچی رہی ہو اور

عن محارم اللہ وعین سھرت فی سبیل اللہ (ترغیب)

اور اس آنکھ کے جو اللہ کی راہ میں بیدار رہی ہو۔

۲۵۔ (عبادۃ ابن الصامت) ان النبی صلعم قال اضمنوا لی ستا من انفسکم اضمن لکم الجنۃ اصدقوا اذا حدثتم واوفوا اذا وعدتم ادوا الامانۃ اذا ائتمنتم واحفظوا فروجکم وغضوا ابصارکم وکفوا ایدیکم۔ (ترغیب)

۲۵۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چھ چیزوں کی تم ذمہ داری کرو میں تمھارے لیے جنت کی ضمانت کرتا ہوں جب بولو سچ کہو وعدہ کرو تو اسے پورا کرو اگر تمھارے پاس امانت رکھی جائے اس کو ادا کرو، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت رکھو۔ اور آنکھوں کو نیچا رکھو اور اپنے ہاتھوں کو روکو یعنی برائی سے۔

۲۶۔ (ابن عباس) ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یخلون احدکم بامرأۃ الا مع ذی محرم۔ (ترغیب)

۲۶۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کے پاس تنہائی میں نہ جائے جبتک کہ اسکا محرم ساتھ نہو۔

۲۷۔ (عن جابر) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا لا یبیتن رجل عند امرأۃ ثیب الا یکون ناکحا او ذا محرم۔

۲۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خبردار ہو کوئی شخص کسی عورت کے پاس رات بسر نہ کرے جبتک اسکا محرم نہو یا نکاح نہ کرلے۔

باب الحرص

۲۸۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّھْبَانِ لَیَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ط وَالَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ

۲۸۔ اے مسلمانو اکثر احبار اور راہب (یعنی علماء اہل کتاب) ناحق لوگونکا مال کھاتے ہیں اور راہ خدا سے انکو باز رکھتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور راہ خدا

الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ ط هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ ○

(سورہ توبہ رکوع پنجم آیۃ ۳۴و۳۵)

۲۹- وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ط وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

سورہ احزاب
رکوع اول آیت ۹

۳۰- فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○

(سورہ تغابن آیت ۱۶)

۳۱- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اُسکو صرف نہیں کرتے اُنکو قیامت کے روز سخت دردناک عذاب ہونیکی خوشخبری سنا دو جس روز دوزخ کی آگ میں رکھکر اُنکو تپایا جاوے گا پھر اُس سے اُن کی پیشانیوں اور پسلیوں پر اور کمروں پر داغ دیے جائینگے - اور کہا جاویگا کہ یہ وہ چیز ہے جو تم اپنی ذات کے لیے جمع کیا کرتے تھے تو آج اپنے جمع کیے ہوئے کا مزہ چکھو -

۲۹- اور جن لوگوں نے مہاجرین سے پہلے مدینہ کی سکونت اور ایمان اختیار کر لیے تھے اور جو ہجرت کرکے آتے ہیں اُن سے وہ محبت رکھتے ہیں اور جو کچھ مہاجرین کو دیا جاتا ہے اُس سے اپنے دلوں میں خلش نہیں پاتے ہیں اور مہاجرین کو اپنے نفسوں پر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ اُنکو بھی حاجت ہوتی ہے - اور جو کچھ اپنی طمع نفسی سے باز رہیں یہی لوگ مرادونکے پانے والے ہیں -

۳۰- اے مسلمانو جہاں تک ممکن ہو اللہ سے ڈرتے رہو - اور اُس کے احکام کو سنو اور اطاعت کرو اور خرچ کرو کہ یہ تمھارے لیے اچھا ہے - اور جو شخص طمع نفس سے باز رکھا جاوے تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں -

۳۱- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

ایاکم والشح فانہ اھلك من کان قبلکم سفکوا دماءھم وقطعوا ارحامھم والظلم ظلمات یوم القیمۃ۔ (ادب المفرد)

فرمایا کہ اپنے آپ کو حرص سے بچاؤ اسلیے کہ حرص نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا ہی، اُنہوں نے آپس میں خونریزی کی اور اپنی طمع کی وجہ سے رشتہ داریت[1] کا خیال نہیں کیا۔ اور ظلم قیامت میں تاریکی کا باعث ہوگا۔

۳۲۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یجتمع غبار فی سبیل اللہ ودخان جہنم فی جوف عبد ابدا ولا یجتمع الشح والایمان فی قلب عبد ابدا

۳۲۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ راہ خدا میں جو غبار بندہ کے پیٹ میں جاتا ہی وہ اور آتش جہنم کا دھواں ایک شکم میں جمع نہیں ہوسکتے اور حرص اور ایمان بھی ایک دل میں جمع نہیں ہوسکتے۔

۳۳۔ عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلعم قال اذا تمنی احدکم فلینظر ما یتمنی فانہ لا یدری ما یعطی۔ (ادب المفرد)

۳۳۔ ابی ہریرہ سے روایت ہی کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا ہی کہ جب تم میں سے کوئی شخص دلمیں کچھ آرزو کرے تو اسکا خیال رکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز کی تمنا کرتا ہی اُس کو معلوم نہیں کہ کیا چیز اُسکو دیجاویگی۔

۳۴۔ قال اتیت النبی صلعم وھو یقرأ اَلْهٰکُمُ التَّکَاثُرُ قال یقول ابن ادم مالی مالی قال وھل لك یا ابن ادم الا ما اکلت فافنیت او لبست فابلیت او تصدقت فامضیت۔ (مشکوۃ)

۳۴۔ مُطرّف کہتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ سورہ الھٰکم التکاثر پڑھ رہے تھے فرمایا کہ انسان کہتا ہی کہ میرے لیے کیا ہوگا۔ میرے لیے کیا ہوگا۔ فرمایا کہ ابن آدم تیرے لیے کیا ہوسکتا ہی۔ جو تونے کھایا اُس کو فنا کیا اور جو پہنا اُس میں مبتلا کیا اور جو صدقہ کیا وہ یوم آخرت کے لیے بھیجدیا۔

۳۵۔ قال النبی صلعم اول صلاح ھذہ الامۃ الیقین والزھد

۳۵۔ نبی اکرم نے فرمایا۔ اول بہتری اس امت کی ایمان اور پرہیزگاری میں ہے اور

[1] جو مسلمان اپنے رشتہ داروں اور قرابت مندوں سے اُنکی حقوق ہضم کرنیکے لیے لڑتے جھگڑتے ہیں اُنکو اس فرمان رسول سے عبرت حاصل کرنی چاہیے

واول فسادہ فی البخل والامل۔

اول فساد بخل میں اور طول امل ہے۔

۳۶۔ (وعن زید بن الحسین) قال سمعت مالکا وسئل ای شی الزھد فی الدنیا قال طیب الکسب وقصر الامل۔ (مشکوٰۃ)

۳۶۔ زید بن حسین کہتے ہیں کہ مینے سنا ہے کہ مالک سے پوچھا گیا دُنیا میں زہد کس کو کہتے ہیں۔ فرمایا کہ حلال طریقہ پر روزی کمانے اور امیدوں کو کم کرنے کو۔

۳۷۔ (وعن انس) الطمع یذھب الحکمۃ من قلوب العلماء۔

۳۷۔ انس سے روایت ہے کہ حرص علماء کے دلوں سے حکمت کو زائل کر دیتی ہے۔

بابُ الحزم

۳۸۔ قال رسول اللہ صلعم لا یلدغ المومن من جحر واحد مرتین (مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ)

۳۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان ایک سوراخ سے دو مرتبہ نیش نہیں کھاتا۔ (یعنی ایکدفعہ دہوکھا کھا کر دوبارہ دہوکا نہیں کھاتا)

۳۹۔ (عن عبد اللہ بن مغفلؓ) انہ رای رجلا یخذف فقال لا تخذف فان رسول اللہ صلعم نھی عن الخذف وقال انہ لا یصاد بھا صید ولا ینکا بہ عدو ولکنھا قد تکسر السن وتفقاء العین۔ (رہبر المواعظ)

۳۹۔ عبد اللہ بن مغفل نے ایک شخص کو انگلیوں سے کنکریاں پھینکتے ہوئے دیکھا تو کہا کنکریاں انگلی سے نہ پھینکو کہ رسول اللہ نے اس سے منع فرمایا ہے اسلیے کہ اس سے نہ تو شکار کیا جا سکتا ہے نہ دشمن کو ہلاک کیا جا سکتا ہے مگر وہ دانت کو توڑ سکتا ہے۔ اور آنکھ کو اندھا کر سکتا ہے۔

۴۰۔ قال النبی صلعم اذا ضرب احدکم فلیتق الوجہ (مشکوٰۃ)

۴۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی کسیکو مارے تو چہرہ کو بچا کر مارنا چاہیے۔

۴۱ - (عن سھل) قال النبی صلعم الاناۃ من اللہ والعجلۃ من الشیطان - (مشکوٰۃ عن سھل)

۴۱ - فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تامل اور دیر کرنا یعنی کسی امر میں غور کرنا اللہ کی طرف سے ہے اور جلدی کرنا شیطان کی طرف سے -

۴۲ - عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم التودۃ فی کل شئ خیر الا فی عمل الاخرۃ - (مشکوٰۃ عن مصعب)

۴۲ - رسول اکرم نے فرمایا کہ نرمی یا تامل کرنا ہر کام میں اچھا ہے - سوائے عمل آخرت کے یعنی سوائے ان اچھے کاموں کے جو آخرت میں کام آئیں -

۴۳ - عن المقداد قال سمعت رسول اللہ صلعم یقول ان السعید لمن جنب الفتن ان السعید لمن جنب الفتن ان السعید لمن جنب الفتن ولمن ابتلی فصبر (مشکوٰۃ عن المقداد)

۴۳ - مقداد کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خوش نصیب وہ شخص ہے جو فتنوں سے علیحدہ رہے خوش نصیب وہ شخص ہے جو فتنوں سے بچے خوش نصیب وہ ہی ہے جو فتنوں سے علیحدہ ہے اور کیا اچھا ہے وہ شخص جو فتنوں میں مبتلا ہوا اور صبر کیا -

۴۴ - قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل امر ذی بال لا یبدا فیہ بالحمد للہ فھو اقطع - (عن مشکوٰۃ ابوھریرۃ)

۴۴ - فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مہتم بالشان کام جو الحمد للہ سے شروع نہ کیا جاوے برکت سے خالی ہوتا ہے -

۴۵ نھی رسول اللہ صلعم ان یبال فی الماء الراکد -

۴۵ - رسول اکرم صلعم نے ٹھیرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے -

۴۶ - لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المخنثین من الرجال والمترجلات من النساء وقال اخرجوھم من بیوتکم - (مشکوٰۃ)

۴۶ - رسول اکرم صلعم نے مخنثوں یعنی ہیجڑوں پر اور ان عورتوں پر جو مردوں کی شکل بناتی ہیں لعنت کی ہے اور فرمایا کہ انکو اپنے گھروں میں سے نکال دو -

۴۷۔ الحزم سوء الظن۔ (کنز العمال عن علیؓ)

۴۷۔ احتیاط بدظنی کا نام ہے۔

۴۸۔ من حسن ظنہ بالناس کثرت ندامتہ۔ (کنز از ابن عباس)

۴۸۔ جو شخص لوگوں کی طرف سے نیک گمان رکھتا ہے اُس کو ندامت زیادہ اٹھانی پڑتی ہے۔

۴۹۔ الحزم ان تشاور ذا الرای۔ (کنز عن خالد)

۴۹۔ احتیاط اس میں ہے کہ کسی صاحب رائے سے مشورہ کیا جاوے۔

باب الحسد

۵۰۔ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا۔ (سورہ نساء رکوع پنجم آیت ۳۲)۔

۵۰۔ اور خدا نے جو تم میں سے ایک کو دوسرے پر برتری دے رکھی ہے اُسکا کچھ ارمان نہ کرو۔ مردوں نے جیسے کمائی کی ہو اُن کا حصہ ہے اور عورتوں نے جیسے کمائی ہو اُنکا حصہ اور ہر وقت اللہ سے اُس کے فضل کے طالب رہو۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز سے واقف ہے۔

۵۱۔ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ۝ (سورہ نساء رکوع ۸ آیت ۵۴)

۵۱۔ کیا وہ لوگوں پر حسد کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اُنکو اپنے فضل و کرم سے دے رکھا ہے۔ ہمنے ابراہیم کی اولاد کو کتاب اور حکمت دی ہے۔ بڑی سلطنت عطا فرمائی ہے۔

۵۲۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ

۵۲۔ اے پیغمبر اپنی حفاظت کے لیے یوں دعا مانگا کرو کہ میں تمام مخلوقات کی شر سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں اور اندھیری رات کی شر سے

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

(سورہ الفلق)

جب اُسکا اندھیرا تمام چیزوں پر چھا جاوے اور گنڈوں پر پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنیوالے کے حسد سے جبکہ وہ حسد کرے۔

٥٣ - ایاکم والحسد فان الحسد یاکل الحسنات کما یاکل النار الحطب۔

٥٣ تم حسد سے بچتے رہو اسلیے کہ حسد نیکیوں کو اسطرح کہا لیتا ہے۔ جیسے آگ لکڑی کو کہا لیتی ہے۔

٥٤ - قیل لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای الناس افضل قال کل مخموم القلب صدوق اللسان قالوا صدوق اللسان نعرفہ فما مخموم القلب قال ہو التقی النقی لا اثم علیہ ولا بغی ولا غل ولا حسد۔

(مشکوٰۃ۔ عن عبد اللہ ابن عمر)

٥٤ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ آدمیوں میں سب سے بہتر کون ہے فرمایا کہ ہر مخموم القلب (یعنی صاف دل جسمیں حسد نہو) اور صدوق اللسان یعنی زبان کا سچا لوگوں نے عرض کیا کہ صدوق اللسان کو ہم جانتے ہیں مگر مخموم القلب سے کیا مراد ہے آپنے فرمایا کہ صاف پرہیزگار جسپر گناہ نہو۔ اور بغاوت اور کھوٹ اور حسد اسمیں نہو۔

٥٥ - ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تباغضوا ولا تحاسدوا ولا تدابروا وکونوا عباد اللہ اخوانا ولا یحل لمسلم ان یھجر اخاہ فوق ثلاثۃ ایام لیس من اخلاق المومن التملق ولا الحسد الا فی طلب العلم۔

(کنز العمال عن معاذ)

٥٥ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم آپس میں بغض نہ رکھو اور نہ ایک دوسرے پر حسد کرو اور نہ دشمنی رکھو اور اے اللہ کے بندو بھائی بھائی بنجاؤ کسی مسلمان کو روا نہیں ہے کہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ کیلیے ملنا جلنا ترک کرے مسلمانوں کے اخلاق میں چاپلوسی نہیں ہے اور نہ رشک ہے۔ بجز تحصیل علم کے یعنی اگر کسی کو علم حاصل کرتے ہوئے دیکھے اور رشک کرے کہ میں اس بزرگی سے محروم ہوں تو وہ مذموم نہیں ہے۔

٥٦ حسد ایسی بری چیز ہے کہ خدا تعالے نے اپنے رسول کو اس سے پناہ مانگنے کے لیے ارشاد فرمایا ہے۔ حسد کے معنی ہیں۔ یہ چاہنا کہ دوسرے کی فضیلت اس سے زائل ہو جائے اور ہمکو حاصل ہو جاوے جو بدون دوسرے کے زوال کے اپنے لیے خواہاں ہو وہ حسد نہیں ۱۲

۵۶- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا حسد فی اثنین رجل آتاہ اللہ مالا فسلط علی ھلکتہ فی الحق ورجل آتاہ اللہ الحکمۃ فھو یقضی بھا ویعلمھا (مشکوٰۃ عن مسعود)

۵۶- رسول اکرمؐ نے فرمایا دو امر میں رشک کرنا حسد میں داخل نہیں ہے ایک اس شخص پر کہ اللہ تعالیٰ نے اسکو مال عطا کیا ہو اور وہ راہ حق میں اسکو خرچ کرے دوسرے اس شخص پر کہ اللہ تعالیٰ نے اسکو علم و حکمت عطا کی ہو اور وہ حکمت کے مطابق حکم کرے۔ اور لوگوں کو اسکی تعلیم دے۔

باب حسن اخلاق

۵۷- لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ○ (سورہ حجر رکوع ششم آیت ۸۸)

۵۷- اے محمدؐ ہم نے جو کچھ کافروں کے گروہ کو دے رکھا ہے اسپر نظر ہی نہ ڈالو اور نہ اوپر رنج و افسوس کرو۔ اور مسلمانوں کے لیے اپنے بازو جھکا دو یعنے خاطر۔ تواضع۔ مدارات اور اخلاق سے پیش آؤ۔

۵۸- اُدْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ○ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُم بِهِ وَلَئِن صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِينَ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا

۵۸- اے پیغمبرؐ لوگوں کو اپنے پروردگار کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت سے متوجہ کرو اور ان سے خوبی کیساتھ مناظرہ کرو۔ بیشک تمہارا رب اس سے خوب واقف ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا۔ اور نیز خوب جانتا ہے راہ پانیوالوں کو۔ اور اگر تم ان سے بدلا لینا چاہو تو اسیقدر کا بدلا لو جتنا انہوں نے تمہارے ساتھ کیا ہے۔ اور اگر تم صبر کرو تو صبر کرنیوالے کے حق میں بہت بہتر ہے۔ اور تم

يَمْكُرُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ الَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝

(سورۂ نحل رکوع ۱۶۔ آیت ۱۲۵ تا ۱۲۸)

صبر کرو کہ تمہارا صبر کرنا اللہ ہی کے لیے ہے اور ان مخالفین کے حال پر رنج اور افسوس نہ کرو اور نہ انکی تدابیر سے تنگدل ہو۔ اللہ انہیں کے ساتھ ہے جو پرہیزگاری کرتے ہیں اور نیز انکے ساتھ ہی جو احسان کرتے ہیں۔

۵۹۔ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝

۵۹۔ اے پیغمبر میرے بندوں سے کہہ دو کہ وہی بات کہیں جو اچھی ہو۔ اسلیے کہ شیطان اُن میں وسوسے پیدا کر دیتا ہے بیشک شیطان علانیہ انسان کا دشمن ہے۔

۶۰۔ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ۝

(سورۂ مومنون رکوع ششم آیت ۹۵)

۶۰۔ اے پیغمبر برائی کو بھلائی سے دفع کرو اور ہم خوب واقف ہیں جو کچھ مخالفین تمہارے صفات بیان کرتے ہیں۔

۶۱۔ وَلَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِالَّذِيْۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ

۶۱۔ اور اہل کتاب سے مناظرہ نہ کرو مگر خوبی کیساتھ (یعنی خوش خوئی اور خوش خلقی سے) سوائے اُنکے جنہوں نے اُنمیں ظلم کیا ہو اور کہو کہ ہم جو کتاب ہم پر نازل ہوئی ہے اور جو تم پر نازل ہوئی ہے اُن پر ایمان لاتے ہیں اور ہمارا تمہارا ایک ہی خدا ہے اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔

۶۲۔ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ۝ وَمَا يُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا

۶۲۔ اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتے اے پیغمبر برائی کا جواب بھلائی سے دو تاکہ ایسا شخص کہ تم میں اور اُس میں عداوت ہو مثل دوست اور رشتہ مند کے ہو جاوے۔ اس کی تلقین صرف انہیں لوگوں کو دیجاتی ہے جو صبر کرتے ہیں

وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ○ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ (سورہ حٰم سجدہ رکوع پنجم آیت ۳۴-۳۵)	اور یہ تلقین انہیں لوگوں کو دی جاتی ہے جنکے بڑے نصیب ہیں۔ اور اگر تمہیں کوئی شیطانی وسوسہ گذرے تو خدا سے پناہ مانگو (یعنی اعوذ باللہ کہو) کہ وہ بیشک سننے والا ہے واقف کار ہے۔
۶۳- ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انما بعثت لاتمم حسن الاخلاق[۱]۔ (مشکوٰۃ عن ابی ہریرۃ)	۶۳- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں صرف اسلیے مبعوث ہوا ہوں کہ حسن اخلاق کو پورا کروں۔
۶۴- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکمل المومنین ایمانا احسنھم خلقا۔ مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ)	۶۴- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں میں کامل الایمان وہ ہے جو اُن سب میں خوش خلق ہو۔
۶۵- ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ بعثنی لتمام مکارم الاخلاق وکمال محاسن الافعال (جابر)	۶۵- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھکو عمدہ اخلاق کی تکمیل کرنے اور نیک افعال کے پورا کرنے کو بھیجا ہے۔
۶۶- ان الخلق السیئ یفسد العمل کما یفسد الخل العسل (کنز العمال عن علیؓ)	۶۶- بدخلقی اعمال کو ایسا ہی خراب کر دیتی ہے جیسے سرکہ شہد کو خراب کرتا ہے۔

---

[۱] اس حدیث پر مسلمانوں کو سب سے زیادہ غور کرنا چاہیے جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبعوث ہونے کی علت تکمیل اخلاق کو فرمایا ہے تو تمام مسلمانوں کو اسکی طرف خاص توجہ کرنی چاہیے اور ہر شخص کو کوشش کرنی چاہیے کہ وہ اخلاق محمدی کا پورا نمونہ ہو تاکہ عملی طور پر اسلام کی خوبیاں ظاہر ہوں اور جسطرح قرن اول کے مسلمان خلق مجسم تھے اسیطرح وہ بھی اپنے زمانے میں خلق ومروت کا نمونہ سمجھے جائیں اور اسکو خوب ذہن نشین کرنا چاہیے کہ کامل مسلمان وہی ہے جو اخلاق میں کامل ہو

۶۷- قال رسول الله صلعم الا انبئکم بخیارکم قالوا بلی قال خیارکم اطولکم اعمارا واحسنکم اخلاقا۔
(مشکوۃ عن ابی ہریرہ)

۶۷- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمکو نہ بتاؤں کہ تم میں اچھے کون لوگ ہیں لوگوں نے عرض کیا بیشک آپنے فرمایا تم میں سب سے اچھے وہ ہیں جو عمر میں زیادہ ہوں۔ اور اخلاق میں سب سے بہتر ہوں۔

۶۸- عن عائشۃ قالت سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان المؤمن لیدرک بحسن خلقه درجة قائم اللیل وصائم النهار۔ (مشکوۃ عن عائشہ)

۶۸- حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ مینے سنا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ مسلمان اپنے حسن اخلاق کی وجہ سے قائم اللیل (جو رات کو نماز میں کھڑے رہیں) اور صائم النہار (جو دن میں روزہ رکھیں) کا درجہ حاصل کر لیتا ہے۔

۶۹- سئل رسول الله صلی الله علیه وسلم عن البر والاثم قال البر حسن الخلق والاثم ما حاك فی نفسك وکرهت ان یطلع علیه الناس۔

۶۹- رسول اکرمؐ سے بھلائی اور گناہ کی بابت دریافت کیا گیا فرمایا کہ بھلائی حسن خلق ہے اور برائی وہ ہے کہ دل میں کوئی ایسی بات گذرے کہ کسی کو اسکی خبر ہونا تمکو ناگوار ہو۔

۷۰- سمعت ابا القاسم صلی الله علیه وسلم یقول خیرکم اسلاما احاسنکم اخلاقا۔

۷۰- مینے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے کہ تم میں مسلمانیت میں وہ لوگ بہتر ہیں جو اخلاق میں سب سے بہتر ہوں۔

۷۱- ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یکثر ان یدعو اللهم انی اسئلك الصحة والعفة والامانة

۷۱- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا مانگتے تھے۔ کہ اے اللہ میں تجھسے صحت اور عافیت اور پاکدامنی اور امانت

وحسن الخلق والرضی بالقدر۔ (ادب المفرد عن ابن عمر)

وحسن خلق اور مقدر پر رضا مند ہونیکا خواستگار ہوں

٧٢۔ عن ابن عباس۔ فی قوله تعالی ادفع بالتی هی احسن قال الصبر عند الغضب والعفو عند الاساءة فاذا فعلوا عصمهم الله وخضع لهم عدوهم کانه ولی حمیم قریب

(مشکوٰة)

٧٢۔ ابن عباس سے آیت ادفع بالتی ہی احسن کی تفسیر میں منقول ہے کہ غصہ کے وقت صبر کرنا اور برائی کے وقت معاف کرنا مراد ہے اگر وہ ایسا کریں تو خدا تعالیٰ انکو شر سے محفوظ رکھیگا اور انکے دشمن کو ایسا انکے تابع کردیگا کہ گویا وہ دوست اور قریب رشتہ دار ہے۔

٧٣۔ کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یعجبه ان یدعی الرجل باحب اسمائه الیه وکناه۔ (ادب المفرد)

٧٣۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کو بہت پسند فرماتے تھے کہ آدمی کو اس نام اور کنیت سے پکارا جاوے جو اسکو نہایت مرغوب ہو۔

٧٤۔ ما من شئ فی المیزان اثقل من حسن الخلق۔ (ادب المفرد عن ابی الدرداء)

٧٤۔ کوئی چیز میزان اعمال میں حسن خلق سے زیادہ وزن دار نہ ہوگی۔

٧٥۔ قال رسول الله صلعم ان من احبکم الیّ احسنکم اخلاقا

(مشکوٰة عن ابن عمر)

٧٥۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ تم سب میں مجھکو اس سے زیادہ محبت ہے جس کا خلق سب سے اچھا ہو۔

٧٦۔ لم یکن النبی صلی الله علیه وسلم فاحشا ولا متفحشا وکان یقول خیارکم احاسنکم اخلاقا۔

(ادب المفرد عن عمر)

٧٦۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فحش گو اور بیہودہ گو نہیں تھے اور یہ فرمایا کرتے تھے کہ تم میں بہتر وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق زیادہ اچھے ہوں۔

باب الحسنات

۷۷- مَنْ یَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً یَّكُنْ لَّهٗ نَصِیْبٌ مِّنْهَا ج وَمَنْ یَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَیِّئَةً یَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقِیْتًا ۝

(سورہ نسا رکوع یازدھم آیت ۵)

۷۷- جو شخص نیک کام کی سفارش کرتا ہے اُسکے ثواب میں بھی اُسکا حصہ ہے (یعنی نیک کام کی سفارش کرنے اور ترغیب دینے سے بھی ثواب ملتا ہے) اور جو شخص بُرے کام کی سفارش کریگا اُس کے وبال میں بھی اُسکا حصہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا جزا دینے والا ہے۔

۷۸- مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ج وَمَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزٰۤى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ۝

(سورہ انعام رکوع بیسواں آیت ۱۶)

۷۸- جو شخص بھلائی لائیگا (یعنی نیک کام کریگا) اُس کے لیے دس گنا ثواب ہے اور جو بُرائی لائے گا تو اُسکو سزا دیجاویگی جتنی بُرائی اُس نے کی اور اُس پر ظلم و زیادتی نہ کی جاویگی۔

۷۹- لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِیَادَةٌ ط وَلَا یَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ط اُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (سورہ یونس رکوع سوم آیت ۲۲)

۷۹- جن لوگوں نے بھلائی کی ہے اُنکے لیے بھلائی ہے اور کچھ زیادہ بھی، اور اُنکے چہرے پر نہ گرد و غبار ہوگا نہ ذلت، یہی لوگ جنتی ہیں کہ جنت میں ہمیشہ رہینگے۔

۸۰- وَقِیْلَ لِلَّذِیْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوْا خَیْرًا ط لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةٌ ط وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ ط وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِیْنَ ۝

(سورۃ النحل رکوع چہارم آیت ۳۰)

۸۰- جن لوگوں نے پرہیزگاری اختیار کی اُنسے کہا گیا کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا اُنہوں نے کہا بھلائی جن لوگوں نے اس دنیا میں بھلائی کی اُنکے لیے بھلائی ہے اور دار آخرت بہتر ہے۔ اور کیا اچھا گھر ہے پرہیزگاروں کا۔

۸۱ - فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝ (سورہ انبیاء رکوع ہفتم آیت ۹۴)

۸۱ - پس جو شخص نیک کام کرے اور وہ مومن بھی ہو تو اُسکی کوشش اکارت نہ ہوگی اور ہم اُسکے اعمال لکھتے جاتے ہیں۔

۸۲ - مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ۝ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ۗ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ (سورہ نمل رکوع ہفتم آیت ۹۲ و ۹۳)

۸۲ - جو شخص نیک عمل لاویگا اُسکے لیے اُس سے بہتر جزا ہوگی۔ اور وہ اُس روز خوف سے امن میں ہونگے۔ اور جو بُرائی لیکر آوے اُسکو دوزخ میں اوندھا ڈالا جاویگا، کہ کیا تمکو تمہارے اعمال کے سوا اور چیز کا بدلا دیا جاوے۔

۸۳ - مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (سورہ قصص رکوع نہم آیت ۸۴)

۸۳ - جو بھلائی یعنی عمل نیک لیکر آوے گا اُسکے لیے اُس سے بہتر بدلا ہوگا اور جو برائی یعنی بُرے اعمال لیکر آویگا تو جن لوگوں نے بُرے کام کیے اُنکو اُسی کا بدلہ ملیگا جو وہ کرتے رہتے تھے

۸۴ - مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۭ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ۭ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ (سورہ فاطر پارہ بست و دویم)

۸۴ - جو شخص عزت کا طالب ہو تو پوری عزت خدا ہی کے لیے ہے بھلی باتیں اُسی کی طرف جاتی ہیں اور اچھے کاموں کو اللہ تعالیٰ بلند اور نمایاں کرتا ہے اور جو لوگ مکاری سے بری تدبیریں کرتے رہتے ہیں۔ اُنکے لیے بہت سخت عذاب ہیں۔

۸۵ - وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ

۸۵ - اور کس کا قول اُس سے بہتر ہو سکتا ہے جو لوگوں کو اللہ کی طرف بولاے اور اچھے کام کرے اور کہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اور بھلائی اور بُرائی برابر نہیں ہوتی۔ بُرائی کا بدلا

بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَبَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ۝ (سورہ حم سجدہ رکوع ۵)

جواب دو تاکہ ایسا شخص جس میں اور تم میں عداوت ہو مثل قریب رشتہ مند کے ہو جاوے۔

۸۶- وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰی ۝ (نجم)

۸۶- اور اللہ کا ہی جو کچھ کہ آسمانوں میں اور زمین میں تاکہ اُن لوگونکو جو برائی کرتے ہیں اُن کے اعمال کی سزا دے اور جو لوگ بھلائی کرتے ہیں اُنکو جزائے خیر دے۔

۸۷- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من دعا الی ھدی کان لہ من الاجر مثل اجور من تبعہ لا ینقص ذلک من اجورھم شیئا ومن دعا الی ضلالۃ کان علیہ من الاثم مثل آثام من تبعہ لا ینقص ذلک من آثامھم شیئا۔

(مشکوۃ - ابی ہریرہ)

۸۷- فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص لوگونکو ہدایت کی ترغیب دے اُس کو اُتنا ہی ثواب ہوگا جتنا اُن لوگوں کو ہو جو اس کی ترغیب سے ہدایت پائیں بدون اسکے کہ ان ہدایت پانیوالوں کے ثواب میں کچھ کمی آئے۔ اور جو شخص ضلالت یعنی گمراہی کی ترغیب دے اُس کو اُسیقدر گناہ ہوگا جو اُن لوگونکو ہوتا ہے جو اُسکے کہنے سے گمراہ ہوتے ہیں۔ بلا اسکے کہ اُن گمراہونکے گناہوں میں سے کچھ بھی کمی ہو۔

۸۸- قال رسول اللہ صلعم لغدوۃ فی سبیل اللہ اور وحۃ خیر من الدنیا وما فیھا۔ (مشکوۃ انس)

۸۸- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں ایک دفعہ صبح کو یا شام کو سفر کرنا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

۸۹- عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قیل ای الاعمال

۸۹- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کونسا عمل اچھا ہے آپ نے فرمایا

خیر قال ایمان باللہ وجہاد فی سبیلہ قیل فای الرقاب افضل قال اغلاھا ثمنا وانفسھا عند اھلھا قال افرأیت ان لم استطع بعض العمل قال فتعین صانعا او تصنع لاخرق قال فرأیت ان ضعفت قال تدع الناس من الشر فانھا صدقۃ تصدق بھا عن نفسک - (ادب المفرد)

کہ اللہ پر ایمان لانا اور اس کی راہ میں کوشش کرنا دریافت کیا کونسا غلام آزاد کرنا بہتر ہی فرمایا جو قیمت میں زیادہ ہو اور مالکوں کو مرغوب ہو اسنے پوچھا اگر مجکو ان میں سے کسی فعل کے کرنیکی قدرت نہو - فرمایا کہ کسی کام کرنیوالیکی مدد کرو یا کسی ایسے شخص کا کام کرو جو خود نہ کرسکتا ہو اس نے عرض کیا اگر میں اتنا کرنے سے بھی عاجز ہو جاؤں آپنے فرمایا کہ لوگوں کے ساتھ برائی کرنا چھوڑ دو کہ یہ صدقہ ہے جسکو خود بنفس نفیس تمکو کرنا چاہیے۔

۹۰ - رجل اتی النبی صلعم فقال انی ابدع لی فاحملنی قال ما عندی فقال رجل یا رسول اللہ انا ادلہ علی من یحملہ فقال رسول اللہ من دل علی خیر فلہ مثل اجر فاعلہ (مشکوٰۃ - ابی مسعود)

۹۰ - ایک شخص رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا - کہ میرا مرکب ماندہ ہوگیا اور ہار گیا ہے مجھکو سواری کے لیے کچھ دیجیے آپنے فرمایا کہ میرے پاس نہیں ہے ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں ایسے شخص کو بتادوں جو اسکو سوار کرادے آپنے فرمایا جو شخص بھلائی کی ترغیب دے اسکو اتنی مثل بھلائی کرنیوالیکے ثواب ملتا ہے -

۹۱ - ان رجلا قال یا رسول اللہ ای الناس خیر قال من طال عمرہ وحسن عملہ قال فای الناس شر قال من طال عمرہ وساء عملہ - (مشکوٰۃ عن ابی بکرہ)

۹۱ - ایک شخص نے دریافت کیا یا رسول اللہ کیسا آدمی اچھا ہوتا ہے فرمایا جس کی عمر دراز ہو اور عمل اچھے ہوں پھر دریافت کیا کہ برا کون ہے فرمایا جس کی عمر زیادہ ہو اور اعمال برے ہوں -

باب حقوق الاولاد

۹۲- قال رسول اللہ صلعم من ولد له ولد فلیحسن اسمه وادبه فاذا بلغ فلیزوجه فان بلغ ولم یزوجه فاصاب اثما فانما اثمه علی ابیه۔

(مشکوۃ عن ابن عباس)

۹۲- فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکے اولاد پیدا ہو اُسکو چاہیئے کہ اُسکا اچھا نام رکھے اور عمدہ تربیت کرے۔ جب وہ بالغ ہو جاوے تو اُسکا نکاح کر دے اسلیے کہ اگر وہ بالغ ہو جاوے اور اُسکا نکاح نکیا جاوے اور کوئی گناہ اُس سے سرزد ہو تو اُسکا گناہ اُسکے باپ پر ہی ہوگا۔

۹۳- قال رسول اللہ صلعم الغلام مرتهن بعقیقته تذبح عنه یوم السابع ویسمی ویحلق راسه

(مشکوۃ عن الحسن)

۹۳- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لڑکا اپنے عقیقہ کے عوض میں رہن ہے کہ ساتویں روز عقیقہ کیا جاوے، اور اُس کا نام رکھا جاوے اور سر منڈایا جاوے۔

۹۴- ان رسول اللہ صلعم عق عن الحسن والحسین کبشا کبشا رواہ ابوداؤد وعند النسائی کبشین کبشین۔ (مشکوۃ عن ابن عباس)

۹۴- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن اور امام حسین کے عقیقہ میں ایک ایک مینڈھا ذبح فرمایا اور نسائی کی روایت میں ہے کہ دو دو مینڈھے ذبح کیے۔

۹۵- انما سماھم ابرارا لانھم بروا الآباء والابناء فکما ان لوالدک علیک حقا کذلک لولدک علیک حقا۔ (ادب مفرد۔ عن ابن عمر)

۹۵- ابرار اسلیے کہا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنے آبا و اجداد اور اولاد کے ساتھ بھلائی کی پس جیسا تمہارے ذمہ تمہارے ماں باپ کا حق ہے ایسا ہی تمہاری اولاد کا حق بھی تمہارے اوپر ہے۔

۹۶- قال رسول اللہ صلعم

۹۶- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

لان یودب الرجل ولده خیر له من ان یتصدق بصاع۔

فرمایا کہ اپنی اولاد کو ادب سکھانا یعنی عقل و تہذیب کی تعلیم کرنا ایک صاع صدقہ دینے سے بہتر ہے۔

۹۷۔ ان رسول اللہ صلعم قال مانحل والد ولده من نحل فضل من ادب حسن

۹۷۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ کوئی باپ اپنی اولاد کو محاسن آداب کی تعلیم سے بہتر کوئی چیز نہیں دے سکتا۔

۹۸۔ عن رسول اللہ صلعم قال فی التوراۃ مکتوب من بلغ ابنته اثنتی عشرۃ سنة ولم یزوجها فاصابت اثما فاثم ذلک علیه۔

۹۸۔ رسول اکرم سے مروی ہے کہ توریت میں لکھا ہوا ہے جسکی لڑکی بارہ برس کی ہو جاوے اور وہ اُسکا نکاح نہ کرے تو جو گناہ اُس سے سرزد ہوگا اُسکا وبال اُسپر (یعنے اُسکے والد پر) ہوگا

۹۹۔ مروا اولادکم بالصلوۃ وهم ابناء سبع سنین واضربوا هم علیها وهم ابناء عشر سنین (ابوداؤد)

۹۹۔ جب تمہاری اولاد سات برس کی ہو جاوے تو اُسکو نماز کی تاکید کرو اور جب دس برس کی ہو جاوے تو نماز کے لیے تنبیہ و تادیب کرو۔

۱۰۰۔ قال السعد عادنی النبی صلی اللہ علیه وسلم حجة الوداع من وجع اشفیت منه علی الموت فقلت یارسول اللہ بلغ من الوجع ما تری وانا ذو مال ولا یرثنی الا ابنة لی واحدۃ افاتصدق بثلثی مالی قال لا قال افاتصدق بشطره قال لا قلت فالثلث قال الثلث والثلث کثیر انک ان تذر ورثتک اغنیاء خیر من ان تذرهم عالة یتکففون الناس

۱۰۰۔ سعد ابن وقاص کہتے ہیں کہ حجة الوداع میں ایک درد کی سبب قریب المرگ ہو گیا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کو تشریف لائے مینے عرض کیا یارسول اللہ میرا بیماری سے ایسا حال ہو گیا ہے جیسا آپ ملاحظہ فرماتے ہیں اور میں مالدار آدمی ہوں۔ سوائے ایک بیٹی کے اور کوئی میرا وارث نہیں ہے آپ اجازت دیں تو میں اپنا دو ثلث مال صدقہ کر دوں آپنے فرمایا کہ نہیں مینے عرض کیا تو نصف صدقہ کر دوں آپنے فرمایا کہ نہیں پھر مینے عرض کیا کہ ایک تہائی آپنے فرمایا کہ تہائی بھی بہت ہے تمہارا اپنے وارثوں کو غنی یعنی مالدار چھوڑنا مفلس چھوڑنے سے بہتر ہے کہ لوگوں سے

ولست تنفق نفقة تبتغی بها وجہ اللہ الا اجرت بها حتی اللقمة تجعلها فی امرأتك قلت یا رسول اللہ أخلف بعد اصحابی قال انك لن تخلف فتعمل عملا تبتغی به وجہ اللہ الا ازددت به درجة ورفعة ولعلك تخلف حتی ینفع بك اقوام ویضر بك اخرون اللھم امض لاصحابی ہجرتھم ولا تردھم علی اعقابھم

سوال کرتے پہریں، تم کوئی ایسا خرچ نہیں کرتے جسمیں محض خوشنودی خدا ہی مد نظر ہو کہ اُس کا اجر تمکو نہ دیا جاتا ہو حتی کہ جو لقمہ اپنی بیوی کے مُنہ میں دیتے ہو اُسکا بھی اجر دیا جاتا ہے۔ مینے عرض کیا یا رسول اللہ میں اپنے احباب سے پیچھے رہ جاؤنگا آپنے فرمایا کہ تو ہرگز پیچھے نہیں رہیگا۔ جب کوئی کام کرو کہ اسمیں محض خوشنودی الٰہی مد نظر ہو تو تمہارا درجہ اور مرتبہ بلند کیا جاتا ہے اور شاید تمہارے بعد کچھ رہو کہ اُسکی وجہ سے بعض اقوام کو فائدہ اور بعض کو نقصان ہو۔ اے اللہ میرے صحابہ میں ہجرت کو جاری رکھ اور انکو اُلٹے پیروں نہ پہرنے دے۔

باب حقوق الجوار

۱۰۱۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ

۱۰۱۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی کو اُسکا شریک نہ کرو اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور رشتہ مند اور اجنبی ہمسایوں اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں کے اور جو تمہاری ملکیت میں ہیں اُنکے ساتھ احسان اور بھلائی کرتی رہو۔ کہ اللہ تعالیٰ فخر کرنیوالے متکبروں سے محبت نہیں رکھتا جو خود بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کی ترغیب دیتے ہیں اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے انکو

حِصَّتُهٗ
مِنْ فَضْلِهٖ ط وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا (سورہ نساء رکوع ٦- آیت ٣٦-٣٧)

دے رکھا ہے اُسے چھپاتے ہیں اور ہم نے نا فرمانی کرنیوالوں کے لیے ذلت دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے

١٠٢- من سعادة المرء المسلم المسكن الواسع والجار الصالح والمركب الهنيء- (ادب المفرد)

١٠٢- مسلمان آدمی کی خوش نصیبی ہے کہ اُسکا مکان کشادہ اور ہمسایہ نیک اور سواری عمدہ ہو۔

١٠٣- كان من دعاء النبي صلى الله عليه وسلم اللهم انى اعوذ بك من جار السوء فى دار الاقامة- فان دار الدنيا تحول-

١٠٣- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگا کرتے تھے کہ یا اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں دار آخرت میں برے ہمسایہ سے اسلیے کہ دار دنیا گذرنیوالا ہے۔

١٠٤- سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول ليس المومن من يشبع وجاره جائع (مشكوٰة عن ابن زبير)

١٠٤- مینے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے وہ شخص مومن نہیں جو خود سیر ہو کر کھالے اور اُسکا ہمسایہ بھوکا رہے۔

١٠٥- ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل الجنة من لا يامن جاره بوائقه- (مشكوٰة عن ابى هريرة)

١٠٥- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص جنت میں نہیں داخل ہوگا جسکا ہمسایہ اُسکی برائیوں سے امن میں نہو۔

١٠٦- قال النبي صلى الله عليه وسلم مازال جبريل يوصيني بالجار حتى ظننت انه سيورثه- (ادب المفرد عائشه)

١٠٦- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبریل مجھکو ہمیشہ پڑوسیوں کے بارہ میں وصیت کرتے رہتے تھے یہانتک کہ مجھکو خوف ہوا کہ اُنکو وارث نہ کر دیا جائے

١٠٧- عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من كان يومن بالله واليوم الاخر فليحسن الى جاره ومن كان يومن بالله واليوم الاخر فليكرم ضيفه

١٠٧- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپنے فرمایا کہ جو شخص اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو اُسکو لازم ہے کہ اپنے ہمسایہ کے ساتھ نیکی کرے اور جو شخص اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اُسکو

ومن کان یومن باللہ والیوم الآخر فلیقل خیرا او لیصمت۔
(ادب المفرد عن ابی شریح)

لازم ہے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو شخص اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اُسے لازم ہے کہ اچھی بات کہے۔ یا خاموش رہے۔

۱۰۸۔ (عن ابن عمرو) انہ ذبحت لہ شاۃ فجعل یقول لغلامہ اھدیت لجارنا الیھودی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ما زال جبریل یوصینی بالجار حتیٰ ظننت انہ سیورثہ
(ادب المفرد)

۱۰۸۔ عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ اُن کے لیے ایک بکری ذبح کی گئی۔ تو وہ اپنے غلام سے کہتے تھے کہ تو نے ہمارے یہودی پڑوسی کو بھی دیا ہے کہ میں نے رسول اللہ سے سنا ہے آپ فرماتے تھے کہ جبریل مجھکو ہمسایہ کے بارہ میں ہمیشہ وصیت کرتے رہتے تھے یہاں تک کہ مجھکو گمان ہوا کہ اُسے وارث نہ ٹہرا دیں۔

۱۰۹۔ عن عائشہ قالت قلت یا رسول اللہ ان لی جارین فالی ایھما اھدی قال الی اقربھما منک بابا
(مشکوٰۃ عن عائشہ)

۱۰۹۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلعم سے عرض کیا کہ میرے دو ہمسایہ ہیں۔ اُن میں سے کسکو اول ہدیہ دوں۔ آپنے فرمایا جسکا دروازہ قریب ہو۔

۱۱۰۔ عن الحسن سئل عن الجار فقال اربعین دارا امامہ و اربعین خلفہ و اربعین عن یمینہ و اربعین عن یسارہ۔

۱۱۰۔ امام حسن رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ ہمسایہ کہاں تک شامل ہوتا ہے فرمایا کہ چالیس گھر آگے اور چالیس گھر پیچھے چالیس دائیں اور چالیس بائیں۔

۱۱۱۔ قال النبی صلعم یا ابا ذر اذا طبخت مرقۃ فاکثر ماء المرقہ وتعاھد جیرانک او اقسم فی جیرانک۔

۱۱۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوذر جب تم شوربہ پکایا کرو تو پانی زیادہ کر دیا کرو اور اپنے پڑوسیوں کی خبر لیا کرو یا انہیں تقسیم کر دیا کرو۔

۱۱۲۔ قیل للنبی صلی اللہ علیہ وسلم یا رسول اللہ ان فلانۃ تقوم اللیل

۱۱۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ فلانی عورت رات بھر نماز پڑھتی اور

وتصوم النھار وتفعل وتصدق وتوذی جیرانھا فقال رسول اللہ صلعم لاخیر فیھا ھی من اھل النار قالوا وفلانۃ تصلی المکتوبۃ وتصوم رمضان وتصدق باثواب ولا توذی احداً فقال رسول اللہ صلعم ھی من اھل الجنۃ۔

(ادب مفرد عن ابی ھریرۃ)

دن بہ روزہ رکھتی ہے۔ اور نیک کام کرتی ہے اور صدقہ دیتی ہے اور اپنے ہمسایوں کو تکلیف دیتی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسمیں کوئی خوبی نہیں وہ دوزخیوں میں سے ہے۔ اور لوگوں نے عرض کیا کہ فلانی عورت صرف فرض نماز پڑھتی ہے۔ اور رمضان شریف کے روزے رکھتی ہے اور کپڑے خدا کے واسطے دیتی ہے اور کسی کو ایذا نہیں دیتی رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ وہ اہل جنت میں سے ہے۔

باب حقوق المسلمین

۱۱۳۔ عن النبی صلعم قال اربع للمسلم علی المسلم یعودہ اذا مرض ویشھدہ اذا مات ویجیبہ اذا دعاہ ویشمتہ اذا عطس۔

(ادب مفرد۔ ابن مسعود)

۱۱۳۔ نبی اکرم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کے چار حق ہیں جب وہ بیمار ہو تو اسکی عیادت کرے اور جب وہ مرجائے تو اسکی تجہیز و تکفین میں شریک ہو۔ اور جب وہ اسکو بلاوے یعنی مدد چاہے تو منظور کرے اور جب وہ چھینکے تو یرحمک اللہ کہے۔

۱۱۴۔ امرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بسبع ونھانا عن سبع امرنا بعیادۃ المریض واتباع الجنایز وتشمیت العاطس وابرار المقسم ونصر المظلوم وافشاء السلام واجابۃ

۱۱۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سات چیزوں کے کرنیکا ہمکو حکم دیا ہے اور سات کے کرنیسے منع فرمایا ہے ہمکو حکم کیا ہے مریض کی عیادت کرنیکا اور جنازہ کے ساتھ جانیکا اور چھینکنے والیکے لیے یرحمک اللہ کہنے کا اور قسم کو پورا کرنیکا اور مظلوم کی مدد کرنیکا اور سلام کو رواج دینے کا اور بلانیوالیکے

الداعی ونهانا عن خواتیم الذهب وعن آنیة الفضة وعن المیاثر والقسیة والاستبرق والدیباج والحریر۔

جواب دینے کا اور ہمکو منع فرمایا ہے سونیکی انگوٹھی رکھنے سے اور چاندی کے برتنوں اور میاثر اور قسی اور استبرق اور دیبا اور حریر سے۔

۱۱۵۔ ان رسول اللہ صلعم قال حق المسلم علی المسلم ست قیل ما هی یا رسول اللہ قال اذا لقیته فسلم علیه واذا دعاك فاجبه واذا استنصحك فانصح له واذا عطس فحمد اللہ فشمته واذا مرض فعده واذا مات فاتبعه۔

(ادب مفرد۔ ابوهریرہ)

۱۱۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں دریافت کیا گیا یا رسول اللہ وہ کیا ہیں آپؐ نے فرمایا کہ جب اس سے ملو تو سلام کرو اور جب تمکو (کسی حاجت کیلیے) بلائے تو جواب دو اور جب تم سے نصیحت کا خواہشمند ہو تو نصیحت کرو اور جب وہ چھینک لے اور الحمد للہ کہے تو یرحمک اللہ کہو اور جب بیمار ہو اسکی عیادت کرو اور جب وہ مرے اسکے جنازہ کے ساتھ جاؤ۔

۱۱۶۔ قال رسول اللہ صلعم والذی نفس محمد بیده لا یؤمن عبد حتی یحب لاخیه ما یحب لنفسه۔

(مشکوۃ عن انس)

۱۱۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اسکی جسکے ہاتھ میں محمد کی جان ہے کہ کوئی بندہ مسلمان نہیں ہوتا جبتک اپنے بھائی مسلمان کے لیے وہی چیز پسند نکرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

۱۱۷۔ قال رسول اللہ صلعم لا یبیع الرجل علی بیع اخیه ولا یخطب علی خطبة اخیه۔ (مشکوۃ عن ابن عمر)

۱۱۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کو لازم ہے کہ اپنے بھائی کے بیع پر بیع نہ کرے اور اپنے بھائی کی منگنی پر اپنی منگنی کرے۔

۱۱۸۔ قال النبی صلعم المسلم اخو المسلم لا یظلمه ولا یحرمه ولا یخذله بحسب المرء من الشر ان یحقر اخاه۔ (احیاء العلوم)

۱۱۸۔ نبی اکرم نے فرمایا کہ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ اسپر ظلم کرے اور نہ اسکو محروم کرے اور نہ رسوا کرے آدمی کو اتنی ہی برائی کافی ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کی حقارت کرے

حاشیہ: میاثر وہ ریشمی یا سرخ گدے جو زین پر ڈالے جاتے ہیں۔ قسی وہ کپڑا جو کتان اور ریشم سے بنا ہو۔ [illegible]

حاشیہ: [illegible marginal note]

سلہ یعنی کسی مسلمان کو نظر حقارت سے دیکھنا سب سے بڑی برائی ہے۱۲

بابُ حقوقِ الوالدین

۱۲۰- وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰہَ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا وَّذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا ۝ (سورہ بقر۔ رکوع دہم۔ آیت ۸۳)

۱۲۰- اور (وہ وقت یاد کرو) جبکہ ہمنے بنی اسرائیل (یعنی تمھارے بڑ وںنے) پکا قول لیا کہ خدا کے سوا کسیکی عبادت نکرنا اور ماں باپکے ساتھ سلوک کرتے رہنا اور نیز رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں مسکینوں کے ساتھ بھی۔ اور لوگوں سے اچھی طرح نرمی سے بات کرنا

۱۲۱- وَقَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَکَ الْکِبَرَ اَحَدُھُمَآ اَوْ کِلٰھُمَا فَلَا تَقُلْ لَّھُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْھَرْھُمَا وَقُلْ لَّھُمَا قَوْلًا کَرِیْمًا ۝ وَاخْفِضْ لَھُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَۃِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ۝ رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِیْ نُفُوْسِکُمْ ؕ اِنْ تَکُوْنُوْا صٰلِحِیْنَ فَاِنَّہٗ کَانَ لِلْاَوَّابِیْنَ غَفُوْرًا ۝ (سورہ بنی اسرائیل رکوع ۳۔ آیت ۲۳-۲۵)

۱۲۱- اور تمھارے پروردگار نے حکم قطعی دیدیا ہے کہ (لوگو) اُسکے سوا کسیکی عبادت نکرنا اور والدین کے ساتھ حُسن سلوک سے پیش آنا (اے مخاطب) اگر والدین میں کا ایک یا دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہونچیں تو اُنکے آگے ہوں بھی نکرنا اور نہ اُنکو جھڑکنا اور اُن سے کچھہ کہنا (سننا ہو تو) ادب کے ساتھ کہنا (سننا) اور محبت سے خاکساری کا پہلو اُنکے آگے جھکائے رکھنا اور (اُنکے حق میں) دعا کرتے رہنا کہ میرے پروردگار جسطرح اُنھوں نے مجھے چھوٹے سے کو پالا ہے (اور میرے حال پر رحم کرتے رہے ہیں) اسیطرح تو بھی اُن پر (اپنا) رحم کیجیو۔ (لوگو) تمھارے دلکی بات کو تمھارا پروردگار خوب جانتا ہے اگر تم (حقیقت میں) سعادتمند ہو (اور

۱؎ مستحب ماں باپ کے حقوق میں کوتاہی ہو جائے [illegible]

۱۲۲- وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْہِ حُسْنًا ۝ وَاِنْ جَاھَدٰکَ

۱۲۲- اور ہمنے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنیکا حکم دیا، اور (یہ بھی سمجھا دیا ہے) اگر ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو کسیکو ہمارا شریک

لِيُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۖ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ (سورہ عنکبوت۔ رکوع اول آیت ۸)

ٹھہرائے جس (کے شریک خدا ہونے) کی تیرے پاس کوئی معقول دلیل ہے ہی نہیں تو (اس بات میں) اُنکا کہنا نہ ماننا، تم سبکو ہماری طرف لوٹکر آنا ہے پھر جو (کچھ بھی) تم (لوگ دنیا میں) کرتے رہے (اُسوقت اُسکا بُرا بھلا) ہم تمکو بتا دینگے۔

۱۲۳۔ وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۖ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ۝ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَفِصَالُهٗ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ ۖ إِلَيَّ الْمَصِيرُ ۝ وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلٰى أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۖ وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ۚ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

(سورہ لقمان رکوع دوم۔ آیت ۱-۱۴)

۱۲۳۔ اور ایک وقت (وہ بھی تھا کہ) لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے وقت اُس سے کہا کہ بیٹا (کسیکو) خدا کا شریک نہ ٹھہرانا۔ اسمیں شک نہیں کہ شرک بڑے ہی ظلم کی بات ہے۔ اور ہم نے انسانکو اُسکے ماں باپ کے حق میں تاکید کی (کہ ہر حال میں اُن کا ادب ملحوظ رکھے) کہ اُسکی ماں نے جھٹکے پر جھٹکے اُٹھا کر اُسکو پیٹ میں رکھا اور (پیٹ میں رکھنے کے علاوہ کہیں) دو برس میں (جا کر) اُسکا دودھ چھوٹتا ہے (اسی لحاظ سے ہم نے انسانکو حکم دیا) کہ ہمارا (بھی) شکر گزار رہ اور اپنے والدین کا (بھی۔ آخر کار) ہماری ہی طرف (تم سبکو) لوٹکر آنا ہے۔ اور (اے مخاطب) اگر تیرے ماں باپ تجکو اس بات پر مجبور کریں کہ تو ہمارے ساتھ کسیکو شریک (خدائی) بنائے جسکی تیرے پاس کوئی دلیل ہی نہیں تو (اسمیں) اُنکا کہنا نہ ماننا (مگر) ہاں دنیا میں سعادتمندانہ اُنکی رفاقت کر، اور اُنلوگوں کے طریق پر چل جو (ہر ایک بات میں) ہماری طرف رجوع لاتے ہیں۔ پھر (آخر کار تم سب) کو ہماری طرف لوٹکر آنا ہے تو (جیسے) جیسے عمل تم لوگ کرتے رہے (اُسوقت) ہم (اُنکا بُرا بھلا) تمکو بتا دینگے۔

۱۲۴- وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ
بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۚ حَمَلَتْهُ
أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ
وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلٰثُوْنَ
شَهْرًا ۚ حَتّٰى إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ
وَبَلَغَ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ
رَبِّ أَوْزِعْنِيْ أَنْ أَشْكُرَ
نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ
وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ
صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَأَصْلِحْ لِيْ
فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ إِنِّيْ تُبْتُ إِلَيْكَ
وَإِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ أُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ
مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ
سَيِّئَاتِهِمْ فِيْ أَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۚ
وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا
يُوْعَدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ
أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدَانِنِيْ أَنْ أُخْرَجَ
وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ
وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ
اٰمِنْ ۚ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ

۱۲۴- اور ہمنے انسانکو اپنے ماں باپ
کیساتھ نیک سلوک کرنیکی تاکید کی ہے، کہ مشکل سے
اسکی ماں نے اسکو پیٹ میں رکھا، اور مشکل ہی سے اسکو جنا
اور اسکا پیٹ میں رہنا اور اسکے دودھ کا چھوٹنا
(کم سے کم کہیں) تیس ۳۰ مہینے (میں جاکر تمام ہوتا) ہے
یہانتک کہ جب (آدمی) اپنی پوری قوت کو پہونچتا ہے
یعنی چالیس ۴۰ برس (کی عمر) کو پہونچتا ہے تو (خدا سے)
دعا کرتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجکو اسبات کی توفیق دے
کہ تونے جو مجھپر اور میرے ماں باپ پر احسانات کیے ہیں
تیرے ان احسانات کا شکر ادا کرتا رہوں - اور (اس
بات) کی توفیق دے کہ میں ایسے نیک عمل کروں جنسے
تو راضی ہو، اور میری اولاد میں نیکبختی پیدا کر (کہ) میرے
لیے (موجب راحت ہو) میں (اپنی تمام حاجتوں میں)
تیری طرف رجوع لاتا ہوں، اور میں تیرے فرمانبردار
بندوں میں ہوں یہی لوگ ہیں کہ (اور) جنتیوں کے
(شمول) میں ہم انکے نیک عملونکو قبول فرمائینگے اور
انکی خطاؤں سے درگذر کرینگے، وعدہ سچا جو (دنیا میں)
انسے کیا جاتا تھا (یہ اس آیت کی تفصیل ہے) اور جسنے
اپنے ماں باپ سے کہا کہ تمپر تف ہے کیا تم مجھے یہ جتے دیتے
ہو کہ مرے پیچھے (میں دوبارہ زندہ کرکے قبر سے) نکالا
جاؤنگا حالانکہ مجھسے پہلے (کئی) امتیں گذر گئیں، اور

مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ○ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ○

(سورہ احقاف ۔ رکوع دوم ۔ آیت ۱۵ ۔ ۲ ۔)

کیسا دم کرتے ہیں (کہ تم نے) نہ دیکھا) اور (ماں باپ کا حال یہ ہو کہ) خدا کی دہائی دیتے ہیں (اور بیٹے سے کہتے ہیں) کہ تیرا ناس جائے ایمان لا بیشک اللہ کا وعدہ (قیامت) برحق ہے تو (یہ انکو) جواب دیتا ہے کہ یہ تو نرے اگلوں کے ڈھکوسلے ہیں یہی وہ لوگ ہیں کہ جنات کی اور آدمیوں کی دوسری امتیں جو ان سے پہلے ہو گذری ہیں ان (کے شمول) میں یہ بھی عذاب کے مستحق ٹھہرے وہ لوگ (اپنی بدکرداریوں کی وجہ سے) گھاٹے میں

۱۲۵ ۔ سالت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ایّ الاعمال احب الی اللہ عز وجل قال الصلوٰۃ علی وقتھا قلت ثم ایّ قال ثم برّ الوالدین قلت ثم ایّ قال ثم الجہاد فی سبیل اللہ ۔

۱۲۵ ۔ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا یا رسول اللہ خدا تعالیٰ کے نزدیک کونسے اعمال محبوب تر ہیں فرمایا کہ وقت پر نماز ادا کرنا میں نے عرض کیا پھر (اسکے بعد) کونسا فرمایا کہ ماں باپ کیساتھ بھلائی کرنا میں نے پھر عرض کیا اسکے بعد کونسا فرمایا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ۔

۱۲۶ ۔ عن عبد اللہ بن عمرؓ رضی الرب فی رضی الوالد وسخط الرب فی سخط الوالد

(مشکوٰۃ ۔ عن عبد اللہ بن عمرؓ)

۱۲۶ ۔ خدا کی رضامندی باپ کی رضامندی کیساتھ ہے ۔ اور خدا تعالیٰ کا غصہ باپ کے غصہ کیساتھ ہے یعنی ماں باپ راضی ہوتے ہیں تو خدا تعالیٰ بھی راضی ہوتا ہے ۔ والدین ناراض ہوتے ہیں تو خدا بھی ناراض ہوتا ہے ۔

۱۲۷ ۔ قیل یا رسول اللہ من ابرّ قال امّك قال ثم من، قال امّك، قال ثم من قال امك قال ثم من قال اباك

۱۲۷ ۔ دریافت کیا گیا کہ یا رسول اللہ میں کس کے ساتھ بھلائی کروں آپ نے فرمایا کہ اپنی ماں کیساتھ اس نے کہا کہ پھر کسکے ساتھ آپ نے فرمایا کہ ماں کیساتھ اس نے عرض کیا کہ پھر کسکے ساتھ آپ نے فرمایا کہ ماں کے ساتھ اس نے کہا پھر کسکے ساتھ تو آپ نے فرمایا باپ کے ساتھ ۔

١٢٨- قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا انبئكم باكبر الكبائر ثلثا قالوا بلى يا رسول الله. قال الاشراك بالله وعقوق الوالدين وجلس وكان متكئا الا وقول الزور ما زال يكررها حتى قلت ليته سكت

(ادب مفرد عن عبد الرحمن بن ابى بكرہ)

١٢٩- (عن ابى الدرداء) قال اوصانى رسول الله صلى الله عليه وسلم بتسع. لا تشرك بالله وان قطعت او حرقت ولا تتركن الصلوٰة المكتوبة متعمدا ومن تركها متعمدا برئت منه الذمة ولا تشربن الخمر فانها مفتاح كل شر واطع والديك وان امراك ان تخرج من دنياك فاخرج لهما ولا تنازعن ولاة الامر وان رأيت انك احق ولا تفر [illegible]

١٢٨- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دفعہ فرمایا۔ کہ کیا میں تمکو سب سے بڑے تین گناہوں کو نہ بتادوں لوگوں نے عرض کیا بیشک فرمایا کہ دوسرے کو اللہ کا شریک کرنا، اور والدین کی نافرمانی کرنی اور تکیہ لگائے ہوئے تھے اُٹھکر بیٹھ گئے کہ خبردار رہو مکر کی بات نکرنا۔ مکر کی بات نکرنا۔ یہی فرماتے رہے یہانتک کہ میںنے اپنے دل میں کہا کاش آپ خاموشی اختیار فرمائیں (اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ مکاری اِسنے زیادہ بُری ہے)

١٢٩- ابو درداءرض کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نوْ باتوں کی مجھکو وصیت کی ہے۔ اللہ کے ساتھ دوسرے کو شریک نکرو اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے کردیے جاؤ یا جلادیے جاؤ اور نماز فرض کو دانستہ ترک نکرنا جو جان بوجھ کر نماز ترک کرتا ہے اُس سے اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری اُٹھ جاتی ہے، اور ہرگز شراب نہ پینا کہ یہ ہر بُرائی کی کُنجی ہے اور اپنے والدین کی اطاعت کرتے رہو اگر وہ یہ حکم دیں کہ اپنے تمام دُنیوی سازوسامان کو چھوڑ دو تو اسکی بھی تعمیل کرو)۔ اور اہلِ حکومت سے نہ جھگڑو اگرچہ تم کو معلوم ہو کہ تم ہی حق پر ہو [illegible] اختیار نکرو اگرچہ تمہارے اکثر ساتھی ہلاک [illegible] لڑائی میں سے اپنے اہل و عیال

اصحابك وانفق من طولك على اهلك ولا ترفع عصاك عن اهلك و اخفهم في الله عز وجل۔

پر خرچ کرو، اور اپنے اہل و عیال سے اپنا رعب ست اٹھاؤ اور انکو اللہ کا خوف دلاتے رہو۔

۱۳۰۔ جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال جئت ابايعك على الهجرة وتركت ابوي يبكيان قال ارجع اليهما و اضحكهما كما ابكيتهما۔

(ادب مفرد۔ عن عبداللہ ابن عمرؓ)

۱۳۰۔ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا عرض کیا کہ میں اسلئے حاضر ہوا ہوں کہ ہجرت پر آپسے بیعت کروں اور میں اپنے والدین کو روتے ہوئے چھوڑ آیا ہوں آپنے ارشاد فرمایا کہ اپنے والدین کے پاس واپس جاؤ اور جسطرح انکو رولایا ہے اسیطرح انکو خوش کرو یعنی بدون انکی اجازت کے ہجرت ست اختیار کرو۔

۱۳۱۔ قال النبي صلى الله عليه وسلم من بر والديه طوبى له زاد الله عز وجل في عمره۔ (عن سهلؓ)

۱۳۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے والدین کیساتھ بھلائی کرے اسکے لئے خوبی ہے، اور خدا تعالی اسکی عمر میں برکت دے۔

۱۳۲۔ قال النبي صلى الله عليه وسلم من الكبائر ان يشتم الرجل والديه قالوا كيف يشتم قال يشتم الرجل فيشتم اباه و امه۔ (عن ابن عمرؓ)

۱۳۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے ماں باپ کو گالیاں دینا بڑے گناہوں میں سے ہے لوگوں نے عرض کیا کہ اپنے والدین کو کیسے کوئی گالی دیسکتا ہے۔ آپنے فرمایا اسطرح کہ وہ دوسرے کے والدین کو گالیاں دیتا ہے اور وہ اسکے ماں باپکو گالیاں دیتا ہے (تو گویا اسنے خود اپنے ماں باپکو گالی دی)

۱۳۳۔ قال النبي صلى الله عليه وسلم ثلاث دعوات مستجابات لهن لا شك فيهن دعوة المظلوم ودعوة المسافر ودعوة الوالدين على ولده

۱۳۳۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ تین دعائیں ہیں جو دعائے قبول ہونے میں کسی قسم کا شک نہیں، ایک مظلوم کی دعا ظالم کے حق میں، دوسری مسافر کی، تیسری والدین کی جو اولاد کے حق میں ہو۔

۱۳۴- ان اباھریرۃؓ ابصر رجلین فقال لاحدھما ما ھٰذا منک فقال ابی فقال لا تسمہ باسمہ ولا تمش امامہ ولا تجلس قبلہ

(ادب مفرد)

۱۳۴- ابوہریرہ رضؓ نے دو آدمیوں کو دیکھا اور ایک سے دریافت کیا کہ یہ تمہارا کیا ہوتا ہے اُسنے کہا کہ میرے والد ہیں۔ ابوہریرہ رضؓ نے فرمایا انکا نام لیکر آواز نہ دو اور نہ انکے آگے چلو اور نہ اُنسے پہلے بیٹھو۔ یعنی نہایت تعظیم و تکریم سے اُنکے ساتھ پیش آؤ

۱۳۵- حدیث اسیدؓ ان سمع ابیہ یحدث القوم قال کنا عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال رجل یا رسول اللہ ھل بقی من برا بوی شیئ بعد موتھما ابرھما قال نعم خصال اربع الدعاء لھما والاستغفار لھما وانفاق عھدھما واکرام صدیقھما وصلۃ الرحم التی لا رحم لک الا من قبلھما۔

۱۳۵- اسیدؓ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ سے سنا ہے وہ لوگوں سے حدیثیں بیان کرتے تھے کہ ہم نبی اکرم صلعم کے پاس حاضر تھے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ کوئی بھلائی ایسی بھی باقی ہے جو والدین کیساتھ انکے مرنیکے بعد کیجاوے آپنے فرمایا کہ ہاں چار قسم کی بھلائی ہو سکتی ہے۔ اوّل ان کیلئے دُعاء استغفار کرنا۔ دوم اُن کے عہد کو پورا کرنا۔ سوم اُن کے احباب کی تعظیم و تکریم کرنا۔ چہارم صلۂ رحم کرنا کہ تمام ذوی الارحام انھیں کی طرف سے ہیں۔

۱۳۶- عن ابن عمرؓ مر اعرابی فی سفر فکان ابو الاعرابی صدیقا لعمر رضی اللہ عنہ فقال الاعرابی الست ابن فلان قال بلی فامر لہ ابن عمرؓ بحمار کان یستعقب ونزع عمامتہ

۱۳۶- عبد اللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی سفر میں ان سے ملا جسکا باپ حضرت عمرؓ کا دوست تھا۔ اعرابی سے پوچھا کہ آپ فلاں شخص کے فرزند ہیں؟ ابن عمرؓ نے کہا بیشک اور بار برداری کا گدھا اسکو دیا جس پر کبھی کبھی اسنے سفر کیا تھا۔ اور اسے عطا کیا۔ ان کے

عن رأسه فاعطاه فقال البعض من معه اما يكفيه درهمان فقال قال النبي صلعم احفظ ودّ ابيك لا تقطعه فيطفئ الله نورك

حصّۃ
ہمراہیوں میں سے کسی نے کہا کہ کیا اُسکو دو درہم دینے کافی نہیں تھے ابن عمر نے کہا کہ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ اپنے باپ کی محبت کو قائم رکھو قطع نکرو، ورنہ اللہ تعالیٰ اپنا نور جدا کر لیگا۔

۱۳۷ - عن ابن عمر عن رسول الله صلعم قال ان ابر البران یصل الرجل اهل ودّ ابیه - (ادب المفرد)

۱۳۷ - ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ سب سے بہتر بھلائی یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کے احباب کیساتھ بھلائی اور نیکی سے پیش آئے۔

۱۳۸ - عن ابي موسیٰ قال لعن رسول الله صلعم من فرق بین الوالد والولد وبین الاخ وبین اخیه (حسیر المواعظ)

۱۳۸ - ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسپر لعنت کی ہے جو باپ میں اور اُسکی اولاد میں اور بھائیوں بھائیوں میں تفرقہ یا جُدائی پیدا کردے۔

۱۳۹ - عن ابی ذررض سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من فرق بین والدة وولدها فرق الله بینه وبین احبته یوم القیٰمة (...)

۱۳۹ - ابوذر رض کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سُنا ہے کہ جو شخص ماں میں اور اُسکی اولاد میں جُدائی ڈالیگا خدا تعالیٰ قیامت کے روز اُسمیں اور اُسکے احباب میں تفرقہ ڈالیگا۔

۱۴۰ - عن سعد ابن وقاص و ابی بکرةؓ قالا قال رسول الله صلعم من ادعی الی غیر ابیه وهو یعلم فالجنة علیه حرام - (مشکوٰة)

۱۴۰ - سعد بن وقاص اور ابی بکرؓ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دیدہ و دانستہ اپنے باپ کے سوا دوسرے کا بیٹا ہونیکا دعوے کرے جنت اُسپر حرام ہے۔

۱۴۱ - قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا ترغبوا عن اٰبائکم فمن

۱۴۱ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے آباؤ اجداد سے بے پروائی کرو جو شخص اپنے

رغب عن ابیہ فقد کفر (مشکوٰۃ عن ابی ہریرہؓ)

باپ سے بےپروائی اختیار کرتا ہو ناشکری کرتا ہے۔

۱۴۲- ان رجلا اتی النبی صلعم فقال ان لی مالاً وان والدی یحتاج الی مالی قال انت ومالک لوالدک ان اولادکم من اطیب کسبکم کلوا من کسب اولادکم (مشکوٰۃ عن عمرو ابن شعیبؓ)

۱۴۲- ایک شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ میرے پاس مال ہی۔ اور میرے باپ کو میرے مال کی ضرورت ہے رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ تم اور تمھارا مال اپنے والدین کے لیے ہو۔ بیشک تمھاری اولاد تمھاری بہترین اور پاکیزہ کمائیوں میں سے ہیں۔ تم اپنی اولاد کی کمائی سے بے تکلف کھاؤ پیو۔

۱۴۳- ان امرأۃ قالت یارسول اللہ ان ابنی ھذا کان بطنی له وعاء وثدیی له سقاء وحجری له حواء وان اباہ طلقنی واراد ان ینزعه منی فقال رسول اللہ صلعم انت احق به ما لم تنکحی۔ (مشکوٰۃ۔ عن عمرو ابن شعیبؓ)

۱۴۳- ایک عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ میرا بیٹا ہی۔ کہ میرا شکم اُسکا ٹھکانا تھا اور میرے پستان سے وہ سیراب ہوتا تھا اور میری گود اُسکی قرارگاہ تھی۔ اب اُس کے باپ نے مجھے طلاق دیدی ہی۔ اور اُسکو مجھ سے چھین لینا چاہتا ہے رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ تو اُسکی زیادہ مستحق ہی جب تک کہ دوسرا نکاح نکرے۔

باب الحلال والحرام

۱۴۴- یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ کُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّهٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ اِنَّمَا یَاْمُرُکُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (سورہ بقر رکوع ۲۱)

۱۴۴- لوگو! زمین میں جو چیز حلال طیب (قسم کی) ہو اُسمیں سے (جو چاہو بے تامل) کھاؤ، اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو۔ وہ تو تمھارا کھلا دشمن ہو وہ تمھیں بدی اور بےحیائی ہی کے کام کرنیکو کہیگا اور یہ چاہیگا کہ (اپنی طرف سے) بے سمجھے بوجھے خدا پر بہتان باندھو۔

۱۴۵- یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝ (سورہ بقر- رکوع ۲۱)

۱۴۵- ای مسلمانو ہم نے جو تمکو رزق دے رکھا ہو (اسکو بے تامل) کھاؤ- اور اگر تم اللہ ہی کی بندگی کا دم بھرتے ہو تو اُس کا شکر (بھی) کرتے رہو-

۱۴۶- یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَیِّبًا وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝

(سورہ مائدہ- رکوع ۱۲- آیۃ ۹)

۱۴۶- اے مسلمانو خدا نے جو ستھری چیزیں تمہارے لئے حلال کر دی ہیں اُنکو (اپنے اوپر) حرام نہ کرو- اور حد سے (بھی) نہ بڑھو (کیونکہ) اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا- اور خدا نے جو تم کو حلال ستھری روزی دی ہو اُسکو (بے تامل) کھاؤ- اور جس خدا پر تمہارا ایمان ہے اُس سے ڈرتے رہو-

۱۴۷- قُلْ لَّا یَسْتَوِی الْخَبِیْثُ وَالطَّیِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِیْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ یٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

(سورہ مائدہ- رکوع ۱۳- آیۃ ۱۰۳)

۱۴۷- (اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ گندی (یعنی حرام) اور ستھری (یعنی حلال چیز درجے میں) برابر نہیں ہو سکتی- اگرچہ گندی چیز کی بہتایت تمکو بھلی (ہی کیوں نہ) لگے- تو اے عقلمندو خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ-

۱۴۸- وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

(سورہ اعراف- رکوع اوّل- آیت ۱)

۱۴۸- اور (اے بنی آدم) ہمنے تم کو زمین میں (رہنے اور اُسمیں تصرف کرنیکے لئے) جگہ دی- اور اُسمیں تمہارے لئے زندگی کے سامان مہیا کئے (سو) تم بہت ہی شکر کرتے رہو-

۱۴۹- فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ

۱۴۹- تو (مسلمانو) خدا نے جو تمکو حلال

حصہ۔

حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝

(سورہ نحل۔ رکوع ۱۵۔ آیۃ ۱۱۴-۱۱۵)

طیب روزی وہی ہے اسکو (بے تامل) کھاؤ اور اگر تم اللہ ہی کی فرمانبرداری کا دم بھرتے ہو تو اسکی نعمت کا شکر (بھی) کرو۔ اُسنے تو تم پر بس مُردار کو حرام کیا ہے اور خون کو اور سور کے گوشت کو اور اُس (جانور) کو جسے خدا کے سوا (کسی اور کی تعظیم اور اُسکے تقرب) کیلئے (حلال اور) نامزد کیا جائے، پھر جو شخص (بھوک سے) بیقرار ہو کر (اور) نہ (تو حکم خدا سے) سرتابی کرنیوالا (ہو) اور نہ (حد ضرورت سے) تجاوز کرنیوالا (اور مجبور ہو کر کوئی حرام چیز کھالے) تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جھوٹ موٹ جو کچھ تمھاری زبان پر آیا (بے سوچے سمجھے) نہ بک دیا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام کہ (اس بکواس سے) لگو خدا پر جھوٹ بہتان باندھنے، جو لوگ خدا پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں اُنکو (کبھی) فلاح ہوتی نہیں۔

۱۵۰۔ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا (سورہ مومنون۔)

۱۵۰۔ اے رسولو۔ پاک اور ستھری (یعنی حلال) چیزوں میں سے کھاؤ۔ اور (اچھے) اچھے کام کرو

۱۵۱۔ قال النبی صلعم طلب الحلال فریضۃ علی کل مسلم (احیاء العلوم)

۱۵۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حلال روزی کا تلاش کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

۱۵۲۔ من اکل الحلال اربعین یومًا نور اللہ قلبہ واجری ینابیع الحکمۃ من قلبہ علی لسانہ۔ (احیاء العلوم)

۱۵۲۔ جو شخص چالیس روز حلال کی روزی کھائے اللہ تعالےٰ اُس کے دل کو منور کر دیتا ہے اور حکمت کے چشمے اُس کے دل سے زبان کی طرف جاری ہو جاتے ہیں۔

لہ یعنی جس طرح نماز روزہ فرض ہے اسی طرح قوت لایموت اپنی کوشش اور محنت اور جائز ذریعوں سے پیدا کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اور طلب کے لفظ سے صاف ظاہر ہے کہ معاش کے لئے خود جد و جہد کرنا ضروری ہے۔ دوسروں کے سہارے پر بھروسہ کرنا نہیں چاہئے ۱۲ مؤلف۔

۱۵۳- لا یدخل الجنة لحم نبت من السحت وکل لحم نبت من السحت فالنار اولیٰ بہ (مشکوٰۃ عن جابرؓ)

۱۵۳- جو گوشت مال حرام سے پیدا ہوا ہو وہ جنت میں داخل نہو گا۔ اور جو گوشت حرام کے مال (یعنی اُس مال سے جو چوری رشوت دغا وغیرہ سے حاصل کیا گیا ہو) سے پیدا ہوا ہو اُسکی تو آگ ہی بہتر ہے

۱۵۴- لا یبلغ المؤمن درجۃ المتقین حتیٰ یدع ما لا باس بہ مخافۃ ما بہ باس

۱۵۴- کوئی مسلمان متقیوں کے درجہ پر نہیں پہونچسکتا جبتک بُرائی کے خوف سے مشتبہ چیز کو بھی نہ چھوڑدے

۱۵۵- لا یدخل الجنۃ لحم غذی بالحرام۔ (مشکوٰۃ عن ابی بکرؓ)

۱۵۵- وہ گوشت جنت میں داخل نہوگا جسکو مال حرام سے غذا دی گئی ہو۔

۱۵۶- الحلال بیّن والحرام بیّن وبینھما امور مشتبھات لا یعلمھا کثیر من الناس فمن اتقی الشبھات فقد استبرأ لعرضہ ودینہ ومن وقع الشبھات وقع الحرام کالراعی حول الحمیٰ یوشک ان یقع فیہ۔

۱۵۶- حلال بھی ظاہر ہے اور حرام بھی ظاہر ہے اور انکے درمیان میں مشتبہ چیزیں ہیں جنسے اکثر لوگ ناواقف ہیں۔ جسنے مشتبہ چیزوں سے پرہیز کیا اُسنے اپنی عزت اور مذہب کو بری کر لیا اور جو مشتبہات میں پڑ گیا وہ قریب حرام کے پہونچگیا اُسکی مثال خندق پر چرانیوالے کی سی ہے جسکو ہر وقت اُس میں گرنیکا خوف رہتا ہے۔

۱۵۷- لا تاکل الا طعام تقی ولا یاکل طعامک الا تقی۔

۱۵۷- متقی کے سوا دوسرے کا کھانا نہ کھانا چاہئے اور نہ تمہارا کھانا سوائے متقی کے دوسرا شخص کھائے

باب الحلم

۱۵۸- وسارعوا الیٰ مغفرۃ من ربکم وجنۃ عرضھا

۱۵۸- اور اپنے پروردگار کی مغفرت کی اور جنت کی طرف لپکو۔ جسکا پھیلاؤ (اتنا بڑا ہی)

[Margin notes:] لہ یعنی جو آدمی ہر جگہ بیتکلف بیدریغ یہ نہ دیکھے کہ چوری کا ہے یا رشوت دغا وغیرہ کا اور ہر طرح سے روزی کمائے حاصل کرنے پر آمادہ ہے وہ جنت میں داخل نہ ہوگا

لہ یعنی جسکی نسبت گمان ہو کہ اُسکی روزی حلال کی ہے اُسکے ہاتھ کا کھانا اور جسکی نسبت منا ہی ہو کہ یہ گمان ہو اُسکو کھلانا چاہئے۔۱۲

السموٰت والارض اعدت للمتقین ۙ الذین ینفقون فی السراء والضراء والکاظمین الغیظ والعافین عن الناس ۗ والله یحب المحسنین (سورہ آل عمران - ۱۴ع ۱۳)

جیسے زمین اور آسمان کا (پھیلاؤ بھی سجائی) اُن پرہیزگاروں کے لئے تیار ہے جو خوشحالی اور تنگدستی (دونوں حالتوں) میں (خدا کے نام پر) خرچ کرتے اور غصے کو روکتے اور لوگوں (کے قصوروں) سے درگذر کرتے ہیں، اور (لوگوں سے) نیکی کرنیوالوں کو اللہ دوست رکھتا ہے۔

۱۵۹ - قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لاشج بن قیس ان فیک لخصلتین یحبهما اللہ الحلم والاناءة (مشکوٰة عن ابی سعیدؓ)

۱۵۹ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشج بن قیس کو فرمایا کہ تجھ میں دو صفات ایسی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے۔ بردباری۔ اور سوچ سمجھ کر کام کرنا۔

۱۶۰ - قال رسول اللہ صلعم لا حلیم الا ذو عثرة ولا حکیم الا ذو تجربة

۱۶۰ - حلیم وہی ہے جس پر سختی گذر چکی ہو (اور اُس پر صبر کیا ہو) اور حکیم وہ ہے جو تجربہ رکھتا ہو۔

۱۶۱ - ما اعز اللہ بجهل قط ولا اذل بحلم قط ولا نقصت صدقة من مال قط (ایضاً عن ابی امامة)

۱۶۱ - خدا تعالیٰ جہالت کے سبب کسی کو عزت نہیں دیتا۔ اور نہ حلم کی وجہ سے کسی کو ذلت دیتا ہے اور نہ صدقہ کبھی مال کو کم کرتا ہے۔

۱۶۲ - الاناءة خیر الا فی العمل الصالح (عن جابرؓ)

۱۶۲ - سوائے نیک کاموں کے اور جملہ امور میں تامّل کرنا بہتر ہے۔

۱۶۳ - من کظم غیظه وهو یقدر علی ان ینتصر دعاه اللہ علی رؤس الخلائق حتی یخیره فی الحور العین ایتهن شاء ومن ترک ان یلبس صالح الثیاب وهو یقدر

۱۶۳ - جو شخص غصے کو ایسی حالت میں روکے جبکہ اُسکو انتقام لینے کی قدرت حاصل ہو تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام مخلوق کے سامنے اُسکو طلب فرمائیگا۔ اور اُسکو یہ اجازت دیگا کہ حور عین میں سے جسکو وہ چاہے پسند کرلے

علیہ تواضعا للہ دعاہ اللہ علی رءوس الخلائق حتی یخیرہ فی حلل الایمان ایتھن شاء۔ (ک)

اور جو شخص عمدہ لباس پہننے کی قدرت رکھتا ہو، اور خالصاً للہ محض تواضع کے لئے ترک کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز تمام مخلوق کے سامنے اُسکو طلب فرمائیگا اور یہ اجازت دیگا کہ حُلّہائے ایمان میں سے جو چاہے پسند کرلے۔

۱۶۴۔ من کف غضبہ کف اللہ عنہ عذابہ ومن اعتذر الی ربہ قبل اللہ منہ عذرہ ومن خزن لسانہ ستر اللہ عورتہ۔ (ک)

۱۶۴۔ جو شخص اپنے غصّے کو روکیگا خدا تعالیٰ اُس سے اپنے عذاب کو روکیگا اور جو اپنے رب کے سامنے عُذر کریگا خدا تعالیٰ اُسکا عذر قبول کریگا اور جو شخص اپنی زبان روکیگا خدا تعالےٰ اُسکی عیب پوشی کریگا۔

باب الحیاء

۱۶۵۔ قال النبی صلعم الحیاء من الایمان والایمان فی الجنۃ والبذاء من الجفاء والجفاء فی النار (مشکوٰۃ عن ابی بکرۃ)

۱۶۵۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حیا یعنی شرم ایمان کی علامت ہے۔ اور ایمان جنت کا ذریعہ ہے، اور بیحیائی گندگی ہو اور گندگی دوزخ کا موجب ہے۔

۱۶۶۔ قال رسول اللہ صلعم الحیاء لایاتی الا بخیر وفی روایۃ الحیاء خیر کلہ (مشکوٰۃ عن عمران بن حصین)

۱۶۶۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حیا سے صرف بھلائی ہی حاصل ہوتی ہے اور ایک روایت میں ہو کہ حیا میں بالکل خیر ہی خیر ہے۔

۱۶۷۔ قال النبی صلعم الایمان بضع وستون او بضع وسبعون

۱۶۷۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہو کہ ایمان کی ساٹھ یا ستر سے کچھ زیادہ شاخیں

حصّۃ شعبة افضلها لا اله الا الله و ادناها اماطة الاذى عن الطريق والحياء شعبة من الايمان۔

ہیں ان میں سب سے افضل ہو لا اله الا الله اور سب سے ادنی ہو راستے میں سے تکالیف کا رفع کرنا۔ اور شرم بھی ایک شعبہ ہو ایمان کا۔

۱۶۸- قال رسول الله صلعم ما كان الفحش فى شئ الا شانه وما كان الحياء فى شئ الا زانه۔

(مشکوٰة - عن انس رض)

۱۶۸- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہو کہ فحش جس چیز میں ہوتا ہو اُسے عیب لگاتا ہو اور حیا جس چیز میں ہوتی ہے اُس کی زینت بڑھاتی ہے۔

۱۶۹- قال النبى صلعم ان مما ادرك الناس من كلام النبوة الاولى اذا لم تستحي فاصنع ما شئت (مشکوٰة)

۱۶۹- نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ کلام نبوت میں سے جو کچھ لوگوں نے اقتباس کیا وہ یہ ہو کہ جب تم میں حیا نہ رہے تو جو چاہے سو کرو۔

۱۷۰- عن اشج قال النبى صلى الله عليه وسلم ان فيك لخلقين يحبهما الله قلت وما هما يا رسول الله قال الحلم والحياء قلت قديما كان او حديثا قال قديما قلت الحمد لله الذي جبلني على خلقين احبهما الله (ادب مفرد عن اشج)

۱۷۰- اشج کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلعم نے مجھسے فرمایا کہ تم میں دو خصلتیں ہیں جنکو اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ دونوں کونسی خوبیاں ہیں آپ نے فرمایا کہ حلم اور حیا۔ میں نے عرض کیا کہ یہ عادتیں پہلے سے مجھ میں تھیں یا اب پیدا ہوگئیں۔ آپ نے فرمایا قدیم سے۔ میں نے کہا خدا کا شکر ہو جس نے مجھکو ایسے خصائل پر پیدا کیا جنھیں وہ پسند کرتا ہے۔

۱۷۱- كان رسول الله صلعم اشد حياءً من العذراء فى خدرها وكان اذا كره شيئاً عرفناه فى وجهه۔ (ادب المفرد)

۱۷۱- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کنواری لڑکی سے بھی (جو پردہ نشینی کی حالت میں ہو) زیادہ باحیا تھے اور جب وہ کسی امر کو ناپسند کرتے تھے تو ہم اُنکے بُشرے سے معلوم کر لیتے تھے

باب الخادم

۱۷۲۔ عن انس قال قدم رسول اللہ صلعم المدینۃ ولیس لہ خادم فاخذ ابوطلحۃ بیدی فانطلق بی حتی ادخلنی علی النبی صلعم فقال یا نبی اللہ ان انسا غلام کیس لبیب فلیخدمک قال فخدمتہ فی السفر والحضر مقدمہ المدینۃ حتی توفی صلی اللہ علیہ وسلم ما قال لی لشیء صنعتہ لم صنعت ھذا او لا قال لی لشیء لم صنعہ الا صنعت ھذا۔

۱۷۲۔ انس رض کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو انکے پاس کوئی خادم نہیں تھا۔ ابو طلحہ رض نے میرا ہاتھ پکڑ کر رسول اللہ صلعم کی خدمت میں پیش کیا اور کہا یا نبی اللہ انس ہوشیار لڑکا ہے آپ کی خدمت کریگا انس رض کہتے ہیں کہ میں نے سفر حضر میں یوم تشریف آوری مدینہ منورہ سے روز وفات تک رسول اللہ صلعم کی خدمت کی، اگر میں نے کوئی کام کیا تو کبھی یہ نہیں فرمایا کہ کیوں کیا اور اگر کوئی کام نہیں کیا تو نہیں فرمایا کہ یہ کس لیے نہیں کیا۔

۱۷۳۔ قال النبی صلعم اذا ضرب احدکم خادمہ فلیجتنب الوجہ (رواہ مسلم عن ابی ہریرۃ)

۱۷۳۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے خادم کو تنبیہ کرے تو چاہیے کہ چہرے پر نہ مارے

۱۷۴۔ قال رسول اللہ صلعم من ضرب ضربا ظلما اقتص منہ یوم القیمۃ۔

۱۷۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو ظلم سے مار یگا قیامت کے دن اس سے عوض لیا جاویگا۔

۱۷۵۔ اعینوا العامل من عملہ فان عامل اللہ لا یخیب یعنی الخادم۔

۱۷۵۔ کام کرنیوالے کی اس کے کام میں مدد کرو اسلئے کہ اللہ کا کام کرنیوالا (یعنی خادم) محروم نہیں ہوتا۔

۱۷۶- عن المقدام انه سمع النبي صلعم يقول ما اطعمت نفسك فهو صدقة وما اطعمت ولدك وزوجتك وخادمك فهو صدقة۔ (ادب مفرد)

۱۷۶- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے مقدام نے سنا ہے کہ جو کچھ تم خود کھاؤ وہ صدقہ ہے۔ اور جو اپنے اہل و عیال اور خادم کو کھلاؤ وہ بھی صدقہ ہے۔

۱۷۷- اخبر الزبیرؓ انه سمع یسئل جابر عن خادم الرجل اذا کفاه المشقة والحر امر النبي صلعم ان يدعوه قال نعم فان كره احدكم ان يطعم معه فليطعمه اكلة في يده (ادب مفرد)

۱۷۷- زبیرؓ بیان کرتے ہیں کہ جابرؓ سے پوچھا گیا کہ جب خدمتگار محنت کر چکے اور گرمی برداشت کر چکے تو رسول اللہ نے حکم کیا ہے کہ اُس کو چھوڑ دو یعنی آرام دو جابرؓ نے کہا ہاں اگر تم کوئی خادم کے ساتھ کھانیکو برا سمجھو تو ایک لقمہ اُس کے ہاتھ میں دیدو۔

۱۷۸- عن ابي هريرةؓ قال النبي صلعم اذا جاء احدكم خادمه بطعام فليجلسه فان لم يقبل فليناوله منه۔

۱۷۸- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا خدمتگار کھانا لائے تو اُس کو بھی اپنے ساتھ کھانیکے لئے بٹھا لینا چاہیئے اگر وہ اسے قبول نہ کرے تو اُسمیں سے کچھ اُسے دیدینا چاہیئے

۱۷۹- جاء رجل الی النبي صلعم فقال یا رسول الله کم نعفو عن الخادم فسکت ثم اعاد علیه الکلام فصمت فلما کانت الثالثة قال اعفوا عنه کل یوم سبعین مرة

(عبد الله بن عمر- خیر المواعظ)

۱۷۹- ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور دریافت کیا کہ یا رسول اللہ خادموں سے کہاں تک درگذر کرنا چاہیئے رسول اللہ صلعم خاموش ہو گئے اُس نے پھر سوال کیا آپ تب بھی ساکت رہے جب تیسری دفعہ اُس نے کہا آپنے فرمایا کہ ہر روز ستر دفعہ معاف کرنا چاہیئے۔

۱۸۰۔ قال ابو القاسم صلے اللہ علیہ وسلم من قذف مملوکہ بریئا ممن قال لہ اقام اللہ علیہ الحد یوم القیٰمۃ الا ان یکون کما قال۔ (ترمذی عن ابی ھریرۃ رض)

۱۸۰۔ ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہو کہ جو شخص اپنے غلام کو ایسے امر کی تہمت لگائے جو اُسمیں نہیں ہو۔ قیامت کے روز خدا تعالیٰ اُس پر حد قائم کریگا بجز اُسکے کہ وہ ایسا ہی ہو جیسا کہ کہا ہے۔

۱۸۱۔ رأیت اباذر رض وعلیہ حلۃ وعلی غلامہ حلۃ فسألناہ عن ذلک فقال انی سابیت رجلا فشکانی النبی صلعم فقال لی النبی صلعم عیرتہ بامہ قلت نعم ثم قال ان اخوانکم خولکم جعلھم اللہ تحت ایدیکم فمن کان اخوہ تحت یدیہ فلیطعمہ مما یاکل ولیلبسہ بما یلبس ولا تکلفوھم ما یغلبھم فان کلفتموھم ما یغلبھم فاعینوھم۔ (ادب مفرد)

۱۸۱۔ میں نے ابو ذر رض کو دیکھا کہ خود بھی ریشمی چادر اوڑھے ہوئے تھے اور اُنکا غلام بھی ریشمی چادر اوڑھے ہوئے تھا۔ ہمنے سبب پوچھا تو کہا کہ میں نے ایک شخص سے گالم گلوچ کی۔ اُس نے رسول اللہ صلعم سے شکایت کی۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ کیا تم نے اُسکو ماں کا عیب لگایا۔ مینے کہا بیشک۔ آپنے فرمایا کہ تمھارے خادم تمھارے بھائی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے اُنکو تمھارے ماتحت کردیا ہو پس جسکا بھائی اُسکے ماتحت ہو تو جو کھانا خود کھائے اُسمیں سے اُسے کھلائے اور جو کپڑا خود پہنے وہی اُسے پہنائے۔ اور ایسی مشقت نہ دے جو اُسکی طاقت سے زائد ہو۔ اگر اُسکی طاقت سے زائد کام لے تو اُسمیں اُن کی مدد کرے۔

باب الخمر و المیسر

۱۸۲۔ یَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ

۱۸۲۔ (اے پیغمبر لوگ) تم سے

الخمر والميسر ط قل
فيهما اثم كبير ومنافع
للناس واثمهما اكبر
من نفعهما ۵ (سورہ بقر رکوع ۲۷)

۱۸۳ - يايها الذين امنوا
انما الخمر والميسر والانصاب
والازلام رجس من عمل
الشيطن فاجتنبوه لعلكم
تفلحون ۵ انما يريد الشيطن
ان يوقع بينكم العداوة
والبغضاء في الخمر والميسر و
يصدكم عن ذكر الله وعن الصلوة
فهل انتم منتهون ۵ واطيعوا
الله واطيعوا الرسول واحذروا
فان توليتم فاعلموا انما
على رسولنا البلغ المبين ۵

(سورہ مائدہ رکوع ۱۲)

۱۸۴ - قال رسول الله
صلعم كل مسكر خمر وكل مسكر
حرام ومن شرب الخمر في الدنيا
فمات وهو يدمنها ولم يتب لم يشربها في الآخرة

شراب اور جوئے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں تو (ان
لوگوں سے) کہدو کہ دونوں (چیزوں) میں بڑا گناہ ہے
اور لوگوں کے (کچھ) فائدے بھی ہیں مگر انکے فائدے سے
انکا گناہ (اور نقصان) بڑھکر ہے۔

۱۸۳ - اے مسلمانو شراب اور جوا
اور بت اور پانسے (انمیں کا ہر ایک کام) ہے بس
ناپاک شیطانی کام ہے تو اس سے بچتے رہو تاکہ
تم فلاح پاؤ۔ شیطان تو بس یہی چاہتا ہے کہ شراب
اور جوئے کی وجہ سے تمہارے آپس میں دشمنی
اور بغض ڈلوا دے اور تمکو یاد الہی سے اور نماز سے
باز رکھے تو کیا (شیطان کے مکر پر اطلاع پائے
پیچھے اب بھی) تم باز آؤ گے (یا نہیں) اور اللہ
کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور (نافرمانی سے)
بچتے رہو۔ اسپر بھی اگر تم (حکم خدا سے) پھر بیٹھو گے
تو جانے رہو کہ ہمارے رسول کے ذمہ تو (ہمارے
حکموں کا) صاف طور پر پہونچا دینا ہے
اور بس۔

۱۸۴ - رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ ہر نشہ لانیوالی چیز خمر ہے۔ اور ہر نشہ لانیوالی چیز حرام ہے
جو شخص دنیا میں شراب پیے، دائم الخمر ہونیکی حالت میں بغیر توبہ
کیے مرجائے تو قیامت میں اُسے نہ دیگا۔

۱۸۵ - عن جابرؓ ان رسول الله صلعم قال ما اسكر كثيره فقليله حرام۔

۱۸۵ - جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس چیز کے زیادہ پینے سے نشہ ہوتا ہو اُسکا تھوڑا پینا بھی حرام ہے۔

۱۸۶ - عن عائشةؓ عن رسول الله صلی الله علیه وسلم ما اسكر منه الفرق فملاء الكف منه حرام۔

۱۸۶ - حضرت عائشہؓ رسول اللہ صلعم سے بیان کرتی ہیں جو چیز ایک فرق یعنی پاؤ بھر نشہ لائے اُسکا چُلو بھر بھی حرام ہے۔

۱۸۷ - قال رسول الله صلعم لعن الله الخمر وشاربها وساقيها وبايعها ومبتاعها وعاصرها ومعتصرها وحاملها والمحمولة اليها۔ (خیر المواعظ عن ابن عمرؓ)

۱۸۷ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی لعنت کرتا ہے شراب پر اور اُسکے پینے والے اور پلانیوالے اور فروخت کرنیوالے اور خریدنیوالے اور نچوڑنیوالے پر اور اُسپر جسکے لیے نچوڑی جاوے اور اُٹھا کر لیجانیوالے پر اور اُسپر جسکے لئے اُٹھا کر لیجاوے۔

۱۸۸ - ان طارق بن سويدؓ سال النبي صلعم عن الخمر فنهاه فقال انما اصنعها للدواء فقال انه ليس بدواء لكنه داء (خیر المواعظ عن ابن عمرؓ)

۱۸۸ - طارق بن سویدؓ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کی بابت دریافت کیا رسول اللہ صلعم نے ممانعت فرمائی عرض کیا کہ میں صرف دوا کے لئے بناتا ہوں رسول اللہ نے فرمایا کہ وہ دوا نہیں ہے بلکہ داء یعنی بیماری ہے

۱۸۹ - قال النبي صلی الله علیه وسلم لا يدخل الجنة عاقٌ ولا قمارٌ ولا منانٌ ولا مدمن خمر رواه الدارمي

۱۸۹ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ماں باپ کی نافرمانی کرنیوالا اور قمار باز اور احسان جتانیوالا اور دائم الخمر جنت میں داخل نہ ہوگا۔

۱۹۰ - قال النبي صلی الله علیه وسلم ان الله بعثني رحمة للعالمين وهدى للعالمين وامرني ربي عز وجل

۱۹۰ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھکو اللہ تعالی نے عالم پر رحم کرنے اور ہدایت کرنیکیلئے بھیجا ہے اور میرے رب نے مجھکو مزامیر اور باجوں اور بتوں

بمحق المعازف والمزامير والاوثان
وامر الجاهلية وحلف ربي
عز وجل بعزتي لا يشرب عبد
من عبيدي جرعة من خمر الا
سقيته من الصديد مثلها
ولا يتركها من مخافتي الا سقيته من حياض القدس

١٩١- عن ابي موسى الاشعري
ان النبي صلعم قال ثلثة
لا يدخل الجنة مدمن الخمر
وقاطع الرحم ومصدق بالسحر

١٩٢- قال رسول
الله صلعم مدمن الخمر
ان مات لقي الله كعابد وثن-

١٩٣- عن معاذ قال وصاني
رسول الله صلعم بعشر كلمات
قال صلعم لا تشرك بالله شيئا
وان قتلت او حرقت- ولا تعقن
والديك وان امراك ان تخرج
من اهلك ومالك ولا تتركن
صلوٰة مكتوبة متعمدا فان
من ترك صلوٰة مكتوبة متعمدا فقد

اور جاہلیت کی رسومکے مٹانیکے لیے حکم دیا ہے اور
میرے رب نے اپنی عزت کی قسم کھائی ہے
کہ میرا کوئی بندہ ایک جرعہ شراب کا
پئیگا تو میں اُسکو اُسیقدر پیپ پلاؤنگا
اور جو میرے خوف سے شراب کو ترک
کریگا- اُسکو حوض قدس سے سیراب کرونگا-

١٩١- ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے
کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین شخص
جنت میں داخل نہونگے، دائم الخمر جو ہمیشہ شراب
پیتا ہو، اور تعلقات رحم کا قطع کرنیوالا اور جادو کا تصدیق کرنیوالا

١٩٢- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جو شخص دائم الخمر ہونیکی حالتمیں وفات پائے
اللہ تعالیٰ کی اُسیطرح ملیگا جیسے بت پرست ملتے ہیں

١٩٣- معاذ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دس چیزونکی وصیت
کی- اللہ کا شریک کسی کو نہ کرو اگرچہ قتل کرو جاؤ
یا جلادیے جاؤ، اور اپنے والدین کی نافرمانی نکرو
اگرچہ وہ یہ کہیں کہ اپنے اہل وعیال اور مال منال
سے علیحدہ ہوجاؤ، اور نماز فرض کو ترک نکرو-
جو شخص عمداً فرض نماز کو ترک کرتا ہے خدا تعالیٰ
کی ذمہ داری اُس سے اُٹھ جاتی ہے- اور

برئت منہ ذمۃ اللہ ولا تشربن الخمر فانہ رأس کل فاحشۃ و ایاك والمعصیۃ فان بالمعصیۃ حل سخط اللہ و ایاك والفرار من الزحف وان هلك الناس و اذا اصاب الناس موت وانت فیهم فاثبت وانفق علی عیالك من طولك لا ترفع عنهم عصاك ادبا واخفهم فی اللہ

شراب کبھی ہرگز نہ پیو کہ وہ ہر بےحیائی کی جڑ ہے اور گناہ سے بچتے رہو کہ گناہ سے اللہ تعالیٰ کا قہر نازل ہوتا ہے۔ اور جنگ سے مت بھاگو اگرچہ لوگ ہلاک ہو جائیں۔ جب آدمیوں میں وبا آئے اور تم اُن میں ہو تو ثابت قدم رہو۔ اور اپنی کشائش سے اپنے اہل وعیال پر خرچ کرو۔ اور اُن کو تنبیہ اور تادیب کرتے رہو۔ اور اللہ کا خوف اُن کو دلاتے رہو۔

باب الدنیا واعمالها

۱۹۴- هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

(سورہ بقرہ رکوع ۳ آیت ۲۹)

۱۹۴- وہ (خدا) وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کی تمام چیزیں پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا تو سات آسمان ہموار بنائے اور وہ ہر چیز کی کنہ سے خبردار ہے۔

۱۹۵- وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۞ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۞

(سورہ بقرہ رکوع ۲۵ آیت ۲۰۲، ۲۰۱)

۱۹۵- اور لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی خیر و برکت دے اور آخرت میں بھی خیر و برکت دے، اور ہمکو دوزخ کے عذاب سے بچا، یہی لوگ ہیں جن کے لئے انکی محنت کا صلہ ہے اور اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

۱۹۶- زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۝ (سورہ آل عمران رکوع ۲)

۱۹۶- لوگوں (کی بناوٹ اِسطرح کی واقع ہوئی ہے کہ اُن) کو (دنیا کی مرغوب چیزوں یعنی (مثلاً) بیبیوں اور بیٹوں اور سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں اور عمدہ عمدہ گھوڑوں اور مویشیوں اور کھیتی کے ساتھ وابستگی ہی بھلی معلوم ہوتی ہے (حالانکہ) یہ (تو) دُنیا کے (چند روزہ) فائدے ہیں، اور ہمیشہ کا اچھا ٹھکانا تو اُسی اللہ کے ہاں ہے۔

۱۹۷- قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ (سورہ اعراف رکوع چہارم)

۱۹۷- اے پیغمبر اُن لوگوں سے پُوچھو کہ اللہ نے جو زینت (کے ساز و سامان) اور کھانے (پینے) کی ستھری چیزیں اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں (اُنکو) کسنے حرام کیا ہے (یہ تو اُسکا کیا جواب دینگے تم ہی اُنکو سمجھا دو کہ جو لوگ دنیا کی زندگی میں ایمان لائے ہیں قیامت کے دن یہ (نعمتیں) خاصکر اُنھیں کو ملینگی اِسیطرح ہم (اپنے) احکام اُن لوگوں کیلئے جو سمجھ رکھتے ہیں تفصیل کے ساتھ... بیان کرتے ہیں

۱۹۸- وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ

۱۹۸- اور اُسی اللہ نے چارپایوں کو پیدا کیا جن (کی کھال اور اُن) میں تم لوگوں کی جڑاول ہے اور (اور بھی بہت طرح کے) فائدے ہیں اور اُنمیں سے بعض کو تم کھاتے (بھی) ہو اور جب شام کیوقت (اُنکو چرا کر) گھر واپس لاتے ہو اور جب صبح کو (جنگل) چرانے لیجاتے ہو تو اُنکی وجہ سے تمھاری رونق بھی ہے۔ اور

رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝
وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ
لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ط وَ
يَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَ
عَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا
جَائِرٌ ط وَلَوْ شَاءَ لَهَدٰكُمْ
أَجْمَعِينَ ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ
مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّكُمْ
مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ
شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۝
يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَ
الزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ
وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ط إِنَّ فِي
ذٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝
وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط وَالنُّجُومُ
مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ط إِنَّ فِي
ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝
وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ
مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ط إِنَّ فِي ذٰلِكَ
لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ۝

جن شہروں تک تم بے جانکاہی نہیں پہونچ سکتے
چارپائے یانتک تمھارے بوجھ بھی اُٹھا کر لیجاتے ہیں۔ کچھ
شک نہیں کہ تمھارا پروردگار تم پر بڑی شفقت رکھتا
اور مہربان ہی۔ اور اُسی نے گھوڑوں اور خچروں اور
گدھونکو پیدا کیا تاکہ تم اُنسے سواری لو، اور سواری
کے علاوہ یہ چیزیں موجب زینت بھی ہیں اور بہت
چیزیں پیدا کرتا ہی جنکو تم نہیں جانتے۔ دین کے رستے
دو قسم کے ہیں ایک سیدھا رستہ جو دُھر خدا تک پہونچاتا ہی
اور بعض ٹیڑھے میڑھے، اور خدا چاہتا تو تم سبکو سیدھا
ہی رستہ دکھاتا۔ وہی قادر مطلق ہی جسنے آسمان سے پانی
برسایا جسمیں سے کچھ تمھارے پینے کا ہی اور کچھ ایسا ہی کہ
درخت پرورش پاتے ہیں جنھیں تم اپنے مویشیونکو چراتے
ہو، اُسی پانی سے خدا تمھارے لیے کھیتی اور زیتون اور
کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہی، جو لوگ
سوچ سمجھ کو کام میں لاتے ہیں اُنکے لیے اِسمیں قدرت خدا
کی ایک بڑی نشانی ہی، اور اُسی نے رات اور دن
اور سورج اور چاند کو ایک اعتبار سے تمھارا تابع
کر رکھا ہی، اور اسیطرح ستارے بھی اُسکے حکم سے تمھارے
تابع فرمان ہیں، جو لوگ عقل رکھتے ہیں اُنکیلیے ان
چیزوں میں قدرت خدا کی بہتیری ہی نشانیاں ہیں
اور بہت سی چیزیں جو تمھارے فائدے کے لیے

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَعَلَامَاتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ۝ أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ ۗ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

(سورہ نحل- رکوع اول و دوم- آیت ۵-۱۸)

اُسنے زمین میں پیدا کر رکھی اور اُنکی مختلف رنگتیں ہیں اُنمیں بھی اُن لوگوں کیلئے جو غور و فکر کو کام میں لاتے ہیں قدرت خدا کی بڑی نشانی موجود ہے، وہی قادر مطلق ہے جسنے ایک اعتبار سے دریا کو تمھارا مطیع کر دیا ہے تاکہ اُسمیں سے تم مچھلیاں نکالکر اُنکا تازہ تازہ گوشت کھاؤ اور نیز اُسمیں سے زیور کی چیزیں یعنی جواہرات نکالو جنکو تم لوگ پہنتے ہو، اور اے مخاطب تو کشتیوں کو دیکھتا ہی کہ پانی کو پھاڑتی ہوئی دریا میں چلی جاتی ہیں، اور دریا کو اسلئے بھی تمھارا مطیع کیا ہے تاکہ تم لوگ خدا کا فضل یعنی تجارت کے فائدے تلاش کرو تاکہ آخرکار اِن سب منفعتوں پر نظر کر کے خدا کا شکر کرو، اور اُسی نے بھاری بوجھل پہاڑ زمین میں گاڑ دیے تاکہ زمین تمھیں لیکے کسیطرف اور نہ جھکنے پائے اور اُسی نے ندیاں اور رستے بنائے تاکہ تم اپنی منزل مقصود کو پہونچو، اور مسافروں کیلئے اور بھی بہت نشانیاں قرار دیں کہ اُنکے ذریعے سے رستہ کی شناخت کریں اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں، تو کیا جو خدا اتنی مخلوقات پیدا کرے وہ اُن بتوں کی برابر ہو گیا جو کچھ بھی نہیں پیدا کر سکتے، پھر کیا تم لوگ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے، اور اگر خدا کی نعمتوں کو گننا چاہو تو اتنی بہت ہیں کہ تم لوگ اُنکو پورا پورا نہ گن سکو۔ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہی کہ تمھاری ناشکری پر بھی سزا نہیں دیتا، اور اپنی نعمتیں موقوف نہیں کرتا۔

۱۹۹- وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ

۱۹۹- پوچھ کہ بھلا آسمانوں اور زمین کو کسنے پیدا کیا ہے تو وہ اُنکے پیدا کرنیوالے کو اُسی خدا زبردست و دانا و (بینا) کی طرف منسوب کرینگے جسنے زمین کو تم لوگوں کے لیے فرش بنایا ہی اور تمھارے چلنے

الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاۤءِ مَاۤءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ (سورہ زخرف رکوع اول)

کے لیے رستے نکالے ہیں تاکہ تم اپنی منزلِ مقصود کو پہونچو۔ اور وہی تو ہے جسنے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی برسایا ہے۔ پھر ہم ہی اُس پانی کے ذریعے سے مرے ہوئے یعنی پڑتے پڑے ہوئے شہر کو جِلا اُٹھاتے ہیں، اسیطرح تم لوگ بھی قیامت کے دِن قبروں سے نکالے جاؤ گے۔ اور وہی ہے جسنے ہر قسم کی چیزیں پیدا کی ہیں اور تمھارے لیے کشتیاں اور چوپائے بنائے ہیں جنپر تم سوار ہوتے ہو۔ کہ تم اُن کی پیٹھ پر اچھی طرح اطمینان سے بیٹھ جاؤ۔ اور پھر اطمینان سے اُنپر بیٹھ جاؤ تو اپنے پروردگار کا احسان یاد کرو، اور اُسکا شکر ادا کرو کہ پاک ہے وہ ذات جسنے اِن چیزوں کو ہمارے بس میں کر دیا ہے، اور ہم تو ایسے طاقتور نہ تھے کہ اُن کو اپنے قابو میں کر لیتے اور بے شک ہم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۲۰۰۔ قال رسول اللہ صلعم من طلب الدنیا حلالًا استعفافًا عن المسئلة وسعیا علی اھله وتعطفا علی جارہ لقی اللہ تعالٰی

۲۰۰۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص گداگری سے بچنے اور اپنے اہل وعیال کی پرورش کرنے اور ہمسایوں پر رحم کرنے کے لیے حلال طریقے پر دُنیا کو طلب کریگا۔ قیامت کے

يوم القيمة ووجهه مثل القمر
ليلة البدر ومن طلب الدنيا
حلالا مكاثرا مفاخرا مرائيا
لقي الله تعالى وهو عليه غضبان
(مشكوة عن ابي هريرة رض)

۲۰۱- قال النبي صلى الله عليه
وسلم ان قامت الساعة وفي يد احدكم
فسيلة فان استطاع ان لا تقوم حتى
يغرسها فليغرسها - رواه احمد عن هشام

۲۰۲- قال النبي صلعم ما من
مسلم غرس غرسا فاكل منه انسان او
دابة الا كان له صدقة-
(بخاری عن انس رض)

۲۰۳- عن الاسود رض قال
سالت عائشة رض ما كان يصنع
النبي صلى الله عليه وسلم في اهله
فقال كان في مهنة اهله فاذا
حضرت الصلوة خرج-

۲۰۴- قيل لعائشة
ما كان رسول الله صلى
الله عليه وسلم يصنع في بيته

دن ایسی حالت میں اللہ تعالی سے ملیگا کہ اُسکا چہرہ
مثل چودھویں رات کے چاند کے روشن ہوگا اور جو
شخص حلال طریقے پر محض زیادتی مال اور فخر اور
ریاکاری کے لیے دنیا کی طلب رکھیگا - وہ اللہ
تعالی سے ایسی طرح ملیگا - کہ خدا تعالی اُسپر غصہ ہوگا

۲۰۱- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
اگر قیامت برپا ہوجائے اور تم میں سے کسی کے ہاتھ
میں ایک پودا ہو اور اُسکے نصب کرنیکی قدرت
رکھتا ہو تو چاہیے کہ اُسکو نصب کردے -

۲۰۲- جو مسلمان ایسا پودہ بوتا ہے
جس سے کسی انسان یا چوپایے کی غذا ہوسکے تو
یہ اُس کے حق میں صدقہ کا حکم رکھتا ہے یعنی صدقہ
دینے کے برابر اُسکا بھی ثواب ہوتا ہے -

۲۰۳- اسود رض سے روایت ہے کہ میں نے
حضرت عائشہ صدیقہ رض سے دریافت کیا کہ رسول
اللہ صلعم اپنے گھر میں کیا کام کرتے رہتے تھے -
حضرت عائشہ رض نے فرمایا کہ اپنے خانگی کاروبار میں
رہتے تھے، اور جب نماز کا وقت ہوتا تھا باہر تشریف لیجاتے تھے

۲۰۴- حضرت عمرہ رض سے روایت ہے
کہ عائشہ صدیقہ رض سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلعم
اپنے گھر میں کیا کیا کرتے تھے اُنھوں نے فرمایا کہ وہ

قالت كان بشرا من البشر يفلي
ثوبه ويحلب شاته۔ (عن عائشہؓ)

(حضرت وہ) انسانوں میں سے ایک انسان تھے اپنے کپڑے
دھو لیتے تھے اور بکری کا دودھ نکال لیتے تھے۔

٢٠٥- قال رسول الله
صلعم خصلتان من كانتا فيه
كتبه الله شاكرا صابرا من
نظر في دينه الى من هو فوقه
فاقتدى به ونظر في
دنياه الى من هو دونه فحمد الله
على ما فضله الله عليه كتبه
الله شاكرا صابرا ومن نظر
في دينه الى من هو دونه
ونظر في دنياه الى من هو
فوقه فاسف على ما فاته
منه لم يكتبه الله شاكرا ولا صابرا
(مشکوۃ عن عمرو بن شعیب)

٢٠٥- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا ہے کہ جس آدمی میں دو خصلتیں ہوں۔
اللہ تعالیٰ اُسکو صابر و شاکر لکھ لیتا ہے۔ اوّل
وہ شخص جو دینی امور میں اپنے سے اعلیٰ کیطرف
نظر کرے اور اُسکی پیروی کرے اور دنیاوی
امور میں اپنے سے کمتر کیطرف نظر کرے اور اللہ
نے اُسپر جو کچھ فضل کیا ہوا اسکا شکر ادا کرتا رہے
اُسکو اللہ تعالیٰ صابر اور شاکر لکھ لیتا ہے اور جو شخص
دینی امور میں اپنے سے کمتر پر نظر کرے اور دنیوی
امور میں اپنے سے اعلیٰ پر نظر کرے اور اُن
چیزوں پر افسوس کرے جو اُسکو میسر
نہیں ہیں تو اللہ تعالیٰ اُسکو صابر و شاکر
نہیں لکھتا۔

باب الدیانۃ

٢٠٦- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ
بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ
تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ

٢٠٦- مسلمانو! ناحق (ناروا) ایک دوسرے کے
مال خورد برد نہ کیا کرو۔ ہاں آپس کی رضامندی سے
خرید و فروخت ہو (اور اُسمیں کچھ ہاتھ لگ جائے تو تو
ناروا نہیں) اور اپنے ہاتھوں اپنے [illegible]

لَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّفْعَلْ
ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ
نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَكَانَ
ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝

کلہاڑی نہ مارو (تمسے یہ بات اِسلئے کہی جاتی ہے کہ) اللہ تعالیٰ
تمہارے حال پر مہربان ہے۔ اور جو زور و ظلم سے ایسا (کام)
کریگا (یعنی پرایا مال کھا جائیگا) تو ہم اُسکو (قیامت کے
دن دوزخ کی) آگ میں (لیجاکر) جھونک دینگے،
اور یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک (ایک) آسان سی
بات) ہے۔

(سورۂ نسا - رکوع پنجم)

۲۰۷ - قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ
مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ
اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَـيْــــًٔـا
وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَ
لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ
اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ
اِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا
النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ
ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ
تَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ
الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ
حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا
الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ

۲۰۷ - اے (پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ (ادھر)
آؤ میں تمکو وہ چیزیں پڑھکر سناؤں جو تمھارے پروردگار
نے تمپر حرام کی ہیں (وہ) یہ کہ کسی چیز کو خدا کا شریک
مت ٹھراؤ، اور ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہو
اور مفلسی کے ڈر سے اپنے بچوں کو قتل نکرو، کیونکہ ہم ہی تمکو
بھی رزق دیتے ہیں اور اُنکو بھی۔ اور بیحیائی کی باتیں جو
ظاہر ہوں اور پوشیدہ ہوں اُنمیں سے کسی کے پاس
نہ پھٹکنا اور جان جس (کے مارنیکو) اللہ تعالیٰ نے
حرام کر دیا ہے، اُسکو مار نہ ڈالنا مگر حق پر۔ یہ ہیں وہ باتیں
جنکا حکم خدا نے تمکو دیا ہے، تاکہ دنیا میں رہنے کا طریقہ سمجھو
اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طور پر کہ اُسکے
حق میں بہتر ہو یہانتک کہ وہ اپنی جوانی کی عمر کو پہونچے
اور انصاف کے ساتھ پوری پوری ماپ کرو اور
(پوری پوری) تول، ہم کسی شخص پر اُسکی سمائی سے
بڑھکر بوجھ نہیں ڈالتے، اور (گواہی دینی ہو یا فیصلہ کرنا

لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ج
وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ
كَانَ ذَا قُرْبٰى ج وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا
ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝
(سورۂ انعام - رکوع ۱۹)

پڑے) جب بات کہو تو گو (فریق مقدمہ) اپنا قرابتی ہی (کیوں نہ) ہو انصاف کا پاس کرو، اور اللہ کے ساتھ جو عہد کر چکے ہو، اُسکو پورا کرو۔ یہ ہیں وہ باتیں جن کا تمکو خدا نے حکم دیا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

۲۰۸ - وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ
شُعَيْبًا ط قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط
قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ
وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا
فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ط
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (سورہ اعراف رکوع ۱۱ آیۃ ۸۵)

۲۰۸ - اور ہم ہی نے مدین والوں کی طرف اُنکے بھائی شعیبؑ کو پیغمبر بنا کر بھیجا، اُنھوں نے لوگوں کو جا کر سمجھایا، کہ بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو کیونکہ اُسکے سوا تمھارا کوئی اور معبود نہیں، تمھارے پروردگار کی طرف سے تمھارے پاس دلیل واضح تو آ ہی چکی ہے، تو ناپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو اُنکی چیزیں جو خریدتے ہیں کم نہ دیا کرو، اور ملک میں اُسکے انتظامات درست ہوئے پیچھے فساد نہ کرو، اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ طریق حُسنِ معاملت جو میں تمکو تعلیم کرتا ہوں تمھارے حق میں بہت بہتر ہے۔

۲۰۹ - وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ
شُعَيْبًا ط قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط
وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ
اِنِّىْ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّىْ اَخَافُ
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ۝

۲۰۹ - اور مدین کی طرف بھیجے اُنکے ہم قوم بھائی شعیب کو پیغمبر بنا کر بھیجا اُنھوں نے اُنسے کہا بھائیو خدا ہی کی عبادت کرو اُسکے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں، ناپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو، میں تمکو خوشحال دیکھتا ہوں تو تمکو ناپ اور تول میں کمی کر کے کیا ضرورت ہے۔ اور اگر پھر بھی اس حرکت سے باز نہ آؤ گے تو

وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ٥ (سورہ ہود رکوع ۵ - آیۃ ۸۴ و ۸۵)

مجھکو تمھاری نسبت عذاب عام کے دن کا اندیشہ ہے جو تم سب کو آگھیریگا - اور بھائیو ناپ اور تول انصاف کیساتھ پوری پوری کیا کرو، اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم نہ دیا کرو، اور ملک میں فساد نہ پھیلاتے پھرو -

۲۱۰ - وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ٥ (سورہ بنی اسرائیل رکوع ۴ آیۃ ۳۵)

۲۱۰ - اور ناپ کرو تو پیمانے کو پورا بھرا کرو اور تول کر دینا ہو تو ڈنڈی سیدھی رکھکر تولا کرو، معاملے کا یہ بہتر طریقہ اور اس کا انجام بھی اچھا ہے -

۲۱۱ - اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ٥ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ٥ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ٥ وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ٥ (سورہ شعراء رکوع دہم - آیۃ ۱۸۲ و ۱۸۳)

۲۱۱ - کوئی چیز لوگوں کو پیمانے سے ناپکر دینا ہو تو پیمانہ کو بھر کر دیا کرو، اور لوگوں کو نقصان کے پہونچانیوالے نہ بنو، اور تولا کرو تو ترازو کی ڈنڈی سیدھی رکھکر تولا کرو - اور لوگوں کو اُنکی چیزیں جو تم دیا کرو کمی سے نہ دیا کرو - اور ملک میں فساد نہ پھیلاتے پھرو - اور اُس خدا سے ڈرتے رہو جسنے تمکو اور اگلی خلقت کو پیدا کیا -

۲۱۲ - وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ٥ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ٥ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ٥ (سورۃ الرحمٰن - رکوع اول - آیۃ ۷ - ۸)

۲۱۲ - اور اُسی نے آسمان کو اونچا کیا ہے ترازو بنادی ہے - تاکہ تم لوگ تولنے میں حد اعتدال سے تجاوز نہ کرو - اور انصاف کے ساتھ سیدھی تول تولو اور کم نہ تولو -

۲۱۳۔ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(سورہ مطففین۔ آیۃ ۱ تا ۶)

۲۱۳۔ کم دینے والوں کی بڑی ہی تباہی ہے کہ لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا پورا لیں اور جب اُن کو ناپ کر یا اُن کو تول کر دیں تو کم دیں، کیا اُن کو اِس بات کا خیال نہیں کہ بڑے سخت دن یعنی قیامت کو یہ اُٹھا کھڑے کئے جائینگے، اور اُس دن لوگ پروردگار عالم کے روبرو اعمال کی جوابدہی کے لیے کھڑے ہونگے۔

۲۱۴۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لاصحاب الکیل والمیزان انکم قد ولیتم امرین هلکت فیهما الامم السابقة قبلکم (رواہ الترمذی)

۲۱۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تولنے اور ناپنے والوں سے فرمایا کہ تم ایسے دو امروں میں مبتلا ہو کہ جنکے سبب تم سے پہلی قومیں (بے ایمانی سے) ہلاک ہو چکی ہیں۔

۲۱۵۔ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من باع عیبا لم ینبه لم یزل فی مقت اللہ او لم تزل الملئکة تلعنه (عن واثلة بن اسقع مشکوٰة)

۲۱۵۔ واثلہ بن اسقع کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا کہ فرماتے تھے کہ جو عیب دار چیز فروخت کرے اور اُسکے عیب کو ظاہر نہ کرے وہ اللہ تعالیٰ کے غصے میں مبتلا رہتا ہے یا یہ کہ فرشتے اُسپر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

۲۱۶۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرّ علی صبرة طعام فادخل یده فیها فنالت اصابعه بللا فقال ما هذا

۲۱۶۔ جابر رض سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بار گندم پر گذرے اور اُس میں ہاتھ دیا تو انگلیوں کو تری معلوم ہوئی گیہوں والے سے فرمایا کہ یہ کیا بات ہے اُس نے عرض کیا

يا صاحب الطعام قال اصابته السماء يا رسول الله قال صلعم افلا جعلته فوق الطعام حتى يراه الناس من غش فليس مني (عن ابي هريرة)

یا رسول اللہ اس پر کچھ بارش ہوگئی ہے۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ اسکو اوپر کیوں نہیں رکھا تاکہ لوگ اُسے دیکھتے۔ جو شخص دغابازی کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۱۷- ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول ادّوا الخياط والمخيط واياكم والغلول فانه عار على اهله يوم القيمة۔ (عن عبادة بن صامت)

۲۱۷- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے، کہ کپڑے کی قیمت اور سینے والے کی اُجرت ادا کرو، اور خیانت اور بے ایمانی سے پرہیز کرو کہ یہ قیامت کے دن خیانت کرنیوالوں کے لیے عار کا باعث ہوگی

۲۱۸- قال كان رسول الله صلے الله عليه وسلم يقول من يكتم غالا فانه مثله (عن سمرة بن جندب)

۲۱۸- سمرہ بن جندب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جو شخص خائن کی پردہ پوشی کرے وہ بھی اُسی کی مثل ہے۔

ان تمام احادیث ... تمام معاملات میں ... دیانتداری سے ... فریب اور ... بے ایمانی سے پرہیز کرنا چاہیے ۱۲

باب الدین (قرض)

۲۱۹- وَاِنْ كَانَ ذُوْعُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ط وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ٥ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ط ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ٥ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ط

۲۱۹- اگر کوئی تنگدست تمہارا مقروض ہو تو فراخ دستی تک کی مہلت دو اور اگر سمجھو تو تمہارے حق میں یہ زیادہ بہتر ہے کہ اُسکو اصل قرضہ بھی بخش دو۔ اور اُس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ کی طرف لوٹا کر لائے جاؤگے، پھر ہر شخص کو اُسکے کیے کا پورا پورا بدلا دیا جائیگا، اور لوگوں پر ذرہ ظلم نہ ہوگا۔ مسلمانو جب تم ایک میعاد مقررہ تک اُدھار کا لین دین کرو تو اُسکو لکھ لیا کرو، اور

وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ
وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ
كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ
وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ
وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ
مِنْهُ شَيْـًٔا ۚ فَاِنْ كَانَ
الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا
اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ
يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ
بِالْعَدْلِ ۚ وَاسْتَشْهِدُوْا
شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ
فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ
وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ
مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ
اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ
اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ۚ
وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا
دُعُوْا ۚ وَلَا تَسْــَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ
صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى
اَجَلِهٖ ۚ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ
وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى

اگر تمکو لکھنا نہ آتا ہو تو تمھارے درمیان میں تمھاری باہمی
قرارداد کو کوئی لکھنے والا انصاف کیساتھ لکھدے
اور جسے لکھواؤ تو اُس لکھنے والیکو چاہیے کہ لکھنے سے
انکار نہ کرے، جسطرح خدا نے اُسکو لکھنا پڑھنا سکھایا ہے
اسیطرح اُسکو بھی چاہیے کہ بے عذر لکھدے اور جسکے
ذمّے قرض عائد ہوگا وہی دستاویز کا مطلب بولتا جائے
اور اللہ سے کہ وہی اُسکا حقیقی کارساز ہے ڈرے، اور
بتاتے وقت قرض دہندے کے حق میں سے کسیطرح کی کاٹ
چھانٹ نہ کرے اور جسکے ذمّے قرض عائد ہوگا اگر وہ
کم عقل ہو یا معذور یا خود ادائی مطلب کرسکتا ہو تو جو
اُسکا مختار کار ہو وہ انصاف کیساتھ دستاویز کا مطلب
بولتا جائے، اور اپنے لوگوں میں سے جنپر تمھارا اطمینان ہو دو
مردوں کو گواہ کرلیا کرو، پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد
اور دو عورتیں کہ اُنمیں سے کوئی ایک بھولجائیگی تو
ایک دوسری کو یاد دِلا دیگی، اور جب گواہ ادائے شہادت
کیلئے بُلائے جائیں تو حاضر ہونے سے انکار نہ کریں اور
معاملہ میعادی چھوٹا ہو یا بڑا اُسکی دستاویز کے
لکھنے میں کاہلی نہ کرو۔ خدا کے نزدیک یہ بہت ہی
منصفانہ کارروائی ہے، اور گواہی کیلئے بھی یہی
طریقہ بہت ٹھیک ہے، اور زیادہ تر قرین قیاس ہے
کہ تم آیندہ کسی طرح کا شک و شبہ نہ کرو مگر سودا

إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۗ وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَقْبُوضَةٌ ۖ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۗ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۚ وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۝ (سورہ بقر رکوع ۳۹ - آیۃ نمبر ۲۸۰-۲۸۳)

۲۲۰ - قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اخذ اموال الناس یرید اداءھا ادی اللہ عنہ ومن اخذ یرید اتلافها اتلفه اللہ علیہ ـ

(خیر المواعظ - عن ابی ھریرہ رض)

دو نقد ہو جسکو تم ہاتھوں ہاتھ آپس میں دیا کرتے ہو تو اُسکی دستاویز کے نہ لکھنے میں تم پر کچھ گناہ نہیں اور ہاں جب اِس طرح کی خرید و فروخت کرو تو احتیاطاً گواہ کر لیا کرو، اور کاتب دستاویز کو کسی طرح کا نقصان نہ پہونچایا جائے اور نہ گواہ کو - اور ایسا کرو گے تو یہ تمھاری شرارت ہے، اور اللہ سے ڈرو، اور اللہ تمکو معاملے کی صفائی سکھاتا ہے، اور اللہ سب کچھ جانتا ہے - اور اگر سفر میں ہو اور تمکو کوئی لکھنے والا نہ ملے، اور قرض لینا ہو تو رہن با قبضہ رکھکر لو پس اگر تم میں سے ایک کا ایک اعتبار کرے تو جسپر اعتبار کیا گیا ہے یعنی قرض لینے والا اُسکو چاہیے کہ قرض دینے والے کی امانت یعنی قرض کو پورا پورا ادا کرے - اور خدا سے جو اُسکا کارساز حقیقی ہے ڈرے - اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو اُسکو چھپائے تو وہ دل کا کھوٹا ہے، اور جو کچھ بھی تم لوگ کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔

۲۲۰ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں سے مال قرض لے اور ادا کرنیکا ارادہ رکھتا ہو خدا تعالیٰ اُس سے ادا کرا دیتا ہے اور جو شخص تلف کرنیکے ارادے سے لیتا ہے اللہ تعالےٰ اس کے پاس سے تلف کر دیتا ہے۔

۲۲۱ - قال رسول اللہ صلعم نفس المومن معلقة بدينه

۲۲۱ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کی ذات اُسکے قرضے میں مکفول ہے۔

۲۲۲ - قال النبی صلعم ان اعظم الذنوب عند اللہ ان يلقاه بها بعد الكبائر التی نهی اللہ عنها ان يموت رجل وعليه دين لايدع له قضاء (عن ابی موسیٰ)

۲۲۲ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جن کبیرہ گناہوں سے اللہ تعالےٰ نے منع فرمایا ہے اُنکے بعد سب سے بڑا گناہ اللہ تعالےٰ کے نزدیک یہ ہے کہ آدمی قرض چھوڑ کر مرے جسکے ادا کرنے کی کوئی سبیل نہو۔

۲۲۳ - قال رسول اللہ صلعم يغفر للشهيد كل ذنب الا الدين (عن ...)

۲۲۳ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرض کے سوا تمام گناہ شہید کے معاف کردیے جاتے ہیں۔

۲۲۴ - قال رجل يارسول اللہ صلعم ارأيت ان قتلت فی سبيل اللہ صابرًا محتسبًا مقبلًا غير مدبر يكفر اللہ عنی خطاياى فقال رسول اللہ صلعم نعم فلما ادبر ناداه فقال نعم الا الدين كذلك قال جبريل (عن ابی قتادہ)

۲۲۴ - قتادہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ اگر میں راہ خدا میں جہاد کرتے ہوئے نہ بھاگتے ہوئے صبر کیساتھ مارا جاؤں توکیا اللہ تعالیٰ میری تمام خطاؤں کا کفارہ سمجھیگا آپ نے فرمایا کہ ہاں جب وہ شخص چلا گیا رسول اللہ صلعم نے پھر آواز دی اور فرمایا کہ سوا قرض کے اور فرمایا کہ ایسا ہی جبریلؑ نے مجھسے کہا ہے۔

۲۲۵ - عن عبد اللہ ابن ربيعة قال استقرض منی النبی صلعم اربعين الفًا فجاءه مال فدفعه الیّ وقال بارك اللہ فی اهلك ومالك انما جزاء السلف الحمد والاداء (عن عبد اللہ عن ابی ربيعةؓ)

۲۲۵ - عبد اللہ بن ابی ربیعہؓ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلعم نے مجھسے چالیس ہزار قرض لیے اور جب اُنکے پاس مال آیا تب ادا کردیے اور فرمایا کہ خدا تعالیٰ تیرے مال اور اولاد میں برکت دے قرض کا عوض صرف ادا کرنا اور حمد کرنا ہے۔

۲۲۶ - ان رجلا تقاضی رسول اللہ صلعم فاغلظ له فهم اصحابه فقال

۲۲۶ - ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلعم پر ایک شخص کا قرضہ تھا اُسنے سخت تقاضا کیا اور

دعوه فان لصاحب الحق مقالا و
اشتروا له بعيرا فاعطوه اياه قالوا
لا نجد الا افضل من سنه قال فاشتروه
فاعطوه فان خيركم احسنكم قضاء

٢٢٧ — ان يهوديا يقال له
فلان حبر كان له على رسول الله
صلعم دنانير فتقاضى النبي صلعم
فقال له يا يهودي ما عندي ما اعطيك
قال فاني لا افارقك يا محمد حتى
يعطيني فقال رسول الله صلعم اذا
اجلس معك فجلس معه فصلى رسول
الله صلعم الظهر والعصر والمغرب
والعشاء الآخرة والغداة وكان اصحاب
رسول الله يتهددونه ويتوعدونه
ففطن رسول الله صلعم ما الذي
يصنعون به فقالوا يا رسول الله
يهودي يحبسك فقال رسول الله
صلعم منعني ربي ان اظلم معاهدا
وغيره فلما ترجل النهار قال اليهودي
اشهد ان لا اله الا الله واشهد انك
رسول الله وشطر مالي في سبيل الله

صحابہ کو ناگوار ہوا انہوں نے اسکی تنبیہ کا قصد کیا رسول اللہ صلعم
نے فرمایا اسکو چھوڑ دو کہ حقدار گفتگو کیا ہی کرتے ہیں اور اونٹ
خرید کر اسکو دیدو صحابہ نے فرمایا کہ اسکے اونٹ سے بہتر ملتا ہے رسول اللہ
نے فرمایا کہ وہی خرید کر دیدو تم میں اچھا وہ ہے جو قرض کو اچھی طرح ادا کرے

٢٢٧ — حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے
روایت ہے کہ ایک یہودی کے جسکو فلاں حبر کہتے
تھے رسول اللہ صلعم پر کچھ دینار قرض تھے اس نے
تقاضا کیا رسول اللہ نے فرمایا کہ اے یہودی
میرے پاس کچھ نہیں ہے جو میں تجھے دیدوں اس نے
کہا اے محمد اب میں تجھسے جدا نہونگا جبتک تم میرا
قرض ادا نہ کروگے رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ اب میں تیرے
پاس بیٹھتا ہوں یہ کہکر اسکے پاس بیٹھ گئے اور ظہر اور عصر اور
مغرب اور عشاء آخر اور صبح کی نماز وہاں پڑھی صحابہ رسول
اسکو ڈراتے اور دھمکاتے تھے رسول اللہ صلعم نے فراست سے
اسکو معلوم کرلیا اور فرمایا کہ تم اسکے ساتھ کیا کرتے ہو
انہوں نے فرمایا کہ یا رسول اللہ ایک یہودی آپکو قید کرے
رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ میرے رب نے کسی ظلم کرنے سے خواہ اسکے
ساتھ معاہدہ ہو یا نہو منع فرمایا ہے جب دن پھر ہوگیا یہودی
نے کہا کہ اشہد ان لا الہ الا اللہ میں گواہی دیتا ہوں
کہ بیشک تم اللہ کے رسول ہو اور میرا نصف مال
اللہ کی راہ میں ہے اور میں نے جو کچھ کیا ہے وہ صرف اسلئے

ما واللہ ما فعلت بك الذي فعلت بك الا لا نظر الى نعتك في التوراة محمد بن عبد الله مولده بمكة ومهاجره بطيبة وملكه بالشام ليس بفظ ولا غليظ ولا سخاب في الاسواق ولا متزي بفحش ولا قول الخنا اشهد ان لا اله الا الله وهذا مالي فاحكم فيه بما اراك الله وكان اليهودي كثير المال - (عن مشكوٰة)

کیا ہے تاکہ آپ کے اُن اوصاف پر نظر کروں جو توراۃ میں مذکور ہیں کہ محمد بن عبد اللہ ہیں جو کہ شریف میں پیدا ہونگے اور مدینہ طیبہ کو ہجرت کر جائینگے شام کے مالک ہونگے نہ ترش رُو ہونگے اور نہ سخت مزاج، نہ بازاروں میں پھرنیوالے نہ فحش اختیار کرنیوالے اور نہ شرمناک بات کہنے والے - میں گواہی دیتا ہوں کہ سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں اور بیشک تم اللہ کے رسول ہو اور میرا مال حاضر ہے جسطرح اللہ تعالیٰ نے آپکو ارشاد کیا ہے اُسکو خرچ کرو اور یہ یہودی ایک مالدار آدمی تھا -

۲۲۸ - قال رسول الله صلعم من كان له على رجل حق من اخره كان له بكل يوم صدقة - (خير المواعظ) (عن عمران بن حصين)

۲۲۸ - رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ جس کا کسی دوسرے شخص پر مطالبہ ہو اور وہ اُسکو اُسکے ادا کرنے میں مہلت دے تو ہر دن جسمیں کہ مہلت دیتا ہے اُسکے لئے صدقہ ہے - یعنی صدقہ دینے کے برابر ثواب ملتا ہے

۲۲۹ - قال رسول الله صلعم من سره ان ينجيه الله من كرب يوم القيمة فلينفس عن معسر او يضع عنه (عن ابي قتادة)

۲۲۹ - رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ جسکو یہ آرزو ہو کہ اللہ تعالیٰ قیامت کی تکالیف سے اُسکو نجات دے اُسے لازم ہے کہ تنگدست آدمی کو مہلت دے یا اُسے معاف کردے

۲۳۰ - قال سمعت رسول الله صلعم من انظر معسرا او وضع عنه اظله الله في ظله (مسلم)

۲۳۰ - ابن یسیر کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلعم نے فرمایا جو شخص تنگدست کو مہلت دے یا معاف کردے خدا تعالیٰ اُسکو اپنے سایہ میں جگہ دیگا -

باب الرحم

۲۳۱ - وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ

۲۳۱ - اور (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (سورہ انعام۔ رکوع ششم۔ آیۃ ۵۴)

وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں جب تمہارے پاس آیا کریں تو تم انکی دلداری کرو، اور کہو کہ خدا کی طرف سے تمکو سلامتی کی خوشخبری ہو، اور تمہارے پروردگار نے بندوں پر مہربانی کرنا از خود اپنے اوپر لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانستہ کوئی گناہ کر بیٹھے پھر کئے پیچھے توبہ اور اپنی حالت کی اصلاح کرے تو خدا اُسکو بخشدیگا کیونکہ وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۲۳۲۔ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (سورہ توبہ رکوع ۱۴)

۲۳۲۔ لوگو تمہارے پاس تم میں سے ہی ایک رسول آیا ہے جسپر تمہاری تکالیف گراں ہیں (اور) انکو تمہاری بہبود کا ہوکا ہے، اور مسلمانوں پر نہایت درجہ شفیق اور مہربان ہیں۔

۲۳۳۔ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ (سورہ انبیا۔ رکوع [illegible])

۲۳۳۔ اے محمدؐ ہمنے تجھکو نہیں بھیجا مگر عالم پر رحمت کر کے۔

۲۳۴۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم من لا یرحم لا یرحم

۲۳۴۔ رسول اکرم صلعم سے روایت ہے کہ جو شخص کسی پر رحم نہ کرے اُسپر رحم نہیں کیا جاتا۔

۲۳۵۔ قال رسول اللہ صلعم لا یرحم اللہ من لا یرحم الناس (مشکوٰۃ)

۲۳۵۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اُسپر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔

۲۳۶۔ قال سمعت عمرؓ انہ یقول من لا یرحم لا یرحم ولا یغفر من لا یغفر ولا یعف من لم یعف ولا یوقی من

۲۳۶۔ قبیصہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرؓ کو کہتے ہوئے سُنا کہ جو شخص دوسروں پر رحم نہیں کرتا اُسپر بھی رحم نہیں کیا جاتا اور جو دوسروں کی پردہ پوشی نہیں کرتا اُسکی پردہ پوشی نہیں کیجاتی، اور جو لوگوں کو انکے قصور معاف

لا یتسوق۔ (ادب مفرد عن قبیصہ)

نہیں کرتا اُسکو بھی معافی نہیں کیا جاتا اور اُسکو نہیں بچایا جاتا جو دوسروں کو نہیں بچاتا۔

۲۳۷۔ سمعت النبی الصادق المصدوق ابا القاسم صلعم لا تنزع الرحمۃ الا من شقی (عن ابی ہریرۃ)

۲۳۷۔ ابو ہریرہ رض کہتے ہیں کہ میں نے نبی صادق ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ رحمت کا مادہ شقی سے نکال لیا جاتا ہے۔

۲۳۸۔ قرسول اللہ صلعم الراحمون یرحمہم الرحمن ارحموا من فی الارض یرحمکم من فی السماء (عن عبداللہ)

۲۳۸۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا جو لوگ خلقِ خدا پر رحم کرتے ہیں خدا اُنپر رحم کرتا ہے، جو چیز دنیا میں ہے اُسپر رحم کرو، خدا تعالیٰ جو آسمان پر ہے تمپر رحم کریگا۔

۲۳۹۔ قال النبی صلعم ارحموا ترحموا اغفروا یغفر اللہ لکم ویل لاقماع القول ویل للمصرین الذین یصرون علیٰ ما فعلوا وھم یعلمون۔

۲۳۹۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ لوگوں پر رحم کرو تم پر بھی رحم کیا جائیگا۔ لوگوں کے قصور معاف کرو اللہ تعالیٰ تمکو معاف کریگا افسوس ہے کا سہائے اقوال پر یعنی اُن لوگوں پر جو کسی قول سے فائدہ نہیں اُٹھاتے جیسے کا ئین بھر کر دوسرے میں اُلٹ دیا جاتا ہے اور کا کو اُس سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ اور افسوس ہے اُن لوگوں پر جو دانستہ اپنے افعالِ بد پر اصرار کرتے ہیں۔

۲۴۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من یرحم ولو ذبیحۃ رحمہ اللہ یوم القیمۃ (عن ابی امامۃ)

۲۴۰۔ رسولِ اکرم صلعم نے فرمایا جو شخص کسی پر رحم کرے خواہ ذبیحہ ہی کیوں نہ ہو خدا تعالےٰ قیامت کے دن اُسپر رحم کریگا۔

۲۴۱۔ ان ھشام بن حکیم مر بالشام علیٰ اناس من الانباط قد اقیموا فی الشمس وصب علیٰ رؤسھم الزیت فقال ما ھذا قیل یعذبون فی الخراج فقال ھشام

۲۴۱۔ ہشام بن حکیم کا گذر شام میں ہوا دیکھا کہ عام لوگوں کو دھوپ میں کھڑا کر رکھا تھا اور اُنکے سروں پر تیل ڈالا جاتا تھا اُنھوں نے دریافت کیا کہ کیا بات ہے لوگوں نے بیان کیا کہ خراج یعنی مالگذاری وصول کرنے کیلئے اُنکو تکلیف دیجاتی ہے ہشام نے کہا

اشهد سمعت رسول الله صلعم يقول ان الله يعذب الذين يعذبون الناس فى الدنيا (ضيا المواعظ عن هشام بن عروة)

میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو عذاب دیگا جو دُنیا میں لوگوں کو تکلیف دیتے ہیں۔

۲۴۲—والذی نفسی بیدہٖ لا یدخل الجنة الا رحیم قالوا کلنا رحیم قال لا حتی یرحم العامة۔ (کنز العمال عن ابی ہریرۃ رض)

۲۴۲—قسم ہو اُس ذات کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہو کہ جنت میں سوائے رحم کرنیوالے کے کوئی داخل نہو گا لوگوں نے کہا کہ ہم سب رحم کرنیوالے ہیں آپ نے فرمایا کہ نہیں جبتک عوام الناس پر رحم نہ کرے

۲۴۳—یقول الله عز وجل ان کنتم ترجون رحمتی فارحموا خلقی (عن ابی بکر)

۲۴۳—خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میرے رحم کی آرزو رکھتے ہو میری مخلوق پر رحم کرو۔

۲۴۴—ابغونی فی ضعفائکم فانما ترزقون وتنصرون بضعفائکم (عن ابی الدرداء)

۲۴۴—مجھکو اپنے ضعیف لوگوں میں تلاش کرو محض ضعیفوں ہی کیوجہ سے تمکو رزق دیا جاتا ہے اور تمہاری مدد کیجاتی ہے

۲۴۵—لیس منا من لم یوقر کبیرنا ویرحم صغیرنا ویجل عالمنا (کنز العمال عن عبادة بن الصامت رض)

۲۴۵—جو شخص ہمارے بزرگوں کی عزت نہ کرے اور ہمارے خردوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے علما کی توقیر نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

فصل الرحم علی الاطفال والعیال

۲۴۶—کان رسول الله صلعم اذا اوتی بالزھو قال اللھم بارك لنا فی مدینتنا ومدنا وصاعنا برکة مع برکة ثم ناوله اصغر من یلیه من الولدان۔ (عن ابی ہریرۃ)

۲۴۶—رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی نیا پھل حاضر کیا جاتا تو فرماتے تھے اللھم بارك لنا فی مدینتنا ومدنا وصاعنا برکة مع برکة اور اُسکو لیکر سب سے چھوٹا لڑکا جو پاس ہوتا اُسکو عطا فرما دیتے تھے۔

۲۴۷ - كان النبي صلى الله عليه وسلم ارحم الناس بالعيال وكان له ابن مسترضع في ناحية المدينة وكان ظئره قينا وكنا نأتيه وقد دخن البيت باذخر فيقبله ويشمه - (ادب المفرد)

۲۴۷ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل وعیال پر سب لوگوں سے زیادہ مہربان تھے اُن کا ایک شیرخوار لڑکا تھا جسکی مرضعہ کا شوہر لوہار تھا ہم سب (رسول اللہ صلعم کی ہمراہ) اُسکے ہاں آتے اُسکا گھر دھوئیں میں اٹا ہوا ہوتا تھا اور رسول اللہ صلعم اُسکو سونگھتے تھے اور بچے کو پیار کرتے تھے

۲۴۸ - قال خرجنا مع النبي صلعم ودعينا الى الطعام فاذا حسينؑ يلعب في الطريق فاسرع النبي صلعم امام القوم ثم بسط يديه فجعل يمر مرة ههنا ومرة ههنا يضاحكه حتى اخذه فجعل احدى يديه في ذقنه والاخرى في رأسه ثم اعتنقه فقبله ثم قال النبي صلعم حسين مني وانا منه احب الله من احب الحسن والحسين -

۲۴۸ - یعلی بن مرہ سے روایت ہے کہ ہم ایک دعوت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جاتے تھے کہ امام حسینؑ راستے میں کھیلتے تھے رسول اللہ صلعم جھپٹکر آگے گئے اور اپنے ہاتھ پھیلا دیئے اور کبھی اُسطرف سے اور کبھی اُسطرف سے جاتے تھے اور امام حسینؑ کو ہنساتے تھے، یہانتک کہ ایک ہاتھ اُنکی ٹھوڑی کے نیچے اور دوسرا سر پر رکھکر اُنھیں اُٹھایا اور بغل میں لیلیا اور پیار کرنے لگے پھر فرمایا کہ حسین میرا ہے اور میں اُسکا ہوں خدا اُس سے محبت رکھتا ہے جو حسن وحسین علیہما السلام سے محبت رکھے

۲۴۹ - عن عائشة رض قالت جاء اعرابي الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اتقبلون الصبيان فما نقبلهم فقال النبي صلعم او املك لك ان نزع الله من قلبك الرحمة (مشكوٰة عن عائشہ)

۲۴۹ - حضرت عائشہ رض فرماتی ہیں کہ ایک بدو رسول اللہ صلعم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ کیا آپ اپنے بچوں کو پیار کرتے ہیں ہم تو انکو پیار نہیں کرتے، رسول اللہ نے فرمایا کہ کیا میں اُسکا ذمہ دار ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے دل سے رحم اُٹھا لیا-

۲۵۰ — قال اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجل ومعہ صبی فجعل یضمہ الیہ فقال النبی صلعم اترحمہ قال نعم قال ارحم اللہ بک منک بہ وھو ارحم الراحمین —

(عن ابی ھریرۃ رض)

۲۵۰ — ایک شخص رسول اللہ صلعم کی خدمت میں آیا اُسکے ساتھ بچہ تھا کہ اُسکو اپنے سے چمٹائے ہوئے تھا۔ رسول اللہ صلعم نے دریافت کیا کہ تمکو اسپر رحم آتا ہے۔ اُسنے عرض کیا ہاں۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ جسقدر تم اسپر مہربانی کرتے ہو خدا تعالےٰ اس سے زیادہ تمپر مہربان ہے اور وہ ارحم الراحمین ہے۔

۲۵۱ — قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الساعی علی الارملۃ والمسکین کالمجاھد فی سبیل اللہ والقائم اللیل والصائم النہار۔ (بخاری عن ابی ...)

۲۵۱ — نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بیوہ عورت اور مسکین کے حق میں کوشش کرے وہ اُسکی مانند ہے جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے اور راتکو کھڑے ہوکر نماز پڑھے اور دنکو روزہ رکھے۔

فصل الرحم علی الحیوان

۲۵۲ — قال رجل یا رسول اللہ صلعم انی لاذبح الشاۃ فارحمھا او قال لارحم الشاۃ ان اذبحھا قال والشاۃ ان رحمتھا رحمک اللہ مرتین (عن معاویہ بن قرہ ادب مفرد)

۲۵۲ — ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلعم میں بکری ذبح کرتا ہوں تو اُسپر رحم آتا ہے یا یہ کہا کہ اگر میں بکری ذبح کرتا ہوں تو رحم آتا ہے رسول اللہ صلعم نے دو مرتبہ فرمایا کہ اگر تم بکری پر رحم کروگے اللہ تعالےٰ تمپر رحم کریگا۔

۲۵۳ — ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال بینما رجل یمشی بطریق اشتد بہ العطش فوجد بیرا فنزل فیھا فشرب ثم

۲۵۳ — ابوہریرہ رض سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص رستے میں جاتا تھا اُسکو نہایت شدت سے پیاس لگی ایک کنواں دیکھا اُسمیں اُترکر پانی پیا

خرج فاذا کلب یلہث یاکل الثری من العطش فقال الرجل لقد بلغ ھذا الکلب من العطش مثل الذی کان بلغنی فنزل البیر فملاء خفاہ ثم امسکھا بفیہ فسقے الکلب فشکر اللہ لہ فغفر لہ قالوا یا رسول اللہ ان لنا فی البہائم اجرا قال فی کل ذات کبد رطب اجر

پانی پیکر باہر آیا تو ایک کتا شدت پیاس سے زبان نکالتا اور خاک اڑاتا تھا وہ یہ خیال کرکے کہ اسکو بھی اسی قدر پیاس کی تکلیف ہوگی جسقدر مجھکو تھی کنوئیں میں اترا اور اپنے دونوں موزوں میں پانی بھرکر اور منہ سے پکڑکر اوپر لایا اور کتے کو پلا دیا اور اللہ کا شکر ادا کیا خدا تعالے نے اسکی مغفرت فرمادی - لوگوں نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ صلعم بہائم پر رحم کرنیکا بھی اجر ہے آپنے فرمایا کہ جو چیز جگر تر رکھتی ہے (یعنی جسمیں جان ہے) اسپر رحم کرنیں ثواب ملیگا

۲۵۴ - قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم لا تتخذ واشیئا فیہ الروح غرضا (مشکوٰۃ)

۲۵۴ - نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ جس چیز میں روح ہو اسکو نشانہ نہ بناؤ -

۲۵۵ - ان النبی صلعم لعن من اتخذ شیئا فیہ الروح غرضا - (مشکوٰۃ)

۲۵۵ - ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم اسپر لعنت کرتے تھے جو ذی روح کو نشانہ بناوے -

باب الرحم علی الیتیم

۲۵۶ - وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۭ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّھُمْ خَيْرٌ ۭ وَاِنْ تُخَالِطُوْھُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (سورہ بقر رکوع ۲۷-)

۲۵۶ - اے پیغمبر لوگ تم سے یتیموں کے بارہ میں دریافت کرتے ہیں تو انکو سمجھا دو کہ (جسمیں) انکی بہتری (ہو وہی) بہتر ہے اور اگر انسے مل جلکر رہو تو (وہ) تمھارے بھائی ہیں اور اللہ تعالی بگاڑنیوالے کو سنوارنیوالے سے (الگ) پہچانتا ہے اگر خدا تعالی چاہتا تو تمکو مشکل میں ڈالدیتا، بیشک اللہ زبردست اور حکیم ہے -

۲۵۷ - وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَھُمْ

۲۵۷ - اور یتیموں کے مال ان کے حوالے کر

وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ
وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ
إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ۝ وَإِنْ
خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ
فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاءِ
مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ۖ فَإِنْ خِفْتُمْ
أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ
أَيْمَانُكُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا
وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً
فَإِن طِبْنَ لَكُمْ عَن شَيْءٍ مِّنْهُ
نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا ۝ وَلَا تُؤْتُوا
السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ
لَكُمْ قِيَامًا وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُو
هُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝
وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا
النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُم مِّنْهُمْ
رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ
وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَ
بِدَارًا أَن يَكْبَرُوا ۚ وَمَن
كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۖ
وَمَن كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ

اور مالِ طیب کے بدلے مالِ حرام نہ لو اور اُنکے مال
اپنے مالوں میں ملا کر خورد برد نہ کرو (کیونکہ) یہ بہت
ہی) بڑا گناہ ہے۔ اور اگر تمکو اِسبات کا اندیشہ ہو کہ یتیم
لڑکیوں (کے بارے میں) انصاف قائم نہ رکھ سکوگے
تو اپنی مرضی کے مطابق دو دو اور تین تین اور چار چار
عورتوں سے نکاح کر لو۔ لیکن اگر تمکو اِسبات کا اندیشہ
ہو کہ (کئی بیبیوں میں) برابری (کیساتھ برتاؤ) نہ کرسکوگے
تو (اس صورت میں) ایک ہی (بی بی کرنا) یا جو (لونڈی)
تمہارے قبضے میں ہو (اُسی پر قناعت کرنا) نامنصفانہ
برتاؤ سے بچنے کیلئے یہ تدبیر زیادہ قرین مصلحت ہے۔
اور عورتوں کو اُنکے مہر خوشدلی کیساتھ دے ڈالو، پھر اگر
وہ خوشدلی سے اُسمیں سے کچھ تمکو چھوڑ دیں تو اُسکو [illegible]
(سمجھکر مزے سے) کھاؤ (پیو)۔ اور بے عقلوں کو اُنکا مال جسکو خدا نے تمہارے لئے
(ایک طرح کا) سہارا بنایا ہے اُن (یتیموں) کے حوالے نہ کرو
جو کم عقل ہوں، ہاں اُس میں سے اُنکے کھانے پینے میں صرف کرو
اور اُنکو نرمی سے سمجھا دو۔ اور یتیموں کو (دنیا کے) کاروبار
میں لگائے رہو یہاں تک کہ نکاح کی عمر کو پہنچیں۔ اُنکو
اگر اُنمیں صلاحیت دیکھو تو اُنکے مال اُنکے حوالے کر دو اور
ایسا نہ کرنا کہ اُنکے بڑے ہونے کے اندیشے سے فضول خرچی
کرکے جلدی جلدی اُنکا مال کھا (پی) ڈالو اور جو (ولی
سرپرست مستغنی) ہو اُسکو (مال یتیم اپنے) او پر

بِالْمَعْرُوْفِ ط فَاِذَا دَفَعْتُمْ
اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا
عَلَيْهِمْ ط وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ
الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ص
وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ
الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا
قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ط نَصِيْبًا
مَّفْرُوْضًا ۝ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ
اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ
فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا
لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ وَلْيَخْشَ
الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ
ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ
فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا
اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ
الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ
بُطُوْنِهِمْ نَارًا ط وَسَيَصْلَوْنَ
سَعِيْرًا ۝ (سورہ النساء۔ رکوع اول)

۲۵۸ - وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ
الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى

خرچ کرنے سے) بچا رہنا چاہئے۔ اور جو حاجتمند ہو وہ دستور (حسب حاجت)
مطابق (بقدر ضرورت) کھا لے (تو مضائقہ نہیں)
اور جب یتیموں کا مال انکے حوالے کرنے لگو تو (لوگوں کو) ان کے
مال کے لینے) کا گواہ کر لو۔ ورنہ حساب لینے کو (تو حقیقت میں)
اللہ بس ہے۔ ماں باپ اور رشتہ داروں کے ترکے میں تھوڑا ہو
یا بہت مردوں کا حصہ ہے اور (ایسا ہی) ماں باپ
اور رشتہ داروں کے ترکے میں عورتوں کا بھی حصہ ہے
(اور یہ حصہ ہمارا) ٹھہرایا ہوا ہے۔ اور جب تقسیم
(ترکہ) کے وقت (دور کے) رشتہ دار اور یتیم بچے اور مساکین
آموجود ہوں تو اس میں سے انکو بھی کچھ دیدیا کرو اور
(ان کی خواہش ہے [illegible]
ان کو نرمی سے سمجھا دو اور [illegible]
چاہئے کہ اگر (خود) اپنے بعد ننھے ننھے بچے [illegible]
چھوڑ جاتے تو ان کے حال پر [illegible]
ترس (ہو) آتا تو چاہئے کہ [illegible]
میں) اللہ سے ڈریں اور [illegible]
طرح بات کریں۔ جو لوگ [illegible]
مال ناحق کھاتے ہیں [illegible]
انگارے بھرتے ہیں اور عنقریب وہ [illegible]

۲۵۸ — اور یتیم [illegible]
نہ پہونچ جائے اُسکے مال کے پاس [illegible]

یَبۡلُغَ اَشُدَّہٗ وَاَوۡفُوۡا بِالۡعَھۡدِ
اِنَّ الۡعَھۡدَ کَانَ مَسۡئُوۡلًا (سورہ بنی اسرائیل)

ایسی طرح کہ (یتیم کے حق میں) بہتر ہو، اور عہد کو پورا کیا کرو۔ کیونکہ (قیامت میں) عہد کی باز پرس ہوگی۔

۲۵۹۔ فَلَا اقۡتَحَمَ الۡعَقَبَةَ
وَمَا اَدۡرٰىكَ مَا الۡعَقَبَةُ
فَكُّ رَقَبَةٍ اَوۡ اِطۡعٰمٌ
فِيۡ يَوۡمٍ ذِيۡ مَسۡغَبَةٍ يَّتِيۡمًا
ذَا مَقۡرَبَةٍ اَوۡ مِسۡكِيۡنًا
ذَا مَتۡرَبَةٍ ثُمَّ كَانَ
مِنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَتَوَاصَوۡا
بِالصَّبۡرِ وَتَوَاصَوۡا بِالۡمَرۡحَمَةِ
اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ
وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا
هُمۡ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡئَمَةِ
عَلَيۡهِمۡ نَارٌ مُّؤۡصَدَةٌ۔

(پارہ ۳ - سورہ بلد)

۲۵۹۔ پھر (بھی وہ ان نعمتوں کے شکر میں) گھاٹی میں سے ہو کر نہ نکلا اور (اے پیغمبر) تم کیا سمجھے کہ گھاٹی (سے ہماری) کیا (مراد) ہے (گھاٹی سے مراد ہے کسی کی) گردن کا (غلامی یا قرض کے پھندے سے) چھوڑا دینا یا بھوک کے دن یتیم (کو خاص کر جبکہ وہ اپنا) رشتہ دار (بھی ہو) یا محتاج خاک نشین کو (کھانا) کھلانا (تو جو ناحق کی شیخی مارتا ہے چاہیے تھا کہ اس گھاٹی میں ہو کر گذرتا) اسکے علاوہ اُن لوگوں (کے زمرے) میں ہوتا جو ایمان لائے اور ایکدوسرے کو صبر کی ہدایت کرتے رہے اور (نیز) ایکدوسرے کو (خلق خدا پر) رحم کرنیکی ہدایت کرتے رہے یہی لوگ (آخرت میں) مبارک (خوش نصیب) ہونگے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا وہی منحوس (بدنصیب) ہونگے۔ کہ انکو (دوزخ کی) آگ میں ڈالکر (سب طرف سے) کواڑ بھیڑ دیے جائینگے۔

۲۶۰۔ قال داؤدؑ کن للیتیم کالاب الرحیم واعلم انک کما تزرع کذالک تحصد ما اقبح الفقر بعد الغنا واکثر من ذالک الضلالۃ بعد الھدیٰ واذا وعدت صاحبک فانجز له ما وعدته فان لم تفعل

۲۶۰۔ داؤدؑ کہتے ہیں کہ یتیم سے مہربان باپ کیطرح پیش آنا چاہیے، اور سمجھ لو کہ جو کچھ کھیت میں کاشت کروگے وہی حاصل کروگے، تونگری کے بعد مفلسی بہت بُری ہے۔ ہدایت کے بعد گمراہی اس سے بھی زیادہ بُری ہے۔ جب کسی سے وعدہ کرو اُسے پورا کرو۔ اگر ایفا نہ کروگے تو تم میں اور اُس میں عداوت

يورثا بينك وبينه عداوة۔

پیدا ہوجائیگی۔

۲۶۱۔ قلت لابن سيرين عندي يتيم قال اصنع به ما تصنع بولدك اضربه ما تضرب ولدك (عن اسماءؓ)

۲۶۱۔ میں نے ابن سیرینؒ سے کہا کہ میرے پاس ایک یتیم ہے انھوں نے کہا کہ اسکے لئے وہی کرو جو آپ اپنے فرزندوں کے لئے کرتے ہو اسکو تنبیہ دیتا و ادب کرو جسطرح اپنے بیٹے کو کرتے ہو۔

۲۶۲۔ قال رسول الله صلعم من مسح راس يتيم لم يمسحه الا لله كان له بكل شعرة يمر عليها يده حسنات ومن احسن الى يتيمة او يتيم عنده كنت انا وهو في الجنة كهاتين وقرن بين اصبعيه۔ (مشكوة عن ابي امامةؓ)

۲۶۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص محض اللہ کیواسطے یتیم کے سر پر مہربانی سے ہاتھ پھیریگا تو ہر بال کی عوض میں (جسپر اسکا ہاتھ پہنچے) اسکے لئے بھلائی ہوگی اور دو انگلیاں کھڑی کرکے انکی طرف اشارہ کرکے فرمایا کہ جو یتیم کیساتھ حسن سلوک سے پیش آئیگا۔ میں اور وہ اسیطرح ساتھ بہشت میں ہونگے جیسے یہ انگلیاں۔

۲۶۳۔ ان النبي صلعم خطب الناس فقال الا من ولي يتيما له مال فليتجر فيه ولا يتركه حتى تاكله الصدقة۔ (ترمذي عن عمرو بن شعيبؓ)

۲۶۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے مخاطب ہوکر فرمایا آگاہ ہو کہ جو شخص کسی مالدار یتیم کا متولی ہو۔ اسکو چاہئے کہ اسکے مال سے تجارت کرے بیکار نہ رہنے دے تاکہ وہ صدقہ ہی میں ختم نہو جائے

۲۶۴۔ ان احب البيوت الى الله بيت فيه يتيم مكرم (كـ۔ ابن عمرؓ)

۲۶۴۔ اللہ کے نزدیک سب گھروں میں محبوب تر وہ گھر ہے جسمیں یتیم کی عزت کی جاتی ہو۔

۲۶۵۔ ما من مسلم يمسح يده على رأس اليتيم الا كانت له بكل شعرة مرت يده عليها حسنة ورفعت له بها درجة وحطت عنه بها خطيئة۔ (عبد الله ابن اوفيٰ)

۲۶۵۔ ہر مسلمان کیلئے جو یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرے ہر بال کی عوض جسپر اسکا ہاتھ پہنچے نیکیاں لکھی جائینگی۔ اور اسکا درجہ زیادہ کیا جائیگا۔ اور اسکی خطائیں کم کردی جاتی ہیں۔

۲۶۶۔ عن النبي صلى الله عليه

۲۶۶۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

وسلم الساعی علی الارملة والمسکین کالمجاهد فی سبیل الله وکالذی یصوم النهار ویقوم اللیل (عن ابی ہریرہؓ)

کہ بیواؤں اور مسکینوں کے حق میں کوشش کرنیوالا ایسا ہے جیسا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنیوالا یا دن میں روزہ رکھنے والا اور شب بیداری کرنیوالا۔

باب الرشوة والغصب

۲۶۷ - وَلَا تَأْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَا اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ٥ (سورۃ [illegible])

۲۶۷ - ناحق (ناروا) ایک دوسرے کے مال خورد برد نہ کرو اور نہ مال کو حاکموں کے پاس (رسائی پیدا کرنیکا) ذریعہ کرو تاکہ لوگوں کے مال میں (تھوڑا بہت جو) کچھ (ہاتھ لگے اسکو) جان بوجھ کر ناحق ہضم کر جاؤ

۲۶۸ - لعن رسول الله صلی الله علیه وسلم الراشی والمرتشی وزاد ثوبان والرائش یعنی الذی یمشی بینهما (ابن ماجہ ترمذی)

۲۶۸ - رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر لعنت کی ہے اور ثوبان کی روایت میں اسپر بھی جو ان دونوں کے درمیان پڑے

۲۶۹ - عن ابی امامة ان رسول الله صلعم قال من شفع لاحد شفاعة فاهدی له هدیة علیها فقبلها فقد اتی بابا عظیما من ابواب الربوا

۲۶۹ - ابو امامہ روایت ہے کہ محمد رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ جسے کسیکی سفارش کی اور اس سفارش کی وجہ اسکو کچھ ہدیہ یا تحفہ دیا گیا اور اُسنے قبول کر لیا تو اُسنے ربوا (سود) کا بڑا دروازہ کھول دیا۔

۲۷۰ - عن معاذ بعثنی رسول الله صلی الله علیه وسلم الی الیمن فلما سرت ارسل فی اثری فرددت فقال اتدری لم بعثت الیک لا تصیبن شیئا بغیر اذنی فانه

۲۷۰ - معاذؓ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلعم نے مجھکو یمن کو بھیجا اور جب میں انکے پاس سے چلا گیا فوراً میرے پاس آدمی بھیجا میں واپس آیا تو فرمایا کہ تجھکو معلوم ہے کہ میں نے کس لیے تیرے پاس آدمی بھیجا تیرے پاس کوئی چیز نہ پہنچے بغیر میری اجازت کے کہ یہ

غلول ومن يغلل يأت بما
غل يوم القيمة لهذا دعوتك
فامض لعملك۔ (عن معاذ بمشکوۃ)

۲۷۱۔ قال رسول الله صلعم
الا لا تظلموا الا لا يحل مال امرء
الا بطيب نفس منه۔ (خير المواعظ)

۲۷۲۔ استعمل النبي صلے
الله عليه وسلم رجلا من الاسد
يقال له ابن اللتبية قال ابن عمر
على الصدقة فلما قدم قال
هذا لكم وهذا اهدى
قال فقام رسول الله صلعم على
المنبر فحمد الله واثنے عليه
وقال ما بال عامل ابعثه
فيقول هذا لكم وهذا
اهدى لى افلا قعد فى بيت
ابيه او فى بيت امه حتى
ينظر يهدى اليه ام لا والذى
نفس محمد بيده لا ينال احد
منكم منها شيئا الاجاء به يوم
القيمة يحمله على عنقه بعير له

یعنی بلا اجازت لینا بددیانتی ہے اور جو بددیانتی کریگا
قیامت کے روز اسکو وہی چیز لانی پڑیگی جو اسنے
خیانت کی اسلئے مینے تجھکو بلایا تھا بس اپنے کام پر جاؤ

۲۷۱۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ مسلمانو!
خبردار ہو کسی پر ظلم نہ کرو خبردار ہو کہ کسی شخص کا مال بدون
اسکی رضامندی کے حلال نہیں ہے۔

۲۷۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اسد کے قبیلے میں سے ایک شخص کو جسکا نام ابن
اللتبیہ تھا عامل مقرر کیا ابن عمر کہتے ہیں کہ اسکو صدقات
وصول کرنے پر مقرر کیا تھا جب وہ واپس آیا تو بیان
کیا کہ یہ تمھارا ہے اور یہ مجھکو تحفۃً دیا گیا ہے رسول
اللہ صلعم منبر پر کھڑے ہوئے اور خدا تعالی کی حمد و ثنا کے
بعد فرمایا کہ اس شخص کا کیا حال ہوگا جسکو میں روانہ
کروں اور وہ یہ کہے کہ یہ مال آپکا ہے اور یہ مجھکو تحفہ
میں دیا گیا ہے وہ اپنے باپ کے گھر میں یا والدہ کے
گھر میں کیوں نہیں بیٹھا۔ تاکہ معلوم ہوتا اسکو تحفہ
دیا جاتا ہے یا نہیں قسم ہے اس ذات پاک کی جسکے
ہاتھ میں محمد کی جان ہے تم میں سے جس کسیکو کوئی
چیز ملیگی قیامت میں اسکو اپنی گردن پر اٹھا کر
لائیگا کہ اونٹ بلبلاتا ہوا ہوگا یا گائے ڈکراتی
ہوئی یا بکری ممیاتی ہوئی ہوگی پھر آپنے دونوں

رغاء او بقرة لها خوار او شاة تیعر ثم
رفع یدیه حتی رأینا عفرتی ابطیه
قال اللهم قد بلغت (مرتين) (عن ابی حميد الساعدی)

ہاتھ بلند کیے یہاں تک کہ اُن کی بغلوں کا اندرونی
حصہ ہم کو نظر آنے لگا اور دو مرتبہ فرمایا کہ اللھم
قد بلغت یعنی اے اللہ میں نے پہنچا دیا۔

۲۷۳ - سمعت رسول الله
صلى الله عليه وسلم يقول العارية
مؤداة والمنحة مردودة والدين
مقضي والزعيم غارم - (مشکوة عن ابی امامة)

۲۷۳ - میں نے رسول اکرم صلعم سے سنا ہے
کہ فرماتے تھے مستعار چیز کا ادا کرنا لازم ہے اور جو چیز محض
نفع اٹھانیکے لئے دیجاوے اُسکا واپس کرنا نہایت
ضروری ہے اور قرض ادا کیا جائے اور ضامن تاوان دیوے۔

۲۷۴ - قال رسول الله صلعم
من اخذ شبرا من الارض ظلما فانه
يطوقه يوم القيمة من سبع ارضين (خلاصة المواعظ)

۲۷۴ - جو شخص کسیکی بالشت بھر زمین ظلم
سے دبالیگا قیامت کے روز ساتوں زمین میں سے اُسیقدر
قطعہ زمین کا ٹکڑا اُسکا طوق اُسکی گردن میں ڈالا جائیگا

۲۷۵ - النبي صلعم نهى
عن النهبة والمثلة (مشکوة عن عبدالله بن زيد)

۲۷۵ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
غارتگری اور مُثلہ کرنے سے منع کیا ہے۔

۲۷۶ - قال سمعت رسول الله صلعم
يقول من اخذ ارضا بغير حقها كلف ان يحمل ترابها

۲۷۶ - میں نے رسول اکرم صلعم کو فرماتے ہوئے سُنا کہ
جو شخص بغیر حق کے کوئی زمین لیگا اسکی مٹی اُٹھانے پر مجبور کیا جائیگا۔

۲۷۷ - انه سمع رسول الله
صلى الله عليه وسلم يقول من ادعى
ما ليس له فليس منا وليتبوأ
مقعده من النار - (عن ابی ذر خلاصة المواعظ)

۲۷۷ - ابو ذر رض سے روایت ہے کہ انھوں نے
رسول اللہ صلعم سے سُنا ہے کہ فرماتے تھے جو شخص اُس
چیز کا دعوے کرے جو اُسکی نہیں ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے اُسکو
لازم ہے اپنا ٹھکانا دوزخ میں تلاش کرے۔

باب الرفق

۲۷۸ - فبما رحمة من الله

۲۷۸ - اللہ کی رحمت ہی کے سبب تم نے

لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ
الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ
فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ
لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِى الْاَمْرِ
فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى
اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ (آل عمران)

حضور کے لیے نرم دل (شفیق) ہو گئے ہو اگر تم تند خو سخت دل
ہوتے تو وہ تمھارے پاس سے پراگندہ اور پریشان
ہو جاتے پس اُن سے درگذر کرو اور اُن کے لیے
مغفرت چاہو اور کام میں اُن سے مشورہ لو۔
اور جس وقت تم ارادہ مصمم کرلو تو اللہ پر بھروسہ کرو
بیشک اللہ بھروسہ کرنیوالوں سے محبت رکھتا ہے۔

٢٧٩ - قال النبی صلی اللہ
علیہ وسلم ان اللہ رفیق یحب الرفق
ویعطی علیہ ما لا یعطی علی العنف (عن عبد اللہ)

٢٧٩ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ اللہ مہربان ہے اور نرمی اور مہربانی کو پسند کرتا ہے
اور نرمی پر وہ کچھ عطا کرتا ہے کہ جو سختی پر عطا نہیں کرتا۔

٢٨٠ - عن النبی صلی اللہ علیہ
وسلم من اعطی حظہ من الرفق فقد
اعطی حظہ من الخیر ومن حرم حظہ
من الرفق فقد حرم حظہ من الخیر
اثقل شیء فی میزان المؤمن یوم القیمۃ
حسن الخلق وان اللہ لیبغض الفاحش البذی

٢٨٠ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی
ہے کہ جسکو نرمی سے حصہ ملا اسکو بھلائی کا حصہ ملا اور
جو نرمی سے محروم ہوا وہ بھلائی سے محروم ہوا۔
قیامت کے دن مومن کی میزانِ اعمال میں سب سے
وزن دار کل حسنِ خلق ہے اور اللہ تعالے فحش گو
بد زبان سے بغض رکھتا ہے۔

٢٨١ - عن عائشۃ قالت کنت علی بعیر
فیہ صعوبۃ فقال النبی صلی اللہ علیہ
وسلم علیک بالرفق فانہ لا یکون فی
شیء الا زانہ ولا ینزع من شیء
الا شانہ (ادب المفرد)

٢٨١ - حضرت عائشہ رض فرماتی ہیں کہ میں
ایسے اونٹ پر سوار تھی جس میں تکلیف تھی نبی اکرم صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نرمی اختیار کرو کہ جس کام میں
نرمی ہوتی ہے اُس کی زینت ہوتی ہے اور جس کام سے
نرمی علیحدہ کر دیجاتی ہے وہ عیب دار ہو جاتا ہے۔

٢٨٢ - قال النبی صلعم یسروا

٢٨٢ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

بشّروا ولا تعسّروا وسكّنوا ولا تنفّروا - (متفق عليه)

فرمایا کہ آسانی پیدا کرو اور سختی نہ کرو لوگوں میں تسکین پیدا کرو اور نفرت پیدا نہ کرو

۲۸۳ - قال النبی صلعم ثلث من كن فيه يسّر الله حتفه وادخل جنته رفق بالضعيف وشفقة على الوالدين واحسان الى المملوك (ترمذی عن جابر)

۲۸۳ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین خصائل ہیں جس میں ہونگے خدا تعالیٰ اسکی موت آسان کریگا اور اُسے جنت میں داخل کریگا - کمزور سے نرمی کیساتھ پیش آنا والدین پر شفقت کرنا - اور غلام پر احسان کرنا -

۲۸۴ - قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یرید الله باهل بیت رفقا الا نفعهم ولا یحرمهم ایاه الا ضرهم (بیہقی)

۲۸۴ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی گھرانے پر نرمی کرتا ہے اسکو فائدہ پہونچتا ہے اور جب نرمی نہیں کرتا تو ضرر پہنچتا ہے -

۲۸۵ - قال رسول الله صلعم ان ابغض الرجال الی الله الالد الخصم (مشکوٰۃ)

۲۸۵ - رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ خدا کے نزدیک سب سے مبغوض ترین بندہ وہ ہے جو سخت جھگڑالو ہو -

۲۸۶ - قال رسول الله صلعم الا اخبركم بمن تحرم على النار على كل هيّن ليّن قريب سهل (عن عبدالله بن مسعود مشکوٰۃ)

۲۸۶ - رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ کیا میں تمکو نہ بتادوں کہ کس پر آتش دوزخ حرام ہے - ہر آسانی پیدا کرنیوالے نرم دل جلد ملنے والے سہولت برتنے والے پر -

باب الرّهبانية

۲۸۷ - يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ - سورہ بقر رکوع ۱۶)

۲۸۷ - اللہ تعالیٰ تمھارے ساتھ آسانی کرنا چاہتا ہے - اور تمھارے ساتھ سختی نہیں کرنی چاہتا -

۲۸۸ - يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا (سورہ نساء)

۲۸۸ - خدا تعالیٰ تم پر سے تخفیف کرنا چاہتا ہے اور انسان ناتوان پیدا کیا گیا ہے -

۲۸۹ - يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ

۲۸۹ - اے مومنو اُن پاک چیزوں کو جو اللہ نے تمھارے لئے حلال فرمائی ہیں اُنکو اپنے اوپر حرام نہ کرو اور حد سے بھی تجاوز نہ کرو اللہ تعالیٰ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝ سورہ مائدہ

اور جو حلال اور طیب رزق اللہ تعالیٰ نے تمکو عطا کیا ہے اُسمیں سے بے تامل کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو جسپر تم یقین رکھتے ہو۔

۲۹۰۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (سورہ اعراف رکوع رابع)

۲۹۰۔ (اے پیغمبر ان لوگوں سے) پوچھو کہ اللہ نے جو زینت (کے سازو سامان) اور کھانے (پینے) کی ستھری چیزیں اپنے بندوں کیلئے پیدا کی ہیں (اُنکو) کسنے حرام کیا ہے۔ (یہ تو اسکا کیا جواب دینگے تم ہی انکو) سمجھاؤ کہ جو لوگ دنیا کی زندگی میں ایمان لائے ہیں قیامت کے دن (نعمتیں) خاصکر اُنھیں کو ملینگی۔ اسیطرح ہم اپنے احکام اُن لوگوں کیلئے جو سمجھ رکھتے ہیں تفصیل کیساتھ بیان کرتے ہیں (اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ میرے پروردگار نے تو صرف بیحیائی کے کاموں کو منع فرمایا ہے۔ وہ (بیحیائی کے کام) ظاہر ہوں تو اور پوشیدہ ہوں تو اور گناہ کو اور ناحق (ناروا کسی پر) زیادتی کرنیکو اور اس بات کو کہ تم کسیکو خدا کا شریک قرار دو، جسکی اسنے کوئی سند نہیں اُتاری اور یہ کہ بے سوچے (سمجھے) خدا پر لگو بہتان باندھنے۔

۲۹۱۔ وَرَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

(سورہ حدید۔ رکوع چہارم)

۲۹۱۔ اور (ان لوگوں یعنی اہل کتاب میں ایک طریقہ) ترک دُنیا (کا بھی ہے) جسکو اُنھوں نے از خود ایجاد کیا تھا تو ہم نے وہ (طریق) اُنپر فرض نہیں کیا تھا مگر (انھوں نے اسکو خدا) کی خوشنودی حاصل کرنیکے لئے ایجاد کیا تھا) لیکن جیسا اُسکو نباہنا چاہیے تھا نہ نباہ سکے، تو جو لوگ اُنمیں سے ایمان لائے اُنکو ہم نے اُنکے اجر عنایت فرمائے اور اُنمیں سے بھتیرے تو نافرمان ہیں۔

۲۹۲- ان رسول الله صلعم كان يقول لا تشددوا على انفسكم فيشدد الله عليكم فان قوما شددوا على انفسهم فشدد الله عليهم فتلك بقاياهم في الصوامع والديار رهبانية ابتدعوها ما كتبناها عليهم (مشكوة - عن انس)

۲۹۲- رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اپنے نفسوں پر تشدد نہ کرو کہ اللہ تعالےٰ تم پر تشدد کریگا جس قوم نے اپنے اوپر خود تشدد کیا ہے- خدا تعالےٰ نے بھی اُن پر سختی کی ہے یہ کنیسوں اور گرجاؤں میں اُن ہی کا بقیہ ہے کہ رہبانیت کو اُنھوں نے خود اپنے لیے ایجاد کر لیا ہے ہم نے اُنپر فرض نہیں کیا

۲۹۳- لم يكن اصحاب رسول الله صلعم منحرفين ولا متماوتين وكانوا يتناشدون الشعر في مجالسهم ويذكرون امر جاهليتهم فاذا اريد احد منهم على شئ من امر الله دارت حماليق عينيه كانه مجنون (ادب المفرد)

۲۹۳- عبدالرحمن کہتے ہیں کہ اصحاب رسول اللہ نہ انحراف کرنیوالے تھے نہ مُردگی ظاہر کرنیوالے- نہ مُردہ دل- اپنی مجلسوں میں اشعار پڑھتے رہتے تھے اور جاہلیت کے زمانے کا ذکر کرتے رہتے تھے مگر جب کوئی کسی امر الٰہی کا بیان کرتا تھا تو مجنوں کی طرح اُنکی آنکھوں کے ڈیلے پھرنے لگتے تھے-

۲۹۴- عن ابن عمرؓ انه رأى رجلا مطاطيا رأسه فقال ارفع رأسك فان الاسلام ليس بمريض ورأى رجلا متماوتا فقال لا تمت علينا ديننا اماتك الله (عن ابن عمر)

۲۹۴- ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو سر جھکائے ہوئے دیکھا کہا اپنا سر اُٹھا کہ اسلام مریض نہیں ہے اور ایک شخص کو مُردہ شکل بنائے ہوئے دیکھا تو کہا ہمارے لئے ہمارے دین کو مُردہ نہ بنا- خدا تعالےٰ تجھے نہ زندہ رکھے-

۲۹۵- عن عائشةؓ انها نظرت الى رجل كاد يموت تخافتا فقالت ما لهذا فقيل انه من القراء فقالت كان عمر سيد القراء وكان اذا مشى اسرع واذا قال اسمع واذا ضرب اوجع (ابن سعد)

۲۹۵- حضرت عائشہؓ نے ایک شخص کو دیکھا کہ جو مرنے کے قریب لگ رہا تھا دریافت کیا کہ اسکو کیا ہے لوگوں نے کہا کہ یہ قاری ہے حضرت عائشہؓ نے کہا عمر فاروقؓ تمام قاریوں کے سردار تھے جب چلتے تھے تیز چلتے تھے اور جب کچھ کہتے تھے سنا کر کہتے تھے اور ایسا مارتے تھے کہ تکلیف پہنچے-

۲۹۶- قال یارسول اللہ ائذن
لنا فی الاختصاء فقال رسول اللہ
لیس منا من خصی ولا من اختصی ان
خصاء امتی الصیام فقال ائذن
لنا فی السیاحۃ قال سیاحۃ امتی الجہاد
فی سبیل اللہ فقال ائذن لنا فی
الترھب فقال ان ترھب امتی الجلوس
فی المساجد انتظار الصلوۃ (مشکوٰۃ عن عثمان بن مظعون)

۲۹۷- عن ابن عمر قال لی رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا عبد اللہ
الم اخبر انک تصوم النہار و
تقوم اللیل فقلت بلی یا رسول اللہ
قال فلا تفعل صم وافطر وقم و
نم فان لجسدک علیک حقا وان
لعینیک علیک حقا وان لزوجک
علیک حقا لا صام من صام الدھر
صوم ثلثۃ ایام من کل شھر صوم
الدھر کلہ صم کل شھر ثلثۃ
ایام واقرأ القرآن فی کل شھر قلت
انی اطیق اکثر من ذالک قال صم
افضل الصوم صوم داؤد صیام یوم

۲۹۶- عثمان بن مظعون نے رسول اکرم صلعم سے
عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہمکو خصّی یعنی ہیجڑا بننے کی اجازت
دیجئے رسول اللہ صلعم نے فرمایا جو ہیجڑا بنے یا ہیجڑا بنائے
وہ ہم میں سے نہیں ہے، میری اُمّت کا روزہ رکھنا خصّی ہونے
کے قائم مقام ہے، اُسنے پھر عرض کیا کہ ہمکو سفر کی اجازت
دیجئے آپنے فرمایا کہ میری اُمّت کا سفر خدا کی راہ میں جہاد
کرنا ہے پھر اُسنے کہا کہ رہبان ہونیکی اجازت دیجئے آپنے فرمایا
نماز کے انتظار میں مسجد میں بیٹھنا ہی میری اُمّت کیلئے رہبانیت ہے

۲۹۷- عبد اللہ ابن عمر کہتے ہیں کہ مجھسے
رسول اکرم صلعم نے فرمایا اے عبد اللہ مجھے معلوم
ہوا ہے کہ تم دن میں روزہ رکھتے ہو اور شب کو نماز
پڑھتے رہتے ہو۔ مینے عرض کیا یا رسول اللہ بیشک
آپنے فرمایا کہ ایسا نکرو روزہ بھی رکھو اور افطار بھی
کرو اور سوؤ بھی اور نماز بھی پڑھو اسلئے کہ تمھارے
جسم کا بھی تمپر حق ہے اور تمھاری آنکھوں کا بھی تمپر حق ہے
اور تمھاری بیوی کا بھی تمپر حق ہے اور تمھارے ملنے والوں
کا بھی تمپر حق ہے جو ہمیشہ روزہ رکھے اُسکا روزہ نہیں
ہر مہینے میں تین روزہ رکھنا ہمیشہ روزہ رکھنے
کے برابر ہے، ہر ماہ میں تین روزے رکھو اور ہر مہینے
میں ایک قرآن شریف پڑھو میں (عبد اللہ بن
عمر) نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اس سے زیادہ کی

وافطار یوم واقراء فی کل سبع لیال مرة ولا تزد علی ذالک۔ (مشکوٰۃ عن عبداللہ بن عمرؓ)

طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا کہ حضرت داؤدؑ کے روزے رکھنے کا طریقہ سب سے بہتر ہے کہ ایک روز روزہ رکھنا ایک روز افطار کرنا، اسیطرح تم بھی عمل کرو اور ہر سات شب میں ایک مرتبہ کلام اللہ ختم کرو

۲۹۸ — عن ابی نوفل ان اباہ سال النبی صلعم عن الصوم فقال صم یومًا من کل شھر قلت بابی انت وامی زدنی قال زدنی زدنی صم یومین من کل شھر قلت بابی انت وامی زدنی فانی اجدنی قویا فقال انی اجدنی قویا انی اجدنی قویا فافحم حتی ظننت انہ لم یزدنی ثم قال صم ثلاثا فی کل شھر۔ (ادب المفرد عن ابی نوفل)

۲۹۸ — ابو نوفل سے روایت ہے کہ اُن کے والد نے رسول کریم صلعم سے روزے رکھنے کے لئے دریافت کیا آپ نے فرمایا کہ ہر مہینے میں ایک روزہ رکھو میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں میرے لئے کچھ زیادہ کی اجازت فرمایئے رسول اللہ نے دو مرتبہ یہ کہکر کہ (زیادہ کیجئے) فرمایا کہ ہر ماہ میں دو روزے رکھو میں نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں میرے لئے کچھ زیادہ کیجئے میں اپنے کو زیادہ قوی پاتا ہوں رسول اللہ نے چند بار انی اجدنی قویا فرمایا اور خاموش ہوگئے جس سے مجھے خیال ہوگیا کہ اب زیادہ روزہ رکھنے کی اجازت نہ دینگے پھر فرمایا کہ ہر مہینے میں تین روزے رکھو

۲۹۹ — جاء ثلثة رھط الی ازواج النبی صلعم یسئلون عن عبادة النبی صلعم فلما اخبروا بھا فقالوھا فقالوا این نحن من النبی صلے اللہ علیہ وسلم وقد غفر اللہ ما تقدم من ذنبہ وما تاخر فقال احدھم اما انا فاصلی اللیل ابدا وقال الثانی انا اصوم النھار ولا افطر ابدا وقال الثالث

۲۹۹ — قبائل عرب میں سے تین آدمی ازواج مطہرات کی خدمت میں حاضر ہوئے اور رسول اللہ صلعم کی عبادت کا حال دریافت کیا جب اُن سے بیان کیا گیا تو انھوں نے اپنی عبادت کو کم خیال کیا۔ اور کہا رسول اللہ صلعم کے سامنے ہماری کیا اصل ہے خدا تعالے نے ان کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دیئے ہیں، اُن میں سے ایک نے کہا کہ میں رات رات بھر نماز پڑھا کرونگا دوسرے نے کہا کہ میں ہمیشہ دنکو روزہ رکھونگا کبھی افطار

انا اعتزل النساء فلا اتزوج ابدا فجاء النبي صلعم اليهم فقال انتم الذين قلتم كذا وكذا اما والله انى لاخشاكم لله واتقاكم له لكني اصوم وافطر واصلي وارقد واتزوج النساء فمن رغب عن سنتي فليس مني - (مشكوٰة)

نہ کروں گا تیسرے نے کہا کہ میں عورتوں کے پاس جانا چھوڑ دوں گا کبھی نکاح نہ کروں گا۔ رسول اکرم صلعم بھی اُسی وقت تشریف لے آئے اور فرمایا کہ تمہی نے ایسا ایسا کہا ہے واللہ میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہوں اور میں تم سب سے زیادہ متقی ہوں۔ لیکن میں روزے بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں۔ نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں۔ جو شخص میرے طریقے سے پھرے وہ میرے گروہ سے نہیں ہے۔

۳۰۰- قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سرية فمر رجل بغار فيه شئ من ماء وبقل فحدث نفسه بان يقيم فيه ويتخلى من الدنيا فاستاذن رسول الله صلعم في ذالك فقال رسول الله صلعم انى لم ابعث باليهودية ولا بالنصرانية ولكني بعثت بالحنفية السمحة والذي نفس محمد بيده لغدوة او روحة في سبيل الله خير من الدنيا وما فيها ولمقام احدكم في الصف خير من صلوته ستين سنة (مشكوٰة)

۳۰۰- ابی امامہ کہتے ہیں کہ ہم ایک جہاد میں رسول اکرم صلعم کے ہمراہ جاتے تھے کہ ایک شخص کا گذر ایک غار پر ہوا کہ وہاں پانی بھرا ہوا اور سبزی بہت تھی اُس نے اپنے دل میں خیال کیا کہ دنیا چھوڑ کر وہاں رہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی اجازت چاہی آپ نے فرمایا کہ میں یہودی اور نصرانی بنانے کے لیے نہیں آیا ہوں بلکہ میں آسان دین اسلام لے کر مبعوث ہوا ہوں قسم ہے اُس ذات پاک کی جسکے ہاتھ میں محمد کی جان ہے کہ تمھارا اللہ کی راہ میں ایک دفعہ صبح کو یا شام کو چلنا دنیا وما فیہا سے بہتر ہے اور تمہارا صف میں کھڑا ہونا ساٹھ برس کی نماز سے بہتر ہے۔

لہ اس باب میں جو آیات و احادیث وارد ہوئی ہیں اُن سے اور دیگر ابواب کی احادیث کو ملانے سے یہ نتیجہ نکلتا ہے

بَابُ الرِّيَا

۳۰۱- وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا (سورۃ النساء رکوع ۶ - آیۃ ۳۸)

۳۰۱- اور جو لوگ اپنا مال لوگوں کے دکھانے کیلئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ پر اور روزِ قیامت پر یقین نہیں رکھتے اور جسکا ہمنشین شیطان ہو تو وہ بُرا ہمنشین ہے

۳۰۲- اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰىۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۔

(سورۃ النساء رکوع ۲۱ - آیۃ ۱۴۱ و ۱۴۲)

۳۰۲- منافق (مسلمانوں کو دھوکا دیکر گویا) خدا تعالیٰ کو دھوکا دیتے ہیں، حالانکہ (حقیقت میں) خدا اُنکو دھوکا دے رہا ہے۔ اور (یہ لوگ) جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو الکسائے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں (ظاہرداری کرکے) لوگوں کو دکھاتے ہیں، اور (دل سے) اللہ کو یاد نہیں کرتے۔ مگر کچھ یوں ہی سا، کفر و ایمان کے بیچ میں پڑے جھول رہے ہیں، نہ اِن (مسلمانوں) کیطرف نہ اُن (کافروں) کیطرف۔ اور جسکو اللہ بہکائے تو ممکن نہیں کہ تم میں سے کوئی اُسکے لئے رستہ ڈھونڈھ نکالے۔

۳۰۳- وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ

(سورۃ انفال - رکوع ششم - آیۃ ۴۷)

۳۰۳- اور تم اُن (منافقوں) جیسے نہ ہو جو مارے شیخی کے اور لوگوں کو دکھانے کیلئے اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوئے، اور غرض یہ کہ لوگوں کو خدا کی راہ سے روکتے ہیں، اور جو کچھ بھی یہ لوگ کرتے ہیں اللہ کے احاطۂ علم میں ہے۔

کہ نماز مفروضہ اور سُنن مؤکدہ خلوصِ نیت اور تعدیلِ ارکان کے ساتھ ادا کرنا اور اُس کے بعد حقوق اللہ و حقوق العباد کا ادا کرنا او مخلوقِ خدا کی خدمت کرنا بہترین اعمال ہے اور اُن لوگوں کے حقوق کا ادا کرنا بھی عبادت میں شامل ہے۔ ۱۲ مترجم

۳۰۴ - فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝ (سورهٔ ماعون)

۳۰۴ — تو (اُن منافق) نمازیوں کی بڑی تباہی ہے جو اپنی نماز کی طرف سے غفلت کرتے ہیں (اور) وہ جو (کوئی نیک عمل کرتے بھی ہیں تو) ریا کرتے ہیں، اور (دل کے) ایسے تنگ ہیں کہ برتنے کی (چھوٹی چھوٹی) چیز (بھی) نہیں دیتے

۳۰۵ - ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان اخوف ما اخاف عليكم الشرك الاصغر قالوا يا رسول الله وما الشرك الاصغر قال الرياء وزاد البيهقي في شعب الايمان يقول الله يوم يجازي العباد باعمالهم اذهبوا الى الذين كنتم تراؤن في الدنيا فانظروا هل تجدون عندهم جزاءً وخيراً (عن محمود)

۳۰۵ — رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مہیب ترین چیز جس کا مجھے تمہارے لئے خوف ہے وہ شرک اصغر ہے لوگوں نے دریافت کیا یارسول اللہ شرکِ اصغر کیا چیز ہے آپ نے فرمایا کہ ریا ہے اور بیہقی کی روایت میں اسقدر زیادہ ہے کہ جس روز اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اُنکے اعمال کی جزا دیگا تو فرمائیگا کہ (ان) لوگوں کو اُن کے پاس لیجاؤ جنکے دکھانے کے لئے یہ عمل کرتے تھے تاکہ معلوم ہو کہ اُن سے کوئی نفع یا بھلائی بھی پہونچ سکتی ہے۔

۳۰۶ - عن عمرؓ انه خرج يوماً الى مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم فوجد معاذ بن جبل قاعداً عند قبر النبي صلى الله عليه وسلم يبكي فقال ما يبكيك قال يبكيني شئ سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم سمعت رسول

۳۰۶ — حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ وہ ایک روز مسجد نبوی میں گئے اور معاذ بن جبل کو قبر نبی پر بیٹھے روتے ہوئے دیکھا دریافت کیا کہ کس چیز نے تمکو رُلایا ہے معاذ نے کہا کہ میں نے رسول اکرم صلعم سے ایک چیز سُنی تھی اُس سے رونا آگیا میں نے رسول اللہ صلعم سے سُنا تھا کہ آپ فرماتے تھے تھوڑا سا دکھلاوا اور ریا بھی

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اِن یسیر الریاء شرک ومن عادی للہ ولیا فقد بارز اللہ بالمحاربۃ ان اللہ یحب الابرار الاتقیاء الاخفیاء الذین اذا غابوا لم یفتقدوا وان حضروا لم یدعوا ولم یقربوا قلوبھم مصابیح الھدی یخرجون من کل غبراء مظلمۃ۔ (عن عمر الخطابؓ)

شرک میں داخل ہوا اور جو شخص کسی ولی اللہ سے عداوت رکھتا ہے گویا اللہ تعالے اسے جنگ کا اعلان کرتا ہے اللہ تعالے ایسے نیک متقی چھپے ہوئے لوگوں سے محبت رکھتا ہے کہ جو غائب ہو جائیں تو ان کو تلاش نہ کیا جائے اور موجود ہوں تو انکو بلایا نہ جائے۔ اور نہ اُنسے تقرب ڈھونڈنے کی کوشش کیجائے اُن کے قلوب چراغ ہدایت ہیں جو دنیا کی تاریکیوں سے پاک صاف نکل جائینگے

۳۰۷ - قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انما اخاف ھذہ الامۃ کل منافق یتکلم بالحکمۃ ویعمل بالجور (عن عمرؓ الخطاب)

۳۰۷ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس اُمت میں ایسے شخص سے اندیشہ کرتا ہوں کہ بات دانائی کی کرے اور ظلم کے کام کرے۔

۳۰۸ - اشد الناس عذابا یوم القیمۃ من یری الناس خیراً ولا خیر فیہ (ابن عمر)

۳۰۸ - قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب اُس شخص پر ہوگا جو بھلائی ظاہر کرے اور حقیقت میں اُس میں بھلائی نہو

۳۰۹ - قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من سمّع الناس بعملہ سمع اللہ بہ اسامع خلقہ و حقرہ وصغرہ (عن عبداللہ بن عمرؓ مشکوٰۃ)

۳۰۹ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں میں شہرت کرنیکے لئے کوئی عمل کریگا اللہ تعالی اُسکے عیوب لوگوں میں شائع کریگا اور اُسکو حقیر و ذلیل کریگا۔

۳۱۰ - قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یکون فی اٰخر الزمان اقوام اخوان العلانیہ اعداء السریرۃ فقیل یا رسول اللہ وکیف یکون ذٰلک

۳۱۰ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخر زمانے میں ایک قوم ہوگی جو ظاہر میں بھائی ہونگے اور باطن میں دشمن ہونگے لوگوں نے دریافت کیا یا رسول اللہ صلعم یہ کیونکر ہوگا۔ آپنے

قال ذالك رغبة بعضهم الى بعض ورهبة بعضهم من بعضهم	فرمایا کہ ایک کو دوسرے کی طرف سے طمع اور خوف رکھنے کی وجہ سے ایسا ہوگا۔
۱۱۳۔ قال شهدت صفوان وصحابه وجندب يوصيهم فقالوا هل سمعت من رسول الله صلعم شيئًا قال سمعت رسول الله صلعم من سمّع سمّع الله به يوم القيمة و من شاق شق الله عليه يوم القيمة فقالوا اوصينا فقال ان اول ما ينتن من الانسان بطنه فمن استطاع ان لا ياكل الا طيبًا فليفعل ومن استطاع ان لا يحول بينه وبين الجنة ملئ كف من دم اهراقه فليفعل (مشكوٰة)	۱۱۳۔ ابو تمیمہ کہتے ہیں کہ میں صفوان اور اُن کے احباب کے پاس گیا تو جندب انکو نصیحت کر رہے تھے لوگوں نے دریافت کیا کہ آپنے رسول اللہ صلعم سے کچھ سُنا ہے اُنھوں نے کہا ہاں سنا ہے۔ رسول کریم صلعم فرماتے تھے جو سُنا کر کچھ کرے قیامت میں خدا تعالیٰ اُسکو رسوا کریگا اور جو کسیکو مشقت میں ڈالیگا قیامت کو خدا تعالیٰ اُسے مشقت میں پھنسائیگا۔ لوگوں نے خواہش کی کہ ہمکو کچھ نصیحت کیجئے۔ بیان کیا کہ مرنیکے بعد سب سے پہلی چیز جو جسم انسان سے سڑتی ہو وہ اُسکا پیٹ ہے۔ پس جو شخص قادر ہوسکے سوائے اکلِ حلال کے کچھ نہ کھائے اُسکو ایسا ہی کرنا چاہئے اور جس سے ممکن ہو کہ اُسکے اور جنت کے درمیان میں چلّو بھر خون بھی (جو اُسکی خونریزی سے ہوا ہو) حائل نہو تو اُسکو
۱۱۴۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج فى اٰخر الزمان رجال يختلون الدنيا بالدين يلبسون للناس جلود الضان من اللين السنتهم احلى من السكر قلوبهم قلوب الذياب يقول الله ابى يغترون ام علىّ يجترؤن فبى حلفت لابعثن على اولئك	۱۱۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخر زمانے میں ایسے لوگ ہونگے جو دین کی عوض میں دنیا کی خواہش کرینگے اور ظاہر میں نرم بکری کی کھال پہنے ہوئے ہونگے، اُنکی زبانیں شکر سے زیادہ شیریں ہونگی۔ اور دل بھیڑیے کیسے ہونگے خدا تعالیٰ فرمائیگا کیا وہ میرے مہلت دینے سے مغرور ہوگئے یا مجھپر جرات کرنے لگے۔ پس میں

ایسا ہی کرنا چاہئے

منهم فتنة تدع العليم فيهم حيران۔ (مشکوٰة عن ابی هريرة)

اپنی قسم کھاتا ہوں کہ اُن پر ایسے فتنے نازل کرونگا کہ اُن کے عقلمند بھی حیران رہجائینگے۔

۳۱۳ - قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كانت له سريرة صالحة او سيئة اظهر الله منها رداء يعرف به

۳۱۳ - رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ جس شخص کی طینت اچھی یا بُری ہو گی خدا تعالےٰ (قیامت کے روز) اُسپر سے پردہ اُٹھادیگا جس سے وہ شناخت کیے جائینگے

۳۱۴ - ريح الجنة توجد من مسيرة خمسمائة عام ولا يجدها من طلب الدنيا بعمل الاخرة (ك) ابن عباس

۳۱۴ - جنت کی خوشبو پانسو برس کے رستے سے معلوم ہو گی مگر جو شخص دنیا کو عملِ آخرت سے طلب کرتا ہو وہ اُس سے محروم رہیگا۔

باب الزّنا

۳۱۵ - وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَا إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا (سورہ بنی اسرائیل)

۳۱۵ - اور زنا کے پاس (ہوکر بھی) نہ پھٹکنا کیونکہ وہ بیحیائی ہے۔ اور بہت بُرا چلن ہے۔

۳۱۶ - الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُم بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ الزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝ سورہ نور رکوع ۱

۳۱۶ - عورت اور مرد زنا کریں تو اُن دونوں میں سے ہر ایک کو سَو دُرّے مارو اور اگر اللہ اور روزِ آخرت کا یقین رکھتے ہو تو اللہ کے حکم کی تعمیل میں تمکو اُن (کے حال) پر (کسیطرح کا) ترس (دامنگیر) نہو اور (نیز) انکے سزا دیتے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت (انکی نصیحت کیلئے) موجود رہے بدکار مرد تو اپنی رغبت سے جسکو نکاح کریگا (غالبًا) بدکار عورت یا مشرک عورت ہی سے نکاح کریگا اور بدکار عورت (بھی غالبًا) اپنا ہی جیسا ڈھونڈیگی اور اُس) کو بدکار یا مشرک کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لائیگا اور (دیندار مسلمانوں پر تو ایسے تعلقات حرام ہیں

٭ زنا کے بارے میں لوگوں کے مختلف خیالات ہیں بعض مقاربت محض کو گناہ سمجھتے ہیں بعض حکم [illegible] عبادت سمجھتے

ہیں۔ آج کل مہذب ممالک میں سوائے زنائے محصنہ کے مطلق زناء کو جُرم میں بھی داخل نہیں سمجھا گیا مگر شریعت مطہرہ محمدیہ میں زنا اور جملہ فواحش کو قطعی حرام اور قابلِ تعزیر شدید رکھا گیا ہے۔ اسکی علتِ اصلی تو سوائے علاّم الغیوب کے کسی کو معلوم نہیں لیکن اصُولِ اسلام پر نظرِ غائر ڈالنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسلام کے جملہ اوامر و نواہی صرف انسان کی بُرائی اور بھلائی پر مبنی ہیں۔ جو چیز انسان کو روحانی یا جسمانی فائدہ پہنچائے۔ نوعِ انسان کے قائم رہنے اور اسکی نسل جاری رہنے کی ممد و معاون ہو وہ نیک اور عمدہ ہے۔ اور جو چیز قاطعِ حیات یا مضر بقائے نوعِ انسان و ممدِ فنا ہو وہ بُری اور بد ہے۔ اور اسی نیک و بد کے مدارج کے اعتبار سے ہر چیز کے حرام و مکروہ و مباح و حلال و ناجائز ہونیکا دارو مدار شرع شریف میں رکھا گیا ہے۔ اس نظر سے جب ہم قانونِ فطرت پر غور کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ آفریدگار عالم کو تمام حیوانات کی نسل چلانا اور اسکا رکھنا منظور رہا اسلئے اُن میں ایک دوسرے سے ملنے کی قوت ایسی زبردست اور قوی رکھی گئی ہے جسکا دبانا اگر محال نہیں تو مشکل ضرور ہے اور یہی اُنکی بقائے نوع کا ذریعہ ہے۔ اگر یہ قوت ایسی قوی نہ ہوتی تو بظاہر انسان یا حیوان کی آئندہ نسل چلنا مشکل ہو جاتا۔ ازروئے طب اور ڈاکٹری کے جب نر و مادہ میں مُقاربت واقع ہو اور دونوں صحیح المزاج ہوں تو اسکا لازمی نتیجہ حمل اور توالد و تناسل ہوتا ہے۔ حشرات الارض و پرندوں کو چھوڑکر حیوانات شیرخوارہ میں خیال کیا جاتا ہے تو حظِّ نفس میں نر و مادہ برابر کے شریک ہوتے ہیں مگر اُسکے بعد تمام تکلیفیں اور محنتیں اور مشقتیں مادہ کے ذمہ ہوتی ہیں۔ تخمِ حیات مادہ میں متمکن ہوتا ہے، جنین مادہ کے شکم میں رہتا ہے، جنین کی پرورش اس غذا سے ہوتی ہے جو مادہ اپنے لئے بہم پہنچاتی ہے، وضعِ حمل اور دُودھ پلانیکی تکلیف اور مشقت بھی مادہ ہی پر ہوتی ہے۔ مولود کی حفاظت اور اُسکی بقائے حیات کے لئے پرہیز کرنا اور اپنے دُودھ کو صحت بخش حالت میں رکھنا بھی مادہ ہی کے ذمہ ہے۔

حیوانات میں مولود کی حیات اور بقا مادہ کی سعی اور کوشش پر منحصر ہے۔ خدا تعالےٰ نے فطرةً اُن کو ایسی قوتیں عنایت فرمائی ہیں کہ وہ بلا امداد ذکور کے اسقدر غذا بہم پہنچا سکتے ہیں جو نہ صرف اُن کے بلکہ اُن کے مولود کے بھی بقائے حیات کے لئے ضروری اور لابدی ہو۔ اسلئے حیوانات میں محض خواہشات بدنی اور

لذائذِ نفسانی پر اِسکا خاتمہ ہوجانے سے اُنکی بقائے نسل میں فتور واقع نہیں ہوتا اور اِسلئے نکاح وغیرہ کی کوئی قید اُن کے لئے لازم اور ضروری نہیں ہے لیکن انسان کی حالت اِس سے مختلف ہے۔ مادہ انسان یعنی عورت کو قدرت نے اِسقدر قوت عطا نہیں فرمائی کہ وہ مندرجۂ بالا دونوں قوتوں کے ساتھ اپنے اور اپنے مولود کے لئے غذا بھی حاصل کرسکے انسان جسقدر ترقی یافتہ اور تعلیم یافتہ ہوا اُسیقدر اُس کی مادہ میں اپنے اور جنین اور مولود کے لئے غذا حاصل کرنیکی قوتیں کم ہوتی ہیں پس اگر غذا حاصل کرنے اور جنین اور مولود کی نگہداشت و پرورش کی تمام ذمہ داریاں مادہ پر ڈالدی جائیں تو شاذ بلکہ اشذ ایسی صورتیں ہونگی جن میں بقائے حیات عورت حاملہ و حیاتِ مولود اور بقائے نسلِ انسانی کی طرف سے اطمینان ہوسکے اِسلئے اِسکی تلافی کرنا ضروری امر تھا۔ انسان کو اللہ تعالٰے نے عقل اور ادراک اور دُور اندیشی و عاقبت بینی کا مادہ عطا فرمایا ہے۔ اُسکا محض خواہشاتِ جسمانی کی بنا پر اِس حرکت کا مرتکب ہونا اور اُسکے نتائج اور ضروریات کو نظر انداز کرنا اُسکے مرتبے کے شایاں نہیں تھا بلکہ ایسا کرنا اُسکو طبقۂ اسفل یعنی حیوانات میں داخل کرتا ہے اور خلافِ فطرتِ عالم کہا جا سکتا ہے۔ پس بوجوہاتِ متذکرہ بالا قواعد بہائم کو جسمیں نکاح کی ضرورت نہیں ہے انسان سے متعلق کرنا خلافِ اخلاق اور غیر موزوں امر ہے اسلام میں اِن تمام اُصول کو نکاح کے بارے میں مرعی رکھا گیا ہے۔ نگہداشتِ حاملہ و جنین و مولود لازمی قرار دیئے گئے ہیں۔ اور زوجہ اور اولاد کا نان نفقہ مرد کے ذمہ رکھا گیا اور اُسکے لئے خاص قواعد بنائے گئے کہ اگر بدون اُنکی رعایت ملحوظ رکھے کوئی اِس امر کا ارادہ کرے تو وہ ممدِ حیات و بقائے نوعِ انسانی کا مددگار نہو گا۔ بلکہ ممدِ فنا و ہلاکت ہوگا اور اِسلئے نکاح کے علاوہ تمام اقسام فواحش حرام اور ممنوع قرار دیئے جماع بے نکاح سے صرف یہ مقصود ہوتا ہے کہ مرد و عورت لذائذِ نفسانی سے تو متمتع ہوں لیکن اُن فرائض اور ذمہ داریوں سے جو قدرتاً اُنپر عائد کیگئی ہیں مثل نان نفقہ و پرورش و تربیت اطفال وغیرہ اُنسے بچے جس سے اسقاط، بچہ کشی، تدابیر منع حمل، قتل وغیرہ طرح طرح کے جرائم اور بداخلاقیاں ظہور میں آتی ہیں اور نہایت مکروہ قسم کے جانکاہ امراض پیدا ہوتے ہیں جو نوعِ بشر کی ترقی کے منافی ہیں اور جس سے اصلی منشائے قدرت یعنی بقائے نوعِ بشر فوت ہوجاتا ہے۔

فوق راسہ کالظلۃ فاذا خرج من ذلک العمل رجع الیہ الایمان۔ مشکوٰۃ

طرح اُس کے سر پر ہو جاتا ہے اور جب اس عمل سے فارغ ہوتا ہے تب واپس آجاتا ہے۔

۳۱۸۔ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ما من قوم یظہر فیہم الزنا الا اخذوا بالسنۃ وما من قوم یظہر فیہم الرشا الا اخذوا بالرعب۔ خیث ۲۵

۳۱۸۔ عمر بن عاص کہتے ہیں کہ میں نے سنا ہے رسول اکرم فرماتے تھے کہ کوئی قوم ایسی نہیں جنہیں زناکاری کو رواج ہوا اور وہ غفلت میں نہ پڑ جائے اور کوئی قوم ایسی نہیں ہے جنہیں رشوت پھیلے اور مرعوب نہ ہو جائے۔

۳۱۹۔ قال النبی صلعم ثلاثۃ قد حرم اللہ علیہم الجنۃ مدمن الخمر والعاق والدیوث الذی یقر فی اہلہ الخبث۔ حق

۳۱۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمیوں پر جنت حرام ہے دائم الخمر پر والدین کی نافرمانی کرنیوالے پر اور اس دیوث پر جو اپنے اہل و عیال میں فواحش کو روا رکھے

۳۲۰۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتدرون ما اکثر من یدخل النار قالوا اللہ ورسولہ

۳۲۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ سب سے زیادہ دوزخ میں داخل کرنے والی کیا چیز ہے لوگوں نے عرض کیا اللہ اور اُس کا۔

بقیہ نوٹ صفحہ ۹۴ قسم کے جماع کو شرع محمدی میں زنا کہتے ہیں اور یہ اسی لئے حرام اور گناہ قرار دیا گیا ہے کہ حیات اور بقائے نوع انسانی کا دشمن اور ہلاکت اور فنا کا ممد اور معاون ہے۔ اور اس کے فریقین میں سے مرد کو زانی اور عورت کو زانیہ قرار دیا گیا اور اُن کے لئے سزائیں مقرر کی گئیں ہیں جنکی تفصیل کتب فقہ میں درج ہے۔ نکاح سے یہ تمام خدشات رفع ہو جاتے ہیں اُسکا حکم دینے اور تاکید کرنیسے یہ مقصود ہے کہ جسطرح نوع انسانی تمام ذی روح میں افضل ہے اُس کا یہ فعل بھی ایسا ہی ہونا چاہئے اور تمام فرائض جو اس سے متعلق ہیں مثل نان نفقہ و خبرگیری و پرورش اولاد وغیرہ اُنکو خوب سمجھکر اور غور کرکے پیش نظر رکھا جاوے تاکہ یہ اُنکے حق میں مفید اور نوع انسانی کے باقی رہنے اور ترقی کرنے کا باعث ہو محض خواہشات جسمانی پر مبنی نہو ورنہ وہ حرام محض ہے کیونکہ اس سے نوع بشر کی فنا اور ہلاکت میں امداد دینے والے افعال اور نتائج پیدا ہونیکا خطرہ ہے۔ اور یہ مضمون اس آیۂ ربانی سے بھی مستنبط ہوتا ہے۔ کہ اُحِلَّ لَکُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِکُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِکُمْ مُّحْصِنِیْنَ غَیْرَ مُسٰفِحِیْنَ ط یعنی محصنیت سے نفی جاہلیہ مسافحت

اعلم قال لا جوفان الفرج والفم وما اکثر
من یدخل الجنة تقوی الله وحسن الخلق ادب المفرد

۳۲۱۔ قال رسول الله صلعم
وحوله عصابة من اصحابه بایعونی
علی ان لا تشرکوا بالله
شیئًا ولا تسرقوا ولا تزنوا
ولا تقتلوا اولادکم
ولا تاتوا ببهتان تفترونه
بین ایدیکم وارجلکم
ولا تعصوا فی معروف فمن
وفی منکم فاجره علی الله
ومن اصاب من ذلك
شیئًا فعوقب فی الدنیا فهو کفارة
له ومن اصاب من ذلك شیئًا ثم
ستره الله فهو الی الله ان شاء عفا عنه
وان شاء عاقبه فبایعناه علی ذلك بخاری

۳۲۲۔ ایاك والخلوة بالنساء
والذی نفسی بیده ما خلا رجل بامرأة
الا دخل الشیطان بینهما ولان یزحم
رجلا خنزیر متلطخ بطین وحماة خیر له
من ان یزحم منکبه منکب امرأة لا تحل له

رسول ہی خوب جانتا ہے فرمایا کہ دو اجوف چیزیں شرمگاہ و منہ
اور منہ اور جو چیز سب سے زیادہ جنت میں لیجاوے وہ پرہیزگاری

۳۲۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسوقت فرمایا
جبکہ ایک گروہ صحابہ رضی اللہ عنہم کا اُن کے گرد جمع تھا
کہ مجھ سے اس امر پر بیعت کرو کہ اللہ تعالیٰ کا شریک
کسی کو نہ کرو گے اور نہ چوری کرو گے، اور نہ زنا کرو گے،
اور نہ اپنی اولادوں کو قتل کرو گے،
اور نہ کوئی بہتان کھڑا کرو گے اور نہ نیک
کاموں میں سرکشی کرو گے پس جو شخص تم میں سے
اُس کو پورا کرے تو اُس کا اجر اللہ پر ہے اور جو
اُن میں سے کسی کام مرتکب ہوا اور دنیا ہی میں اسکو
سزا مل گئی تو وہ اُس کے لیے کفارہ ہے اور جو
شخص اس میں مبتلا ہوا اور اللہ تعالیٰ نے اُس کی پردہ
پوشی کی تو اللہ تعالیٰ کے اختیار ہے خواہ معاف
کرے یا عذاب دے پس ہم سب نے اس پر
رسول اللہ صلعم سے بیعت کی۔

۳۲۲۔ عورتوں سے تخلیہ میں ملنے سے اپنے آپ کو
بچاتے رہو جب کوئی شخص کسی عورت کے پاس خلوت
میں جاتا ہے شیطان اُن میں بیچ پہنچ جاتا ہے کہ
کیچ میں بھرے ہوئے سور کا کسی شخص سے
رگڑ کر چلے جانا اس سے بہتر ہے کہ کسی غیر محرم عورت

باب الزہد

۳۲۳- قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یارسول اللہ دلنی علیٰ عمل اذا عملتہ احبنی اللہ واحبنی الناس فقال ازھد فی الدنیا یحبک اللہ وازھد فیما فی ایدی الناس یحبک الناس۔

(عن سھل بن الساعدی) ترغیب ہیت

۳۲۳- سہل بن ساعدی کہتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ ایسا عمل بتلائیے کہ اسکے کرنے سے اللہ تعالےٰ مجھ سے محبت رکھے اور دنیا کے لوگ بھی محبت کریں۔ آپ نے فرمایا کہ دنیا میں زُہد اختیار کر اللہ تعالےٰ تجھ سے محبت رکھیگا اور جو چیز لوگوں کے ہاتھوں میں ہے (یعنی دنیا)۔ اُس کو ترک کردے لوگ تجھے محبت کرنے لگینگے۔

۳۲۴- جاء رجل الی النبی صلے اللہ علیہ وسلم فقال یارسول اللہ دلنی علیٰ عمل یحبنی اللہ علیہ ویحبنی الناس علیہ فقال ما العمل الذی یحبک اللہ علیہ فالزھد فی الدنیا

۳۲۴ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، عرض کیا یارسول اللہ ایسا کام ارشاد فرمایے کہ اُس کی وجہ سے اللہ تعالےٰ مجھے دوست رکھے اور لوگ بھی مجھے محبت کرنے لگیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا کام جس سے خدا سے تعالےٰ

واما العمل الذی یحبك الناس علیه فانبذ الیهم ما فی یدیك من الحطام۔ (ترغیب ترہیب۔ ابی ہریرہ رضؓ)

تجھسے محبت کرے زہد اختیار کرنا ہے اور وہ کام جس سے لوگ تجھسے محبت کرنے لگیں یہ ہے کہ جو کچھ تھوڑا بہت مال تیرے پاس ہو وہ اُن کی طرف پھینکدے۔

۳۲۵۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم الزهد فی الدنیا یریح القلب والجسد (ترغیب)

۳۲۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا میں زہد اختیار کرنے سے دل اور جسم آرام پاتے ہیں۔

۳۲۶۔ اتی النبی صلی اللہ علیه وسلم رجل فقال یا رسول اللہ من ازهد الناس قال من لم ینس القبر والبلاء وترك افضل زینة الدنیا واثر ما یبقی علی ما یفنی ولم یعد غدًا فی ایامه وعد نفسه من الموتی۔ (ترغیب)

۳۲۶۔ ضحاک کہتے ہیں کہ ایک شخص حضرت رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ سب سے بڑا زاہد کون ہے آپ نے فرمایا جو قبر اور مصیبت کو فراموش نہ کرے اور دنیا کی اعلیٰ درجہ کی زینت ترک کرے، اور جو باقی رہنے والی ہے (یعنی اعمال نیک) اُس کو فانی پر اختیار کرے اور کل کا وعدہ نہ کرے اور اپنے کو مرنیوالوں میں شمار کرے۔

باب زیارۃ القبور

۳۲۷۔ قال رسول اللہ صلعم فی مرضه الذی لم منه لعن اللہ الیهود و

۳۲۷۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔ کہتی ہیں کہ آپ نے مرض موت میں فرمایا کہ خدا نے یہود و نصاریٰ پر لعنت کی ہے کہ

النصاریٰ اتخذوا قبور انبیائہم مساجد۔ (مشکوٰۃ)

اُنھوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مساجد بنالیا ہے۔

۳۲۸۔ قال سمعت النبی صلعم یقول الا وان من کان قبلکم کانوا یتخذون قبور انبیائہم وصالحیہم مساجد الا فلا تتخذوا القبور مساجداً انی انہاکم عن ذالک (عن جندب مشکوٰۃ)

۳۲۸۔ جندب کہتے ہیں کہ میں نے سُنا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے خبردار ہو کہ تم سے پہلے لوگوں نے اپنے انبیاء اور صُلحا کی قبروں کو مسجدیں بنالیا ہے آگاہ ہو کہ تم قبروں کو مساجد نہ بناؤ، میں اس سے تمکو منع کرتا ہوں۔

۳۲۹۔ لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زائرات القبور والمتخذین علیہا مساجد والسراج۔ (عن ابن عباس۔ مشکوٰۃ)

۳۲۹۔ ابن عباس سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے اُن عورتوں پر جو قبروں کی زیارت کریں اور اُن لوگوں پر جو قبروں کو مسجدیں بنالیں اور اُن پر چراغ جلائیں۔

۳۳۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہم لا تجعل قبری وثنا یعبد اشتد غضب اللہ علی قوم اتخذوا قبور انبیائہم مساجد۔ (عن جابر)

۳۳۰ جابر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا اللہ میری قبر کو بت نہ بنانا کہ اُس کی پرستش کی جاوے۔ اللہ کا غضب اُس قوم پر زیادہ ہوتا ہے جو اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجدیں بنالیتی ہے۔

۳۳۱۔ قال کان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یعلمہم اذا خرجوا الی المقابر السلام علیکم

۳۳۱۔ بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُن کو تعلیم دیتے تھے کہ جب تم مقبروں کی طرف جاؤ تو کہو السلام علیکم اہل الدیار

اھل الدیار من المؤمنین والمسلمین وانا ان شاء اللہ لکم للاحقون نسأل اللہ لنا ولکم العافیۃ

من المومنین والمسلمین وانا ان شاء اللہ لکم للاحقون نسال اللہ لنا ولکم العافیۃ۔

۳۳۲۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من زار قبر ابویہ او احدھما فی کل جمعۃ غفرلہ وکتب برا۔ (مشکوٰۃ عن محمد)

۳۳۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر جمعہ کو اپنے والدین کی یا ان میں سے کسی کی قبر کی زیارت کرے اس کی مغفرت ہو جاتی ہے۔ اور ابرار میں لکھ لیا جاتا ہے۔

۳۳۳۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال نھیتکم عن زیارۃ القبور فزوروھا فانھا تزھد فی الدنیا وتذکر الاخرۃ

۳۳۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم کو زیارت قبور سے منع کیا تھا اب تم قبروں کی زیارت کرو کہ اس سے دنیا میں زہد کی ترغیب ہوتی ہے۔ اور آخرت کو یاد دلاتی ہے۔

بَابُ السِّبَابِ وَالطَّعَنِ

۳۳۴۔ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ

(سورہ انعام۔ رکوع ۱۳)

۳۳۴۔ (مسلمانوں) مشرک خدا کے سوا جن معبودوں کی پرستش کرتے ہیں ان کو برا نہ کہو کہ یہ لوگ (بھی) براہ نادانی ناحق۔ (ناروا) خدا کو برا کہہ بیٹھینگے۔

۳۳۵۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ بِئْسَ

۳۳۵۔ مسلمان مرد مردوں پر نہ ہنسیں عجب نہیں کہ (جن پر ہنستے ہیں) وہ (خدا کے نزدیک) ان سے بہتر ہوں اور آپس میں ایک دوسرے کو طعنہ نہ دو اور نہ ایک دوسرے کو نام (دھرو) ایمان لانے کے پیچھے بدتہذیبی کا نام بھی برا ہے اور جو ان حرکات سے باز

لا اثمہ الفسوق بعد الایمان ومن لم یتب فاولئک هم الظالمون (حجرات ع ۲-۱)

نہ آئینگے تو وہی خدا کے نزدیک ظالم ہیں۔

۳۳۶ - قال رسول اللہ صلعم لا ینبغی للمومن ان یکون لعانا (ادب المفرد)

۳۳۶ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کو شایاں نہیں ہے کہ وہ لعن کرتا ہے۔

۳۳۷ - قال رسول اللہ صلعم ان اللہ لا یحب الفاحش المتفحش ولا الصیاح فی الاسواق۔ (عن جابر بن عبد اللہ)

۳۳۷ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فحش کام کرنیوالے اور فحش گو سے محبت نہیں رکھتا۔ اور نہ اُس سے محبت رکھتا ہے جو بازار میں چلّاتا پھرتا ہے۔

۳۳۸ - قال النبی صلعم لیس المومن بالطعان ولا اللعان ولا الفاحش ولا البذی (مشکوٰۃ)

۳۳۸ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان طعنہ کرنیوالے اور لعن کرنیوالے اور فحش گو بیہودہ بکنے والے نہیں ہوتے۔

۳۳۹ - قال النبی صلعم لا ینبغی للصدیق ان یکون لعانا

۳۳۹ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صدیق کی شان یہ نہیں ہے کہ وہ لعان ہو۔

۳۴۰ - ما تلاعن قوم قط الا حق علیهم اللعنة (عن حذیفہؓ)

۳۴۰ - جو قوم آپس میں ایک دوسرے پر لعنت کرتی ہے وہ مستحق لعنت ہو جاتی ہے۔

۳۴۱ - ان ابا بکر لعن بعض رقیقه فقال النبی صلی اللہ علیه وسلم یا ابا بکر اللعانین والصدیقین کلا ورب الکعبة مرتین او ثلاثا فاعتق ابو بکر یومئذ بعض رقیقه ثم جاء النبی صلی اللہ علیه وسلم فقال لا اعود (عن عائشہؓ)

۳۴۱ - حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق نے اپنے کسی غلام پر لعنت کی رسول اللہ نے دو یا تین دفعہ فرمایا کہ اے ابوبکر صدیق اور لعنت کرنے والا بخدا یہ نہیں ہو سکتا۔ حضرت ابوبکر اُسی روز اپنے بعض غلاموں کو آزاد کر کے رسول اللہ صلعم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ پھر ایسا نہ ہوگا۔

۳۴۲- قال النبي صلعم لا تلاعنوا بلعنة الله ولا بغضب الله ولا بالنار۔ (عن سمرہ رض)

۳۴۲- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم ایک دوسرے سے یہ نہ کہو کہ تجھ پر خدا کی لعنت ہو یا اللہ کا غضب یا دوزخ میں جائے۔

۳۴۳- قیل یا رسول اللہ صلعم ادع اللہ علی المشرکین قال انّی لم ابعث لعّانا ولکن بعثت رحمۃ۔ (مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ رض)

۳۴۳- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا کہ آپ مشرکین کے لئے بددعا کیجئے آپ نے فرمایا کہ میں لعن کرنے کے لئے نہیں بھیجا گیا ہوں بلکہ رحم کرنے کے لیے بھیجا گیا ہوں۔

۳۴۴- فی قولہ عز وجل ولا تلمزوا انفسکم قال لا یطعن بعضکم علی بعض

۳۴۴- ابن عباس آیہ شریفہ لا تلمزوا انفسکم کی تفسیر میں کہتے ہیں کہ تم ایک دوسرے پر طعن نہ کرو۔

۳۴۵- استب رجلان علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسب احدہما والآخر ساکت والنبی صلی اللہ علیہ وسلم جالس ثم رد الآخر فنہض النبی صلعم فقیل نہضت قال نہضت الملئکۃ فنہضت معہم ان ہذا ما کان ساکتا ردت الملئکۃ علی الذی سبہ فلما رد نہضت الملئکۃ۔ (عن ابن عباس - ادب المفرد)

۳۴۵- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو آدمیوں میں گالم گلوچ ہوئی جبتک ایک گالی دیتا رہا دوسرا خاموش رہا۔ رسول اللہ بیٹھے رہے اور جب دوسرے نے بھی جواب دیا تو رسول اللہ کھڑے ہوگئے عرض کیا گیا آپ کھڑے ہوگئے رسول اللہ نے فرمایا کہ فرشتے کھڑے ہوگئے تو میں بھی ان کے ساتھ کھڑا ہوگیا۔ جبتک یہ خاموش تھا فرشتے گالی دینے والے کا جواب دیتے تھے جب اس نے خود جواب دیا تو فرشتے اٹھ گئے۔

۳۴۶- عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم سباب المسلم فسوق وقتالہ کفر۔ (ادب المفرد)

۳۴۶- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے، اور اس سے قتال (جنگ) کرنا کفر ہے۔

۳۴۷- ان رجلا نازعتہ الریح رداءہ فلعنہا فقال رسول اللہ صلعم لا تلعنہا فانہا مامورۃ وانہ من لعن شیئاً لیس لہ باھل رجعت اللعنۃ علیہ۔ (ابن عباسؓ)

۳۴۷- ایک شخص کی چادر ہوا سے اڑنے لگی تو اُس نے ہوا پر لعنت کی رسول اللہ نے فرمایا کہ اس کو لعنت نکرو یہ اللہ کی طرف سے مامور ہے جو شخص کسی چیز پر لعنت کرتا ہے اگر وہ اس لعنت کی مستحق نہیں ہوتی تو یہ لعنت لعنت کرنیوالے پر لوٹ آتی ہے۔

۳۴۸- قال لم یکن رسول اللہ صلعم فاحشا ولا لعّانا ولا سبّابا کان یقول عند المعتبۃ مالہ ترب جبینہ۔ مشکوٰۃ

۳۴۸- انس کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نہ کبھی فحش کہتے تھے نہ کسی پر لعنت کرتے تھے نہ گالی دیتے تھے غصہ کے وقت فرماتے تھے کہ اُس کو کیا ہو گیا۔ اُس کا چہرہ خاک آلودہ ہو۔

۳۴۹- قال النبی صلعم لا تسبوا اصحابی فلو ان احدکم انفق مثل اُحُدٍ ذہبا ما بلغ مُدَّ احدھم ولا نصیفہ (ابو سعید خدریؓ) مشکوٰۃ

۳۴۹- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے اصحاب میں سے کسی کو سب وشتم سے یاد نکرو اگر تم کوہ احد کی برابر سونا خرچ کرو تو بھی اُن کے ایک پیمانہ یا نصف پیمانہ خرچ کرنے کی برابر نہیں ہو سکتا۔

۳۵۰- لعن المؤمن کقتلہ ومن قذف مومنا بکفر فھو کقتلہ۔ (کنز العمال)

۳۵۰- مسلمان کو لعنت کرنا اس کے قتل کرنے کی برابر ہے۔ اور جو شخص کسی مومن کو کفر سے متہم کرے تو وہ اسکے قتل کرنے کے برابر ہے۔

باب السّتر والنظافۃ

۳۵۱- یٰبَنِیٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْکُمْ لِبَاسًا یُّوَارِیْ سَوْاٰتِکُمْ وَرِیْشًا وَلِبَاسُ التَّقْوٰی ذٰلِکَ

۳۵۱- اے بنی آدم ہم نے تمھارے لیے ایسا لباس اُتارا ہے جو تمھارے پردے کی چیزوں کو چھپائے اور موجب زینت بھی ہو اور

خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۔
(سورہ اعراف رکوع سوم)

پرہیزگاری کا لباس یہ (سب لباسوں سے) بہتر ہے، یہ (یعنی لباس کا ہونا) خدا کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے تاکہ لوگ (اس بات میں) غور کریں۔

۳۵۲۔ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لا ینظر الرجل الی عورۃ الرجل ولا المرأۃ الی عورۃ المرأۃ ولا یفضی الرجل الی الرجل فی ثوب واحد ولا تفضی المرأۃ الی المرأۃ فی ثوب (مسلم)

۳۵۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی مرد کسی مرد کے ستر پر نظر نہ ڈالے اور کوئی عورت دوسری عورت کے ستر پر نظر نہ کرے۔ نہ مرد مرد ایک کپڑے میں برہنہ ہوں۔ نہ عورت عورت ایک پارچہ میں برہنہ جمع ہوں۔

۳۵۳۔ قال النبی صلعم اما علمت ان الفخذ عورۃ۔
(عن جرید۔ مشکوۃ)

۳۵۳۔ جرید سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمکو معلوم نہیں ران ستر (عورت) میں داخل ہے۔

۳۵۴۔ ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال لہ یا علی لا تبرز فخذک ولا تنظر الی فخذ حی ولا میت (مشکوۃ)

۳۵۴۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا کہ اے علی اپنی ران کسی کے سامنے ظاہر نہ کرو اور نہ کسی زندہ یا مردہ کی ران کی طرف نظر کرو۔

۳۵۵۔ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ایاکم والتعری فان معکم من لا یفارقکم الا عند الغائط وحین یفضی الرجل الی اھلہ فاستحیوھم

۳۵۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ برہنہ ہونے سے پرہیز کرو کہ تمھارے ساتھ ایسی مخلوق ہے جو ہر وقت تمھارے ساتھ رہتی ہے اور سوا اس کے کہ جب تم پاخانہ میں جاؤ یا اپنی بی بی کے پاس خلوت میں ہو کسی وقت تم سے جدا نہیں ہوتی

واکرموھم۔ (مشکوۃ)
پس تم اُن سے حیا کرو اور اُنکی عزت کرتے رہو۔

۳۵۶۔ قال رسول اللہ صلعم احفظ عورتک الا من زوجتک او ما ملکت یمینک قلت یا رسول اللہ صلعم افرأیت اذا کان الرجل خالیا قال فاللہ احق ان یستحیی منہ (مشکوۃ)

۳۵۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی بیوی یا مملوکہ کے سوا سب سے اپنے ستر کو پوشیدہ رکھو ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر ہم تنہا ہوں رسول اللہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ موجود ہے اور وہ اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے حیا کی جائے (یعنی تنہائی میں بھی ننگا نہ ہونا چاہیے)

۳۵۷۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعن اللہ الناظر والمنظور الیہ۔ (عن انس مشکوۃ)

۳۵۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لعنت کرے اللہ تعالیٰ دیکھنے والے (یعنی ستر دیکھنے والے) پر اور اس پر جسکی طرف دیکھا گیا۔

۳۵۸۔ لبس عمر بن الخطاب ثوبا جدیدا فقال الحمد للہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی واتجمل بہ فی حیوتی ثم قال سمعت رسول اللہ صلعم یقول من لبس ثوبا جدیدا فقال الحمد للہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی واتجمل بہ فی حیوتی ثم عمد الی الثوب الذی اخلق فتصدق بہ کان فی کنف اللہ وفی حفظ اللہ وفی ستر اللہ حیا ومیتا۔ مشکوۃ

۳۵۸۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نیا کپڑا پہنا تو کہا الحمد للہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی واتجمل بہ فی حیوتی پھر فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لباس جدید پہنے اور کہے الحمد للہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی واتجمل بہ فی حیوتی، اور اپنے لباس کہنہ کو تصدق کر دے وہ حالت حیات و ممات میں اللہ کی حمایت اور اللہ کی حفاظت اور پردے میں رہیگا۔

۳۵۹۔ من بات علی ظہر بیت لیس علیہ حجاب فقد برئت منہ الذمۃ۔ مشکوۃ

۳۵۹۔ جو شخص اپنے مکان کی چھت پر سوئے جسپر پردہ نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اُسکے ذمہ سے بری ہو جاتا ہے

۳۶۰۔ ان رسول اللہ صلعم

۳۶۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو

رای رجلا یغتسل بالبراز فصعد المنبر فحمد الله و اثنی علیه ثم قال ان الله حیی ستیر یحب الحیاء والستر فاذا اغتسل احدکم فلیستتر (ابو داؤد)

علانیہ ننگا نہاتے ہوئے دیکھا تو ممبر پر تشریف لیگئے اور خدا کی حمد وثنا کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ زندہ ہے اور باعفت ہے اور حیا اور عفت کو پسند کرتا ہے پس جب تم میں سے کسی کو غسل کرنا ہو تو چھپکر کرے

۳۶۱ لَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ

سورۃ حجرات رکوع ۲

۳۶۱- اور آپس میں ایک دوسرے کو طعن نہ دو اور نہ ایک دوسرے کو نام دھرو۔

۳۶۲- اذا اردت ان تذکر عیوب صاحبک فاذکر عیوب نفسک (ادب المفرد) (ابن عباس)

۳۶۲- جب تم اپنے ساتھی کی عیب جوئی کرو تو اول اپنے عیوب پر نظر کرلو۔

۳۶۳- یبصر احدکم القذاۃ فی عین اخیه وینسی الجذل او الجذع فی عین نفسه (ابو ہریرہ)

۳۶۳- ابوہریرہ کہتے ہیں کہ آدمی اپنے بھائی کی آنکھ میں تنکا ہو تو اس کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے شہتیر کو بھول جاتا ہے۔

۳۶۴- سمعت رسول الله صلعم یقول من رای من مسلم عورۃ فسترها کان کمن احیا موؤدۃ من قبرها۔ (ابی الهیثم)

۳۶۴- ابی الہیثم سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کسی مسلمان کا عیب دیکھکر پردہ پوشی کرتا ہے گویا زندہ درگور کو قبر سے نکالکر زندہ کرتا ہے۔

۳۶۵- قال صعد رسول الله صلی الله علیه وسلم المنبر فنادی بصوت رفیع فقال یا معشر من اسلم بلسانه ولم یفض الایمان الی قلبه

۳۶۵- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ممبر پر تشریف لائے اور بلند آواز سے فرمایا کہ اے لوگو جو زبان سے ایمان لائے اور ایمان انکے دلمیں نہیں پہنچا تم مسلمانوں کو ایذا مت دو اور انکو عیب مت لگاؤ اور انکی پوشیدہ باتوں کو دریافت مت

لا تؤذوا المسلمین ولا تعیروھم ولا تتبعوا عوراتھم فانه من تتبع عورة اخیه المسلم تتبع الله عورته ومن یتبع الله عورته یفضحه (مشکوٰة)

کرتے پھرو جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی بُرائیاں تلاش کریگا اللہ تعالیٰ اُس کی بُرائیوں کا کھوج لگا دیگا اور خدا تعالیٰ جس کی عیب جوئی کرتا ہے اُس کو رسوا کر دیتا ہے۔

باب السخریة

۳۶۶ - یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ یَكُونُوا خَیْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَنْ یَكُنَّ خَیْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۖ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِیمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۔ حجرات رکوع ۲

۳۶۶ - مسلمان مرد مردوں پر نہ ہنسیں عجب نہیں کہ (جن پر وہ ہنستے ہیں) وہ (خدا کے نزدیک) اُن سے بہتر ہوں۔ اور نہ عورتیں عورتوں پر ہنسیں عجب نہیں کہ (جن پر وہ ہنستی ہیں) وہ اُن سے بہتر ہوں۔ اور آپس میں ایک دوسرے کو طعنہ نہ دو اور نہ ایک دوسرے کو نام دھرو ایمان لائے پیچھے بدتہذیبی کا نام بھی بُرا ہے اور جو (ان حرکات سے) باز نہ آئینگے تو وہی (خدا کے نزدیک) ظالم ہیں۔

۳۶۷ - قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ویل لمن یحدث فیکذب لیضحك به القوم ویل له ویل له۔ عن بہز بن حکیم

۳۶۷ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُس شخص پر افسوس ہے جو بات کرتے وقت اس لیے جھوٹ بولتا ہے کہ لوگوں کو ہنسائے اُس پر افسوس ہے افسوس ہے۔

۳۶۸ - قالت مر رجل مصاب علی نسوة فتضاحکن به یسخرن فاصیب

۳۶۸ - عائشہ رضی عنہا سے روایت ہے کہ ایک مریض شخص عورتوں کے پاس سے گذرا وہ اس کو دیکھکر ہنسنے اور تمسخر کرنے لگیں تو اُنہیں سے بعض ہمین

بعضهن - (عن عائشۃ ادب المفرد) — مبتلا ہو گئیں۔

۳۶۹ - عن ابی ہریرۃ ان النبی صلعم کان یتعوذ من سوء القضآء ... الاعداء - (ابی ہریرہ رض)

۳۶۹ - ابوہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تقدیر کی برائی اور شماتت اعداء سے ہمیشہ خدا کی پناہ مانگتے تھے۔

باب السرف فی المال

۳۷۰ - وَهُوَ الَّذِيٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ڮ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝

(سورۂ انعام - رکوع ۱۷)

۳۷۰ - اور وہی (قادر مطلق) ہے جس نے باغ پیدا کیے (بعض ٹوٹیوں پر چڑھائے ہوئے جیسے انگور کی بیلیں) اور (بعض انہیں چڑھائے ہوئے اور کھجور کے درخت اور کھیتی جس کے پھل مختلف (قسموں کے) ہوتے ہیں اور زیتون اور انار (کہ بعض صورت شکل مزہ میں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں) اور بعض نہیں بھی ملتے جلتے تو گویہ سب چیزیں جب پھلیں ان کے پھل بے تامل کھاؤ اور ان نعمتوں کے شکریہ میں، ان کے کاٹنے (اور توڑنے) کے دن حق اللہ (یعنی زکوٰۃ کو اُسمیں سے) دیدیا کرو اور فضول خرچی کرنیوالوں کو خدا تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔

۳۷۱ - يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ (سورہ اعراف رکوع ۳)

۳۷۱ - اے بنی آدم ہر ایک نماز کے وقت لباس وغیرہ سے اپنے تئیں آراستہ کر لیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور فضول خرچی مت کرو کیونکہ خدا فضول خرچ کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ہے۔

۳۷۲- وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ۝ (سورہ بنی اسرائیل رکوع ۳)

۳۷۲- اور اپنا ہاتھ نہ تو اتنا سکیڑو کہ (گویا) گردن میں بندھا ہے اور نہ بالکل اُس کو پھیلا ہی دو (ایسا کرو گے) تو تم ایسے بیٹھے رہ جاؤ گے کہ لوگ ملامت بھی کریں گے اور تم تہی دست بھی ہو گے۔

۳۷۳- وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۝ (شعراء)

۳۷۳- اور حد سے بڑھ جانے والوں کے کہے میں مت آ جانا جو ملک میں فساد ڈالنے والے ہیں (اور خرابیوں کی) اصلاح نہیں کرتے۔

۳۷۴- كتب معاوية الى المغيرة بن شعبة ان اكتب الي بشيء سمعته من رسول الله صلعم فكتب اليه المغيرة ان رسول الله صلعم كان ينهى عن قيل وقال واضاعة المال وكثرة السوال وعن منع وهات وعقوق الامهات وعن وأد البنات

۳۷۴- امیر معاویہ نے مغیرہ بن شعبہ کو لکھا کہ ایسی کوئی بات تحریر کرو جو تم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو۔ مغیرہ بن شعبہ نے لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع فرماتے تھے زیادہ بکواس سے اور ضائع کرنے مال سے اور کثرت سوال سے اور والدہ کی نافرمانی اور زندہ لڑکیوں کے دفن کرنے سے۔

۳۷۵- قال رسول الله صلعم ان الله يرضى لكم ثلثا ويسخط لكم ثلثا يرضى لكم ان تعبدوه ولا تشركوا به شيئا وان تعتصموا بحبل الله جميعا وان تناصحوا من ولاه الله امركم ويكره لكم قيل وقال وكثرة السؤال واضاعة المال۔

(ادب المفرد۔ عن ابی ہریرۃ)

۳۷۵- نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم سے تین باتوں پر خوش ہوتا ہے اور تین سے ناراض ہوتا ہے۔ اس سے خوش ہوتا ہے کہ تم اللہ کی عبادت کرو۔ اور کسی کو اس کا شریک نہ کرو۔ اور سب مل کر اس کی رسی کو مضبوط پکڑے رہو۔ اور جس کو اللہ تعالیٰ نے تمہارا حاکم کیا ہو اس کو نصیحت کرتے رہو۔ اور نفرت رکھتا ہے زیادہ قیل وقال سے اور کثرت سے سوال کرنے سے اور مال کے ضائع کرنے سے۔

بابُ السَّرِقَۃِ

۳۷۶- وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَۃُ فَاقْطَعُوْٓا اَیْدِیَھُمَا جَزَآءً بِمَا کَسَبَا نَکَالًا مِّنَ اللّٰہِ ط وَاللّٰہُ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ۔ (سورہ مائدہ رکوع ۶)

۳۷۶- اور مرد چوری کرے تو اور عورت چوری کرے تو اُن کے اس کرتوت کے بدلے میں (بلا امتیاز دونوں کے (داہنے) ہاتھ کاٹ ڈالو یہ) تعزیر اُن کے حق میں خدا کی طرف سے قرار پا چکی ہے اور اللہ زبردست اور انتظامی مصلحتوں سے واقف ہے۔

۳۷۷- قال النبی صلعم لعن اللّٰہ السارق یسرق البیضۃ فتقطع یدہ ویسرق الحبل فتقطع یدہ۔ (عن ابی ہریرہ رضؓ)

۳۷۷- رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی لعنت ہو چور پر کہ ایک انڈا چوراتا ہے تو اُس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے، اور رسّی چوراتا ہے تو اُس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔

۳۷۸- قال رسول اللّٰہ صلعم لیس علی المنتھب قطع ومن انتھب نھبۃ مشھورۃ فلیس منا۔ (حیر المواعظ عن جابرؓ)

۳۷۸- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غارتگر کا ہاتھ قطع نہیں کیا جاتا جو علانیہ غارتگری کرے وہ ہمارے گروہ میں نہیں ہے۔

۳۷۹- اُتِیَ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم بسارق فقطع فقالوا ماکنا نراك تبلغ بہ ھذا قال لو کانت فاطمۃ لقطعتھا۔

(حیٰوۃ ص۵۳ المواعظ)

۳۷۹- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں ایک چور پیش ہوا۔ تو اُس کا ہاتھ قطع کیا گیا لوگوں نے عرض کیا کہ ہمکو اُمید نہیں تھی کہ آپ اس حد کو جاری فرمائینگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر فاطمہ بھی ہوتیں تو اُن کا ہاتھ بھی قطع کر دیا جاتا۔

۳۸۰۔ ان قریشا اھمھم شان المرأۃ المخزومیۃ التی سرقت فقالوا من یکلم فیھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا من یجتری علیہ الا أسامۃ بن زید حِبّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکلمہ اسامۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أتشفع فی حد من حدود اللہ ثم قام فاختطب ثم قال انما أھلك الذین من قبلکم انھم کانوا اذا سرق فیھم الشریف ترکوہ واذا سرق فیھم الضعیف اقاموا علیہ الحد وایم اللہ لو أن فاطمۃ بنت محمد سرقت لقطعت یدھا ۔ متفق علیہ

۳۸۰۔ حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ کہ قریش میں ایک مخزومی عورت کے قصہ نے جس نے چوری کی تھی نہایت اہمیت پیدا کرلی۔ لوگوں نے آپس میں کہا کہ کون شخص اس بارہ میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرے۔ لوگوں نے کہا کہ سوائے اسامہ بن زید کے جن سے رسول اللہ بہت محبت رکھتے ہیں اور کون ایسی جرأت کرسکتا ہے، اسامہ نے رسول اللہ صلعم سے عرض کیا آپ نے فرمایا کہ تم حدود اللہ کے بارے میں سفارش کرتے ہو اور کھڑے ہو کر خطبہ میں فرمایا کہ تم سے پہلی امتیں صرف اسی لیے ہلاک ہوئے ہیں کہ جب کوئی شریف چوری کرتا تھا اس کو معاف کردیتے تھے اور جب ضعیف اور کمزور چوراتا تھا تو حد جاری کرتے تھے واللہ اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرتیں تو اُن کا ہاتھ بھی قطع کردیا جاتا۔

باب السفر

۳۸۱۔ قُلْ سِیرُوا فِی الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝ انعام

۳۸۱۔ اے محمد لوگوں سے کہدو کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جھوٹوں کا انجام کیسا ہوا۔

۳۸۲۔ قُلْ سِیرُوا فِی الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ۝

۳۸۲۔ اے محمد لوگوں سے کہو کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام کیسا ہوتا ہے۔

۳۸۳- قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (عنکبوت۔ رکوع ۲)

۳۸۳- اور ہم نے ابراہیم سے یہ بھی کہا کہ اُن لوگوں سے کہدو کہ زمین پر چلو پھرو اور دیکھو کس طرح پر خدا تعالیٰ نے اوّل دفعہ مخلوق کو پیدا کیا پھر اللہ تعالیٰ آخر مرتبہ اٹھائیگا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

۳۸۴- قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ (روم رکوع ۴)

۳۸۴- اے پیغمبر لوگوں سے کہو کہ ملک کی سیر کرو۔ دیکھو جو لوگ پہلے گذرے ہیں اُن کا کیا بُرا انجام ہوا اُن میں سے اکثر مشرک تھے۔

۳۸۵- قلت یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دلنی علی عمل یدخلنی الجنۃ قال امط الاذی عن طریق الناس۔

۳۸۵- ابی ہریرہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ صلعم ایسا عمل بتلایئے کہ مجھے جنت میں پہنچاوے آپ نے فرمایا کہ لوگوں کے راستہ میں سے تکالیف کو دور کرو

۳۸۶- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الایمان بضع وسبعون شعبۃ وافضلہا قول لا الٰہ الا اللہ وادناہا اماطۃ الاذی عن الطریق والحیاء شعبۃ من الایمان

۳۸۶- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان کے کچھ اوپر ستر شعبے ہیں سب اعلیٰ و افضل ہے لا الٰہ الا اللہ کہنا اور اُس پر یقین کرنا اور ادنیٰ درجہ کی رستہ میں سے ایذا کا دور کرنا۔ اور حیا بھی ایمان کا ایک شعبہ ہے۔

۳۸۷- ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا کان ثلثۃ فی السفر فلیومروا احدہم (مشکوٰۃ ۳۳۹)

۳۸۷- سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر سفر میں تم تین آدمی ہو تو ایک کو سردار بنا لیا کرو۔

۳۸۸- قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتخلف فی المسیر فیزجی الضعیف ویردف ویدعو لہم

۳۸۸- جابر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلعم سفر میں سب کے پیچھے چلا کرتے تھے اور کمزور ناتوان کو اپنے ہمراہ لے لیتے تھے اور اُن کے لیے دعا

کرتے تھے۔

(مشکوٰۃ)

۳۸۹۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سید القوم فی السفر خادمھم فمن سبقھم بخدمۃ لم یسبقوہ بعمل الا الشھادۃ

۳۸۹۔ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قوم کا سردار سفر میں ان کا خادم ہوتا ہے جو شخص اُن لوگوں کی خدمت کرے جنہوں نے پہلے اسکی خدمت نہیں کی، تو وہ لوگ سوائے شہادت کے اور کسی عمل میں اُس سے سبقت نہیں کر سکتے۔

۳۹۰۔ من منح منیحۃ او ھدی زقاقا او قال طریقا کان لہ عدل عتاق نسمۃ۔

۳۹۰۔ براء ابن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو کچھ عطا کرے یا راستہ بتا دے تو اُس کو غلام آزاد کرنے کی برابر ثواب ملیگا۔

۳۹۱۔ قال افراغك من دلوك فی دلو اخیك صدقۃ و امرك بالمعروف ونھیك عن المنكر وتبسمك فی وجہ اخیك صدقۃ واماطتك الحجر والشوك والعظم عن طریق الناس لك صدقۃ وھدایتك الرجل فی ارض الضالۃ صدقۃ۔ متفق

۳۹۱۔ ابوذر کہتے ہیں کہ اپنے ڈول میں سے اپنے بھائی کے ڈول میں (پانی) ڈالنا تیرے لیے صدقہ ہے یعنی صدقہ کی برابر اُس کا ثواب ہے۔ بھلائی کا حکم کرنا اور بُرائی سے منع کرنا اور خندہ پیشانی سے اپنے بھائی کے ساتھ پیش آنا صدقہ ہے (کنکر) پتھر کانٹے وغیرہ راستہ میں سے دور کرنا صدقہ ہے اور بھولے ہوئے کو راستہ بتانا بھی صدقہ ہے۔

۳۹۲۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اماط اذی عن طرق المسلمین کتب لہ حسنۃ ومن تقبلت لہ حسنۃ دخل الجنۃ۔ معقد

۳۹۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے جو شخص مسلمانوں کے راستے سے ایذا کو دور کر دیگا۔ اُس کے لیے بھلائی لکھی جاویگی اور جس کی ایک بھلائی درجۂ قبول کو پہنچ جاوے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

۳۹۳- قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مر رجل بغصن شجرۃ علی ظہر طریق فقال لانحین عن طریق المسلمین لا یؤذیہم فادخل الجنۃ۔ (مسلم)

۳۹۳- ابوہریرہ سے روایت ہو کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ ایک شخص نے راستہ میں سڑک پر جھاڑ پڑے ہوئے دیکھے اور اپنے دل میں کہا کہ مسلمانو کے راستہ سے علیحدہ کردوں تاکہ اُن کو تکلیف نہو۔ وہ شخص جنت میں داخل کیا گیا۔

۳۹۴- قال النبی صلعم مر رجل بشوک فی الطریق فقال لامیطن ھذا الشوک لا یضر رجلا مسلما فغفر لہ (عن ابی ہریرہ)

۳۹۴- رسول اکرم نے فرمایا کہ ایک شخص جا رہا تھا راستہ میں کانٹے پڑے ہوئے دیکھے اور یہ خیال کرکے اُن کو علیحدہ کردیا کہ کسی مسلمان کو ان سے تکلیف نہ پہونچے پس (اسی سے) اُسکی مغفرت ہوگئی۔

۳۹۵- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرضت علی اعمال امتی حسنھا وسیئھا فوجدت فی محاسن اعمالھا الاذی یماط عن الطریق ووجدت فی مساوی اعمالھا النخاعۃ فی المسجد لا تدفن (ادب مفرد)

۳۹۵- ابوذر کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے سامنے میری اُمت کے اچھے بُرے اعمال پیش کیے گئے تو میں نے راستہ میں سے تکلیفات کے دور کرنیکو نیک اعمال میں پایا اور مسجد میں گنہگار کا بلغم ڈالنے کو جو دفن نہ کیا گیا ہو بُرے اعمال میں پایا۔

باب السلام

۳۹۶- وَاِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّةٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا ۔ سورۃ نساء

۳۹۶- اور تمکو کسی طرح سلام کیا جائے تو تم اسکے جواب میں اُس سے بہتر طور پر سلام کرو یا (کم سے کم) وہی لفظ کہہ دو اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

۳۹۷- وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِیْنَ

۳۹۷- اور (اے پیغمبر) جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان

یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ کَتَبَ رَبُّکُمْ عَلٰی نَفْسِہِ الرَّحْمَۃَ اَنَّہٗ مَنْ عَمِلَ مِنْکُمْ سُوْٓءًۢا بِجَہَالَۃٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِہٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّہٗ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (سورہ انعام رکوع ۶ آیۃ نمبر)	لاتے ہیں جب تمھارے پاس آیا کریں تو تم انکی دلدہی کرو اور کہو کہ (خدا کی طرف سے) تمکو سلامتی کی خوشخبری) ہو اور تمھارے پروردگار نے (اپنے اوپر) مہربانی کرنا (خود) اپنے اوپر لازم کرلیا ہے کہ کوئی تم میں سے نادانستہ کوئی گناہ کر بیٹھے پھر پیچھے توبہ اور (اپنی حالت کی) اصلاح کرلے تو خدا اسکو بخشدیگا کیونکہ وہ بخشنے والا مہربان ہے۔
۳۹۸- فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُیُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِکُمْ تَحِیَّۃً مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ مُبٰرَکَۃً طَیِّبَۃً کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ سورہ نور۔ رکوع ۸)	۳۹۸- توجب تم گھروں میں جانے لگو تو اپنے (لوگوں کو) سلام کرلیا کرو (سلام ایک) دعائے خیر ہے جو تم مسلمانوں کو) خدا کی طرف سے تعلیم کی گئی ہے) برکت والی عمدہ۔ یوں اللہ (اپنے) احکام تم سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔
۳۹۹ عن النبی صلعم اَفشوا السلام تسلموا۔	۳۹۹- براء سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سلام کو رواج دو سلامت رہوگے۔
۴۰۰- عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لاتدخلوا الجنۃ حتی تومنوا ولا تومنوا حتی تحابوا الا ادلکم علی ماتحابون قالوا بلیٰ یارسول اللہ قال افشوا السلام بینکم۔ مشکوٰۃ	۴۰۰- ابوہریرہ سے روایت ہے نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ تم جنت میں داخل نہ ہوگے جبتک کہ مومن نہ ہو اور مومن نہیں ہو سکتے جبتک آپس میں محبت نہ رکھو۔ کیا میں تمکو (صحابہ کو) ایسی چیز نہ بتادوں جسکی سبب تم میں محبت پیدا ہو، صحابہ نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ آپنے فرمایا کہ سلام کو آپس میں رواج دو
۴۰۱- قال رسول اللہ صلی	۴۰۱- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ

اللہ علیہ وسلم اعبدوا الرحمٰن و اطعموا الطعام و افشوا السلام تدخلوا الجنان	کی عبادت کرو اور (لوگوں کو) کھانا کھلاؤ اور سلام کو شہرت دو جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔
۴۰۲۔ یسلم الراکب علی الماشی والماشی علی القاعد و الماشیان ایھما بدأ بالسلام فھو افضل (عن جابرؓ)	۴۰۲۔ جابرؓ سے روایت ہے کہ سوار پیدل کو سلام کرے اور چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے اور پیدل چلنے والوں میں جو پہلے سلام کرے وہ افضل ہے۔
۴۰۳۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یحل لامرئ مسلم ان یھجر اخاہ فوق ثلاث فیلتقیان فیعرض ھذا ویعرض ھذا وخیرھما الذی یبدأ بالسلام (ادب مفرد۔ ۱۴۳)	۴۰۳۔ ابوایوب کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان کو جائز نہیں ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو تین روز سے زیادہ کے لیے ترک کرے کہ آپس میں ملیں تو یہ اُس سے منہ پھیرے اور وہ اُس سے، اُن دونوں میں بہتر وہ ہے جو پہلے سلام کرے۔
۴۰۴۔ ان رجلا مر علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو فی مجلس فقال السلام علیکم فقال عشر حسنات ثم مر رجل اٰخر فقال السلام علیکم ورحمۃ اللہ فقال عشرون حسنۃ فمر رجل اٰخر فقال السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ فقال ثلاثون حسنۃ فقام رجل من المجلس ولم یسلم	۴۰۴۔ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس میں تشریف فرما تھے کہ ایک شخص آپ کے پاس سے گذرا اس نے کہا السلام علیکم آپ نے فرمایا کہ اس کے لیے دس نیکیاں ہیں پھر دوسرا شخص گذرا اس نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ آپ نے فرمایا اس کے لیے بیس نیکیاں ہیں اور شخص گذرا اس نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آپ نے فرمایا کہ اس کے لیے تیس نیکیاں ہیں ایک شخص مجلس سے اٹھ گیا اور سلام نہیں کیا

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اوشك ما نسي صاحبكم اذا جاء احدكم المجلس فليسلم فان بدا له ان يجلس فليجلس واذا قام فليسلم (ادب المفرد)

رسول اکرم نے فرمایا کہ تمہارا دوست کیسا جلد بھول گیا جب تم میں سے کوئی شخص محفل میں آئے تو اُس کو ضرور ہے کہ سلام کرے اگر بیٹھنے کا ارادہ ہو تو بیٹھے اور جب وہاں سے اُٹھے تو بھی سلام کرے۔

۴۰۵ - عن عمرؓ قال كنت رديف ابي بكر فيمر على قوم فيقول السلام عليكم فيقولون السلام عليكم ورحمة الله ويقول السلام عليكم ورحمة الله فيقولون السلام عليكم ورحمة الله وبركاته فقال ابو بكر فضلنا الناس اليوم بزيادة كثيرة۔

۴۰۵ - عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت ابو بکرؓ کی ہمراہ سوار تھا وہ ایک قوم کے پاس سے گزرے وہ السلام علیکم کہتے تو لوگ السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے تھے اور وہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے تو وہ لوگ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے تھے حضرت ابو بکرؓ نے کہا کہ آج یہ لوگ فضیلت میں ہم سے بہت بڑھ گئے۔

۴۰۶ - قال النبي صلى الله عليه وسلم ان السلام اسم من اسماء الله تعالى وضعه الله في الارض فافشوا السلام بينكم (ادب المفرد)

۴۰۶ - نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا کہ سلام اللہ کے ناموں میں سے ایک اسم ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے زمین پر نازل فرمایا ہے پس سلام کو آپس میں رواج دو۔

۴۰۷ - عن النبي صلى الله عليه وسلم حق المسلم على المسلم خمس قيل وما هي قال اذا لقيته فسلم عليه واذا دعاك فاجبه واذا استنصحك فانصح له

۴۰۷ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں عرض کیا گیا کہ وہ کیا ہیں آپ نے فرمایا کہ جب تم اس سے ملو سلام علیک کرو۔ اور جب وہ تم کو کسی کام کے سبب بلاوے تو اسے قبول کرو اور

له واذا عطس فحمد
الله فشمته واذا مرض فعده
واذا مات فاصحبه۔
(عن ابی ہریرہ رض)

اور جب تم سے نصیحت کا خواہشمند ہو تو اسے
نصیحت کرو اور جب چھینک لے اور الحمدللہ کہے
تو یرحمک اللہ کہو اور جب بیمار ہو تو اس کی عیادت
کرو اور جب مرے تو جنازہ کے ساتھ جاؤ۔

۴۰۸۔ قال رسول الله
صلی الله علیه وسلم یسلم الصغیر علی الکبیر والماشی
علی القاعد والقلیل علی الکثیر۔ عن ابی ہریرہ

۴۰۸۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ خورد بزرگ کو اور چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور
قلیل کثیر کو سلام کریں۔

۴۰۹۔ عن عبدالرحمن قال
سمعت النبی صلعم یقول لیسلم
الراکب علی الراجل ویسلم الراجل علی القاعد
ویسلم الاقل علی الاکثر فمن اجاب السلام فهو
له ومن لم یجب فلا شئ علیه۔ ادب المفرد

۴۰۹۔ عبدالرحمن سے روایت ہے کہ میں نے
سنا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ سوار
پیدل کو سلام کرے اور پیدل بیٹھے ہوئے کو اور
قلیل کثیر کو پس جو جواب دے اس کے لیے اجر
ہے اور جو جواب نہ دے اس کے لیے کچھ سزا نہیں

۴۱۰۔ اذا جاء احدکم
المجلس فلیسلم فان رجع فلیسلم
فان الاخری لیست باحق من
الاولی۔ (عن ابی ہریرہ رض)

۴۱۰۔ ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ جب تم میں
سے کوئی شخص مجلس میں آئے اس کو سلام کرنا چاہیے
اور جب مجلس سے اٹھے تب بھی سلام کرے مگر
دوسرا پہلے سے زیادہ ضروری نہیں ہے۔

۴۱۱۔ ان رجلا قال یارسول
الله صلعم ای الاسلام خیر قال تطعم
الطعام وتقرئ السلام علی من عرفت
ومن لم تعرف۔ ادب مفرد (۱۴۷)

۴۱۱۔ عبداللہ ابن عمر کہتے ہیں کہ ایک شخص نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ
اسلام میں کیا چیز بہتر ہے آپ نے فرمایا کہ کھانا کھلانا
اور واقفوں اور ناواقفوں سے سلام علیک کرنا

۴۱۲۔ قال النبی صلعم اذا

۴۱۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب

دخلتم بيتاً فسلموا على اهله واذا خرجتم فادعوا اهله السلام

تم کسی گھر میں جاؤ تو گھر والوں سے سلام علیک کرو اور جب واپس ہو تب بھی گھر والوں سے سلام کرو

۴۱۳ - ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الافنية والصعدات ان يجلس فيها فقال المسلمون لا نستطيعه ولا نطيقه قال اما لا فاعطوا حقها قالوا فما حقها قال غض البصر وارشاد ابن السبيل وتشميت العاطس اذا حمد الله ورد التحية (ادب المفرد)

۴۱۳ - ابوہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میدانوں اور گذرگاہوں میں بیٹھنے سے منع فرمایا صحابہ نے عرض کیا کہ یہ قریباً ناممکن ہے ہم اسکی طاقت نہیں رکھتے آپنے فرمایا کہ اگر اس کی قدرت نہیں رکھتے تو اُس کا حق ادا کرو اُنھوں نے عرض کیا اُن کا حق کیا ہے آپنے فرمایا کہ آنکھوں کا برائی کے دیکھنے سے باز رکھنا مسافر کو راستہ بتانا چھینکنے والا الحمد اللہ کہے تو جواب میں یرحمکم اللہ کہنا۔ سلام کا جواب دینا۔

من لا يسلم عليه

۴۱۴ - قال لا تسلموا على شراب الخمر

۴۱۴ - عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کہ شراب پینے والوں کو سلام علیک نہ کرو۔

۴۱۵ ليس بينك وبين الفاسق حرمة (ادب المفرد)

۴۱۵ - تجھ پر فاسق کا کوئی حق نہیں۔

التسليم على النائم

۴۱۶ - عن المقداد كان النبي صلعم يجيء من الليل فيسلم تسليماً لا يوقظ نائماً ويسمع اليقظان (ادب المفرد عن المقداد)

۴۱۶ - مقداد بن اسود سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شب کو آتے تھے اور سلام علیک کہتے تھے اور سوتے ہوؤں کو بیدار نہیں فرماتے تھے جو جاگتا ہوتا وہ سُن لیتا تھا۔

کیف ردّ السلام

۴۱۷- قال رجل السلام علیك یا رسول الله صلعم قال و علیك السلام و رحمة الله۔

۴۱۷- روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا السلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا و علیک السلام و رحمۃ اللہ۔

۴۱۸- قال لي ابي یا بني اذا مرّ بك الرجل فقال السلام علیکم فلا تقل و علیك کانك تخصه بذلك وحده فانه لیس وحده ولکن قل السلام علیکم

(ادب المفرد - عن معاویة بن قره)

۴۱۸- معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ میرے والد ماجد نے مجھے فرمایا کہ اے میرے فرزند جب کوئی آدمی تیرے پاس آئے اور السلام علیکم کہے تو تم جواب و علیک بصیغہ واحد مت کہو گویا کہ تم اس کو مخصوص کرتے ہو بلکہ السلام علیکم بہ صیغہ جمع کہو کیونکہ وہ تنہا نہیں ہے۔

۴۱۹- ردّ السلام علی من کان یهودیا او نصرانیا او مجوسیا ذلك بان الله یقول - وَاِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّةٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَا اَوْ رُدُّوْهَا (ادب المفرد - ابن عباس)

۴۱۹- ابن عباس سے روایت ہے کہ یہود - عیسائی - پارسی کوئی ہو سب کے سلام کا جواب دینا چاہیے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّةٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَا اَوْ رُدُّوْهَا

۴۲۰- قال التسلیم تطوع و الردّ فریضة (ادب المفرد عن الحسن)

۴۲۰- حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سلام کرنا نفل ہے اور جواب دینا فرض ہے۔

من بخل بالسلام

۴۲۱- قال ابخل الناس من

۴۲۱- ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ

حدیث

۱۲۳

بخل بالسلام وإن أعجز الناس من عجز بالدعاء
(ابو ہریرہ - ادب المفرد)

سب سے زیادہ بخیل وہ شخص ہے جو سلام کرنے میں بخل کرے اور سب سے زیادہ عاجز وہ ہے جو دعا مانگنے میں عاجز ہو

باب السیئات

۴۲۲ - بلى من كسب سيئة وأحاطت به خطيئته فأولئك أصحاب النار هم فيها خالدون ۝ سورہ بقرہ رکوع ۹

۴۲۳ - ومن يعمل سوءا أو يظلم نفسه ثم يستغفر الله يجد الله غفورا رحيما ۝ ومن يكسب إثما فإنما يكسبه على نفسه ۝ وكان الله عليما حكيما ۝ سورہ نساء ۱۱۰، ۱۱۱

۴۲۴ - قل لا يستوي الخبيث والطيب ولو أعجبك كثرة الخبيث فاتقوا الله يا أولي الألباب لعلكم تفلحون ۝

(سورہ مائدہ نمبر ۳)

۴۲۵ - وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ (سورہ یونس رکوع ۲ آیۃ ۱۱)

۴۲۵ - اور جس طرح لوگ فائدوں کے لیے جلدی کیا کرتے ہیں اگر اسی طرح) خدا بھی (انکی بداعمالیوں کی سزا میں) اُن کو جلدی سے نقصان پہنچا دیا کرتا تو اُن کی موت (کبھی کی) آپہنچی ہوتی اور ہم اُن لوگوں کو جنہیں (مرنے پیچھے) ہماری پاس آنیکا ذرا سا بھی کھٹکا نہیں چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں پڑے بھٹکا کریں۔

۴۲۶ - وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ مَا لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا أُولٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ (سورہ یونس رکوع ۳ آیۃ نمبر ۲۷)

۴۲۶ - اور جن لوگوں نے بُرے کام کیے تو بُرائی کا بدلہ ویسی ہی (بُرائی) اور (اس کے علاوہ) اُن کے موٹھوں پر رسوائی چھا رہی ہوگی اللہ (کی مار) سے کوئی اُن کو بچانیوالا نہیں (ان کے منھ ایسے کالے کلوٹے ہونگے) کہ گویا شب تار کی چادر کو پھاڑ کر اُس کے ٹکڑے اُن کے مونھوں پر اُڑھا دیے ہیں، یہی ہیں دوزخی کہ وہ دوزخ میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہینگے۔

۴۲۷ - وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ

۴۲۷ - اور جو لوگ نافرمانی کرتے رہے اُن کا ٹھکانا دوزخ ہوگا جب اُس سے نکلنا چاہینگے اُس ہی میں لوٹا دیے جائینگے اور اُن سے کہا جائیگا کہ جس عذاب دوزخ کو تم جھٹلاتے رہے۔ اب اُسی کے مزے چکھو اور (قیامت کے) بڑے عذاب سے پہلے ہم اُن (کفار مکہ) کو (ایک ایسے)

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ

سورہ سجدہ ۲۱ و ۲۲

عذاب کا مزہ بھی ضرور چکھا دینگے جو اسی دنیا میں ان پر عنقریب نازل ہوگا تاکہ یہ لوگ ہماری طرف رجوع کریں۔

۴۲۸ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰى اِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

سورہ مومن ع ۳۹ و ۴۰

۴۲۸ بھائیو یہ دنیا کی زندگی [illegible] (روزہ) فائدے ہیں [illegible] تو وہی ہمیشہ رہنے [illegible] کام کیا ہے تو اسی [illegible] جو نیک کام کرتا ہے [illegible] ایماندار تو یہ لوگ بہشت میں داخل ہونگے (اور) وہاں انکو بے حساب روزی ملیگی۔

۴۲۹ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ

سورہ شوری ع ۳۰

۴۲۹ اور لوگو تمپر جو مصیبت پڑتی ہے تو تمہاری اپنی ہی کرتوت سے اور خدا تمہارے بہت سے قصوروں سے درگذر کرتا ہے

۴۳۰ قال رسول الله صلعم اذا احسن احدكم اسلامه فكل حسنة يعملها تكتب له بعشرة امثالها الى سبعمائة ضعف وكل سيئة يعملها تكتب بمثلها حتى لقى الله

(مشکوۃ عن ابی هریره)

۴۳۰ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ تم میں سے جب کسی کا اسلام ٹھیک ہو جاتا ہے تو جو نیکی کرتا ہے اُس کا اجر دس گنے سے [illegible] گنے تک لکھا جاتا ہے اور جو برائی کرتا ہے وہ اسیقدر لکھی جاتی ہے جتنی اُسنے کی۔

۱۳۴ قال رسول اللہ صلعم ان
الرجل لیتکلم بالکلمۃ من الخیر
ما لم یعلم مبلغها یکتب اللہ بها رضوانہ
الی یوم یلقاہ وان الرجل لیتکلم
بالکلمۃ من الشر ما لم یعلم
مبلغها یکتب اللہ بها علیہ سخطہ
الی یوم یلقاہ
(مشکوۃ)

۱۳۴ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ آدمی اچھے کلام کرتا ہے اور اُسکی
خوبی سے واقف بھی نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ
اس سے اپنی رضامندی قیامت تک کے
لیے لکھ لیتا ہے اور آدمی بری بات کہتا
جسکی بُرائی سے پوری طرح واقف نہیں
ہوتا اس سے اللہ تعالےٰ کا غصہ قیامت
تک لکھا جاتا ہے۔

۲۳۴ کل اُمتی معافی الا المجاھرون

۲۳۴ میری امت کے تمام لوگ معاف
کئے جاینگے بجز اُن کے جنھوں نے
علانیہ بُرے کام کیے ہوں۔

ا

الباب الثانی

رسالۃ التوحید - یہ رسالہ شیخ محمد عبدہ مصری کی تصنیف ہے۔ اور مولوی رشید احمد صاحب انصاری نے اسکی ان نہایت اہم اور پاکیزہ فصلوں کا اردو میں ترجمہ کیا ہے جن میں کہ امکان وحی، قرآن شریف، اور مذہب اسلام و دعوت اسلام کے متعلق نہایت محققانہ بحث ہے قیمت ۸/

شمس العلما مولانا حافظ نذیر احمد صاحب کے ناول

رویائے صادقہ - سب سے اخیر ناول جو مولانا کے قلم سے نکلا ہے اور جسمیں انہوں نے مذہب اسلام کے مسائل کو عقلی دلائل کے سانچے میں ڈھالا ہے بلا جلد - - - - - - - عہ/

ابن الوقت - اس ناول میں نہایت عمدہ طریقے سے اسبابت بحث کی ہے کہ ظاہری وضع لباس اور طرز معاشرت میں انگریزوں کی تقلید کرنے سے کیا نقصان پیدا ہوتے ہیں بلا جلد ۱۲/ اور مجلد عہ/

محصنات - اس ناول میں نہایت دلچسپ طریقے سے بیان کیا ہے کہ ایک سے زیادہ بیویاں کرنے سے کیا خرابیاں پیدا ہوتی ہیں بلا جلد - - - - - - - - ۱۰/

مراۃ العروس - اس ناول میں عورتوں کو خانہ داری کی تعلیم دی گئی ہے دیسی کاغذ پر ۵/

ایضاً ولایتی کاغذ پر نہایت خوشخط بلا جلد - - - - - ۸/

توبۃ النصوح - اس میں دکھلایا گیا ہے کہ خانہ داری کی زندگی میں عمدہ مذہبی تعلیم کا کیا اثر ہوتا ہے کاغذ ولایتی بلا جلد - - - - - - - - - - عہ/

ایضاً - کاغذ سفید دیسی - خوشخط - - - - - - - - ۵/

المامون معہ الجزیہ شمس العلما مولانا شبلی نعمانی کی مشہور تصنیف جسمیں انہوں نے مامون رشید کی زندگی کے واقعات اور اسکے زمانہ کے طرز سلطنت و معاشرت کے مفصل حالات نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان کیے ہیں بلا جلد - - - - - - - - - عہ/

سیرۃ النعمان شمس العلما مولانا شبلی نعمانی کی مشہور تصنیف ہے جس میں انہوں نے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حالات اور اخلاق و عادات و مناظرات تحریر کیے ہیں بلا جلد ۸/

سفرنامہ روم و مصر و شام شمس العلما مولوی محمد شبلی نعمانی کا سفرنامہ بلا جلد مع نقشہ جات - قیمت - - - - - - - - - - عہ/

وانا ثیۃ والی اسلام [illegible] ترجمہ ... مولوی نواب احمد ... نواب محسن الملک ... [illegible]